ایکٹ نمبر ۳ بابت ۲۰۱۵ء

سکیورٹیز کے کاروبار کو منضبط اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے قانون میں ترمیم و یکجا کرنے کا ایکٹ

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ سکیورٹیز کے کاروبار کو منضبط کرنے اور سرمایہ کاروں کے تحفظ اور اس سے منسلکہ یا اس کے ضمنی معاملات کے لئے قانون میں ترمیم اور یکجا کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

حصّہ ایک

ابتدائیہ

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ سکیورٹیز ایکٹ، ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) ماسوائے حصہ پنجم کے یہ ایکٹ فی الفور نافذ العمل ہو گا اور اس ایکٹ کا حصہ پنجم اس تاریخ سے نافذ العمل ہو گا جیسا کہ وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، مقرر کرے۔

۲۔ **تعریفات۔** اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی شئے سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(ایک) ’’تسلیم شدہ‘‘ سے دفعہ ۶۷ کی مطابقت میں تسلیم شدہ مراد ہے؛

(دو) ’’شریک کار‘‘، بلحاظ،۔۔۔

(الف) فرد سے۔۔۔۔

(اوّل) اس فرد کا زوج، بیٹا، لے پالک بیٹا، سوتیلا بیٹا، بیٹی، لے پالک بیٹی، سوتیلی بیٹی، باپ، سوتیلا باپ، ماں، سوتیلی ماں، بھائی، سوتیلا بھائی، بہن یا سوتیلی بہن مراد ہے؛

(دوم) کوئی بھی کمپنی جس کا کہ وہ فرد ڈائریکٹر ہو؛

(سوم) کوئی بھی کمپنی جس میں وہ فرد یا کوئی بھی اشخاص جو کہ ذیلی شق (اوّل) میں بیان کئے گئے ہیں، جن کا کمپنی میں بیس فیصد یا اس سے زائد کا اختیار رائے دہی ہو، خواہ مذکورہ اختیار کو انفرادی یا اجتماعی طور پر استعمال کیا جائے؛ یا

(چہارم) اس فرد کا کوئی بھی ملازم؛ یا

(ب) کمپنی، سے مراد کوئی اور کمپنی جس میں پہلے بیان کردہ کمپنی کا اس کمپنی میں کم از کم بیس فیصد اختیار رائے دہی ہو،

اور اس ایکٹ میں شریک کار شخص یا شریک کار کمپنی کا حوالہ بجسبہٖ تعبیر کیا جائے گا؛

(تین) ’’آڈیٹر‘‘ سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۶۱ء) کی دفعہ (۲) کی

ذیلی دفعہ (ا) کی شق (ب) میں بیان کیا گیا ہے اور جس کا کمیشن نے اس ایکٹ کے تحت آڈیٹروں کے پینل سے آڈیٹرز کو تفویض کارہائے منصبی کی ادائیگی کے لئے منظوری دی ہو مراد ہے؛

(چار) ''قرعہ اندازی سرانجام دینے والا (balloter)'' سے کوئی شخص جو اجراء کنندہ کو اجراء برائے پبلک میں کمپیوٹر کی قرعہ اندازی کے ذریعے مطلوبہ تعداد میں درخواست گزاروں کے چناؤ کی خدمات فراہم کرے مراد ہے؛

(پانچ) ''بینک'' سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۷ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۲۷ کے تحت لائسنس یافتہ بینک مراد ہے؛

(چھ) ''مرکزی امانت خانہ (central depository)'' سے ایسی کمپنی جو سکیورٹیز کے انتظام کے لئے کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو، جیسا کہ مرکزی امانت خانہ ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کی منشاء ہے اور اس ایکٹ کی دفعہ ۴۹ کے تحت لائسنس یافتہ ہوں؛

(سات) ''تصفیاتی سہولت (clearing facility)'' سے سکیورٹیز ایکسچینج میں سکیورٹیز کی تجارت کی کلیئرنگ یا تصفیہ کی سہولت مراد ہے؛

(آٹھ) ''دارالتصفیہ (clearing house) سے دفعہ ۲۴ کے تحت کمیشن کی جانب سے بطور دارالتصفیہ لائسنس شدہ کمپنی مراد ہے؛

(نو) ''تصفیاتی رکن (clearing member)'' سے دارالتصفیہ کے ضوابط کے تحت وہ شخص جو، اپنے طور پر نیز دوسروں کی طرف سے بطور تبادلہ توازن اور تصفیہ کرانے والے کے تصفیاتی رکن تسلیم کیا گیا ہو، مراد ہے؛

(دس) ''کمیشن'' سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان جو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۳ کے تحت قائم کیا گیا ہے مراد ہے؛

(گیارہ) ''کمشنر'' سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۲ (ح) میں صراحت کردہ کمشنر مراد ہے؛

(بارہ) ''کمپنی'' سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (ا) کی شق (۷) میں صراحت کردہ کمپنی مراد ہے؛

تشریح۔ لفظ ''کمپنی'' جو اس ایکٹ میں استعمال ہوا، جہاں کہیں سیاق وسباق متقاضی ہو گا، رائج الوقت خصوصی قوانین کے تحت قائم کردہ ہیئت جمعیہ (باڈی کارپوریٹ) یا کارپوریشن بھی اس میں شامل ہو گی؛

(تیرہ) ''کنٹرول'' میں ڈائریکٹرز کی اکثریت کا تقرر کرنے یا انتظامیہ کو کنٹرول کرنے یا پالیسی فیصلے کرنے کا حق، جو کسی شخص کی جانب سے انفرادی طور پر یا کسی شخص کے ذریعے جو موافقت میں کام کر رہا ہو، بلاواسطہ یا بالواسطہ، خواہ اپنے حصص، حق انصرام، اقرار نامہ حصہ داری، اقرار نامہ رائے دہی کے ذریعے قابل استعمال ہو یا علاوہ ازیں شامل ہیں؛

(چودہ) ''عدالت'' سے ہائی کورٹ کا کمپنی بینچ مراد ہے جیسا کہ کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعات ۷ اور ۸ میں فراہم کیا گیا ہے؛

(پندرہ) ''صارف (customer)'' سے کوئی شخص جس کی طرف سے منضبط شخص کوئی بھی باضابطہ سکیورٹیز سرگرمیاں انجام دیتا

ہے اور اس میں کوئی بھی شخص شامل ہے جسے عموماً سرمایہ کار کے طور پر جانا جاتا ہے، مراد ہے؛

(سولہ)" صارف کے اثاثہ جات" سے وصول کی گئی، وصول کردہ یا قبضہ میں رکھی گئی رقم یا کوئی بھی دوسری جائیداد جو منضبط شخص کے پاس اپنے کاروبار کے سلسلے میں جس کے لئے وہ اپنے صارف کو جواب دہی کا ذمہ دار ہے، اور کوئی رقم یا دیگر جائیداد جو اس سے حاصل ہو رہی ہو، مراد ہے؛

(سترہ)" صارف کی رقم" سے کسی بھی کرنسی میں رقم، اپنے باضابطہ سکیورٹیز سرگرمی کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے، منضبط شخص صارف کی طرف سے قبضے میں رکھتا ہے یا وصول کرتا ہے یا جس کے لئے وہ صارف کا اخلاقاً پابند ہو، مراد ہے؛

(اٹھارہ)"عدم تعمیلی کارروائیاں (default proceedings) " سے دارالتصفیہ، اسٹاک ایکسچینج اور مرکزی امانت خانہ کی جانب سے اپنے عدم تعمیلی ضوابطے تحت کی گئی کارروائیاں یا دیگر لائحہ عمل مراد ہے؛

(اُنیس) " عدم تعمیلی ضوابط (default regulations) " سے ضوابط کے وہ احکامات جو کارروائیوں یا دیگر فعل کا آغاز فراہم کرتے ہیں، اگر تفصیاتی رکن ناکام ہو جاتا ہے یا بے بس نظر آتا ہے یا غالباً عاجز ہونے کے قریب ہوتا ہے، تمام غیر تصفیہ شدہ یا کھلے بازار کے معاہدوں کے لئے اپنے فرائض کو پورا کرنے میں جس میں وہ فریق ہے مراد ہیں؛

(بیس)" رسید امانت داری" سے مراد سرٹیفکیٹ یا دیگر ریکارڈ، خواہ وہ دستاویز کی شکل میں ہو یا نہ ہو، جو۔

(الف) جاری کی گئی ہو یا اس شخص کی طرف سے جو کوئی بھی حصص، تمسکات قرض اور مخصوص جاری کنندہ کی سند (وارنٹس) رکھتا ہو؛ اور

(ب) یہ تسلیم کرتا ہے کہ دوسرا شخص تمسکات قرض اور جاری کنندہ کی سند (وارنٹس)، اسی طرح کے تمسکات قرض اور جاری کنندہ کی سند (وارنٹس) کی نسبت حقوق کا مستحق ہے؛

(اکیس)"ڈائریکٹر" کمپنی کی نسبت، وہ تمام اشخاص، جن کا عہدہ چاہے کسی بھی نام سے موسوم ہو، ڈائریکٹر کی حیثیتکا حامل ہو؛

(بائیس)" ماہر" میں، بینکار، مشیر سکیورٹیز، انجینئر، تخمینہ کار، اکاؤنٹنٹ، وکیل اور کوئی دوسرا شخص جس کا پیشہ اس کے دیئے گئے بیان کو سند دیتا ہو شامل ہے؛

(تیئیس)" خاندان" سے زوج اور سلسلہ وراثت آباؤاجداد اور سلسلہ وراثت نجط مستقیم مراد ہے؛

(چوبیس) فیوچرز بروکر" سے کوئی شخص، جو کاروبار کے انداز میں (خواہ بطور مالک یا کارندہ)۔۔

(الف) فیوچرز معاہدات کی خرید اور فروخت کے لئے یا اس نظریے کے ساتھ بناتا ہے یا بنانے کے لئے پیشکش کرتا ہے یا ترغیبات دیتا ہے یا آمادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے یا کسی بھی شخص کو کہ وہ کسی معاہدے میں مصروف ہو یا مصروف ہونے کی پیشکش کرتا ہے؛ یا

(ب) استدعا کرتا ہے یا کسی حکم کو قبول کرتا ہے یا علاوہ ازیں فیوچرز معاہدات میں لین دین کرتا ہے؛

(پچیس)"فیوچرز ایکسچینج" سے پبلک کمپنی جو کمیشن کی جانب سے بطور فیوچرز ایکسچینج لائسنس یافتہ

ہو مراد ہے؛

(چھبیس)"ہولڈنگ کمپنی" سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۳ میں صراحت کردہ ہولڈنگ کمپنی مراد ہے؛

(ستائیس)"جاری کنندہ" سے، کسی بھی سیکورٹیز کی نسبت، کوئی ایسا شخص، جس سے سیکورٹیز جاری ہو چکی ہوں یا ہونے والی ہوں، مراد ہیں؛

(اٹھائیس)"لائسنس یافتہ شخص" سے مراد کوئی شخص یا ہے ہیت جو اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ ہو اور اس میں منضبط شخص شامل ہے؛

(اُنتیس) فہرستی کمپنی" سے پبلک کمپنی، ہیئت اجتماعیہ یا دیگر ہیئت جس کی کوئی بھی سیکورٹیز ایکسچینج میں فہرستی ہوں مراد ہے؛

(تیس)"فہرستی سیکورٹیز" سے سیکورٹیز ایکسچینج میں درج سیکورٹیز مراد ہیں؛

(اکتیس)"اکثریتیحصہ دار" سے حصہ دار جو بالواسطہ یا بلاواسطہ، کمپنی کے پچاس فیصد سے زائد حصص کا مالک، مختار یا حامل ہو، پچاس فیصد سے زائد رائے دہی برائے حصص کا حامل ہو، یا جو دوسری وجوہ کی بناء پر کمپنی کے معاملات پر غلبہ یا کنٹرول رکھتا ہو اور بشمول حصہ داران کے اس گروہ کے جن کے پاس پچاس فیصد سے زائد حصص کی ملکیت ہو یا علاوہ ازیں اس کا تسلط یا کنٹرول رکھتا ہو، مراد ہے؛

(بتیس)" مارجن(Margin) " سے مراد نقد رقم، منظور شدہ سیکورٹیز یا مارجن کی کوئی اور صورت جیسا کہ صراحت کیا گیا ہو، مراد ہے؛

(تینتیس)" بازاری معاہدہ" سے مراد۔۔۔

(الف) دارالتصفیہ کے ضوابط کے تحت معاہدہ جو تصفیاتی رُکن کے ساتھ تجدید معاہدہ کے تحت دارالتصفیہ کی شرکت سے ہوا اور اس کا مقصد نادہندگی کی کارروائی کے آغاز سے پہلے یا بعد میں تصفیاتی سہولت تصفیہ یا ٹرانزیکشن کا بندوبست کرنا ہے؛ یا

(ب) ٹرانزیکشن جس کا تصفیاتی سہولت کو استعمال کرتے ہوئے اور دارالتصفیہ کے ضوابط کے مطابق تصفیہ کیا جا رہا ہو یا طے کی جا رہی ہو خواہ وہ تجدید معاہدہ ہو یا نہ ہو جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (الف) میں دیا گیا ہے وقوع پذیر ہوئی؛

(چونتیس)"زر" میں کسی بھی طرح کا زر، خواہ چیک یا حکم واجب الادائی یا بصورت دیگر کے ذریعے پیش کیا گیا ہو، شامل ہے؛

(پینتیس)"غیر بینکار مالیاتی کمپنی" سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲۸۲ الف کی شق (الف) میں دیئے گئے معانی مراد ہیں؛

(چھتیس)"پیش کنندہ" سے مراد کوئی شخص یا ہیئت (entity) جو بلاواسطہ یا بلواسطہ مذکورہ تعداد میں سیکورٹیز جیسا کہ

صراحت کیا جاسکتا ہے رکھتا ہو اور مذکورہ سکیورٹیز عوام میں فروخت کے لئے پیش کرسکے یا کسی بھی دوسرے شخص کو دعوت دے کہ مذکورہ بولی کی قیمت لگائے (پیش کش کردہ کی رکنیت حاصل کرے) اور اس میں اجراء کنندہ بھی شامل ہے؛

(سینتیس) "صراحت کردہ" سے کمیشن کی جانب سے وضع کردہ قواعد میں صراحت کردہ مراد ہے؛

(اڑتیس) "پرنسپل"، نمائندہ کی نسبت سے، منضبط شخص جسے نمائندہ پیش کرے مراد ہے؛

(اُنتالیس) "نجی کمپنی" سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۲۸) میں صراحت کردہ نجی کمپنی مراد ہے؛

(چالیس) "نجی پیشکش (غیر سرکاری پیشکش) یا نجی تعین" سے سرمایہ کاروں کے ایک گروہ کو سکیورٹیز کا اجراء یا فروخت کی پیشکش (خواہ وہ انفرادی ہو یا اداراتی) جو صراحت کردہ تعداد سے زائد نہ ہو اور نہ ہی الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کو دعوت پیشکش کے لئے استعمال کیا جائے مراد ہے؛

(اکتالیس) "کتابچہ" سے بیان کردہ یا بطور کتابچہ جاری کردہ کوئی بھی دستاویز مراد ہے اور اس میں دستاویز، نوٹس، گشتی مراسلہ، مواد، اشتہار پیشکش فروخت کی دستاویز، اشاعت یا دوسری عوامی دعوت پیشکش (یا عوام کی کسی جماعت کو) یا کمپنی یا ہیئت اجتماعیہ یا ہیئت کی سکیورٹیز کی خرید یا قیمت کے لئے عوام کو دعوت پیشکش، شامل ہے، علاوہ ازیں ان جمع کردہ رقوم کے جن کے لئے بینک دعوت دیتا ہے اور غیر بینکار مالیات کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری کے سرٹیفکیٹ اور جاری کردہ امانتی سرٹیفکیٹ؛

(بیالیس) پبلک کمپنی" سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ (۲) کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۳۰) میں صراحت کردہ کمپنی مراد ہے؛

(تینتالیس) "مستند اداراتی خریدار" سے مراد---

(الف) بینک؛

(ب) مالیاتی ادارہ جو کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۱۵الف) کے تحت صراحت کردہ ہو؛ یا

(ج) کوئی دوسری ہیئت، جسے کمیشن بطور "مستند اداراتی خریدار" اعلان کرے اور اس معیار پر پورا اُترتی ہو جو کہ ضوابط کے تحت فراہم کیا گیا ہے؛

(چوالیس) "نرخنامہ اور تجارتی رپورٹنگ سسٹم" سے سہولیات کا نفاذ جو سکیورٹیز کی خرید و فروخت کے لئے قیمتوں کے اقتباس اور سکیورٹیز کی تکمیل شدہ ٹرانزیکشن کی رپورٹوں کی نشر و اشاعت کی اجازت دیتا ہے اور مکمل ٹرانزیکشن کی اطلاع فراہم کرتا ہے، مراد ہے؛

(پینتالیس) "ریکارڈ" سے تمام دستاویزی، الیکٹرانک اور اعدادی مواد، جو تخلیق کیا گیا، پیدا کیا گیا، بھیجا گیا، مطلع کیا گیا، وصول کیا گیا یا ذخیرہ کیا گیا بلالحاظ اس کی ظاہری صورت یا خصوصیات کے مراد ہے؛

(چھیالیس)"منضبط بازار (regulated market)" سے کوئی بھی سکیورٹیز ایکسچینج، ورائے بازار یا دوسرے منظم بازار سکیورٹیز یا پلیٹ فارم جو کہ نضبط ہوں، باقاعدہ عمل درآمد میں ہوں، اور کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ہوں، مراد ہیں؛

(سنتالیس)"منضبط شخص" سے کوئی شخص یا ہیئت جو اس ایکٹ کے حصہ پنجم کے تحت کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو کہ وہ سکیورٹیز کی منضبط سرگرمی کو جاری رکھ سکے، مراد ہے؛

(اڑتالیس)" منضبطہ سکیورٹیز کی سرگرمی" سے دفعہ ۶۳ میں صراحت کردہ منضبط سکیورٹیز سرگرمی مراد ہے؛

(اُنچاس)" ضوابط" سے اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے وضع کردہ ضوابط مراد ہیں؛

(پچاس)" نمائندہ" سے فرد، جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، منضبطِ شخص کا بلاواسطہ ملازم ہو یا اس کا کارگزار ہو یا اس کے ساتھ طے کردہ ہو، جو اس منضبط شخص کے لئے کوئی بھی مذکورہ سرگرمی انجام دے گا (علاوہ ازیں اس کام کے جو اکاؤنٹنٹس، کلرکس یا خزانچی عموماً انجام دیتے ہیں) خواہ اُسے معاوضہ دیا گیا ہو یا نہیں، اور خواہ اس کا معاوضہ، اگر کوئی ہو، تنخواہ، مزدوری، کمیشن یا بطور علاوہ ازیں ہو، اور بشمول کمپنی کے کسی افسر جو کمپنی کے لئے اس طرح کی کوئی سرگرمی انجام دیتا ہے خواہ اسے معاوضہ دیا گیا ہو یا نہ دیا گیا ہو، اور خواہ اس کا معاوضہ، اگر کوئی ہو، تنخواہ، مزدوری، کمیشن یا بطور علاوہ ازیں ہو اور بشمول منضبطہ شخص کے کارندہ کے، مراد ہے؛

(اکاون)" قواعد" سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد مراد ہیں؛

(باون)" سکیورٹیز" فہرستی دستاویزات کی صورت میں، اس میں حسبِ ذیل شامل ہیں۔۔۔

(الف) کمپنی کے حصص اور سٹاک (حصص)؛

(ب) کوئی دستاویز جو پیدا کر رہی ہو یا تسلیم کر رہی ہو مقروضیت کو جسے جاری کیا گیا تھا یا کمپنی کی طرف سے جاری کیا جانا مقصود تھا بشمول، بالخصوص سندِ مقروضیت مقروضہ سکیورٹیز، مشترکہ سرمایہ قرض، بانڈز، نوٹ، تجارتی دستاویز، سکوک یا کمپنی کی کوئی بھی دوسری سکیورٹیز، قرضہ خواہ وہ کمپنی کے اثاثہ جات پر بار مرتب کر رہے ہوں یا نہ کر رہے ہوں (مقروضہ سکیورٹیز)، مراد ہیں؛

(ج) مشترکہ سرمایہ قرض، بانڈز، سکوک اور دوسری دستاویزات جو حکومت، مرکزی بینک یا سرکاری ہیئت مجاز جو حکومت کی طرف سے مقروضیت پیدا کر رہی ہوں یا تسلیم کر رہی ہوں، (حکومتی اور عوامی مقروضہ سکیورٹیز) مراد ہیں؛

(د) مضاربہ سرٹیفکیٹس، مدتی شرکت سرٹیفکیٹس، مالیاتی مدتی سرٹیفکیٹس؛

(ہ) کوئی بھی حق (خواہ وارنٹ کے توسط سے یا علاوہ ازیں تفویض کیا گیا ہو) حصص یا تمسکات قرضہ (وارنٹس) کے حصے خریدے؛

(و) کسی دوسری تمسک کو حاصل کرنے یا فروخت کرنے کا اختیار (اختیارات)؛

(ز) اجتماعی سرمایہ کاری کی اسکیم میں اکائیاں، بشمول اس میں حصص یا سرمایہ کار کمپنی کے سکیورٹیز یا اس کی اکائیاں یا ذخیرہ امانیہ کے سکیورٹیز (خواہ مفتوح الطرف یا مسدود الطرف ہوں)؛

(ح) حصص، تمسکات قرضہ اور وارنٹس کی نسبت کسی بھی رسید امانت داری کے تحت حقوق (نگران رسیدیں)؛ اور

(ط) اس ایکٹ کی اغراض کے لئے کمیشن کی جانب سے مشتہرہ کوئی بھی دیگر دستاویز،

مگر اس میں حسب ذیل شامل نہ ہوں گے۔۔۔

(الف) فیوچرز معاہدات؛

(ب) ہنڈی؛

(ج) عودنامہ (پرمیسری نوٹس)؛ اور

(د) جمع کردہ رقم کے سرٹیفکیٹس؛

(ترپن) "مشیر سکیورٹیز" سے ایسا کوئی شخص جو،۔۔۔

(الف) سرمایہ کاری کے مشورے دے آیا، کونسا، کس وقت یا کن شرائط یا کیفیات میں سکیورٹیز خریدی، بیچی، تبدیل یا اس کی رکنیت حاصل کی جاسکتے ہیں؛

(ب) وصول کنندگان کو تجزیوں اور رپورٹوں کی سہولت بہم پہنچانے کی اغراض کے لئے تجزئے اور رپورٹیں جاری کرے، تاکہ وہ فیصلہ کرسکیں خواہ یا کسی وقت جس پر یا شرائط یا کیفیات جن پر، مخصوص سکیورٹیز خریدی، بیچی، تبدیل یا اس کے لئے دستخط کئے جاسکتے ہیں؛ یا

(ج) دوسرے شخص کے لئے سکیورٹیز کی یا وسعت کے انتظام کار پر مشورہ دینا۔۔

(اوّل) دوسرے شخص کی املاک پر قبضہ رکھے بغیر؛ اور

(دوم) ان شرائط پر جو اسے اس طرح کرنے سے مانع ہوں،

مگر اس میں شامل نہ ہو گا۔۔۔

(اوّل) بینک؛ اور

(دوم) کوئی شخص جو مذکورہ مشورے دیتا ہے یا ایسے تجزیوں یا رپورٹوں کا اجراء کرتا ہے۔۔

(الف) جو صرف اخبارات، رسالہ، کتاب یا دوسری اشاعت میں جو کہ عموماً عوام الناس کو دستیاب ہوتے ہیں، اور جس کا بڑا یا صرف مقصد مشورہ یا تجزیوں یا رپورٹوں کو بہم رسائی کے لئے جاری کرنا نہیں، جو کہ سکیورٹیز سے متعلقہ ہیں؛ یا

(ب) صرف ٹیلی ویژن یا ریڈیو کی نشریات میں عوامی پذیرائی کے لئے، خواہ قیمت کے لئے یا علاوہ ازیں؛

(سوم) کوئی بھی دوسرا شخص جس کو مذکورہ حد تک خارج کیا ہو جیسا کہ کمیشن مشتہر کر سکتا ہے؛

(چون) "سکیورٹیز بروکر" سے کوئی حق تجارت کے استحقاق کا سرٹیفکیٹ کا حامل یا "ٹی آر ای" سرٹیفکیٹ کا

حامل، جو بطور کاروبار کے۔۔

(الف) کسی شخص کے ساتھ بنائے یا بنانے کی پیشکش کرے یا کسی شخص کو ترغیبات دے یا ترغیب دینے کی کوشش کرے، شریک کرے یا شرکت کی پیشکش کرے، اس کے لئے کوئی اقرار نامہ یا سکیورٹیز کی خریداری، فروخت، تبادلے یا منظوری کے نظریے سے کرے؛ یا

(ب) جو گاہک کے لئے سکیورٹیز کی درخواست کرتا ہے یا اس کے لئے کوئی حکم قبول کرتا ہے یا علاوہ ازیں ان کا کاروبار کرتا ہے یا اپنے اکاونٹنٹ سے اپنے گاہکوں کے سکیورٹیز کی ٹرانزیکشن پر اثر انداز ہوتا ہے؛

(پچپن) "سکیورٹیز ایکسچینج" سے دفعہ ۵ کے تحت کمیشن کی جانب سے بطور سکیورٹیز ایکسچینج لائسنس یافتہ پبلک کمپنی مراد ہے؛

(چھپن) "منیجر سکیورٹیز" سے کوئی شخص جو انتظام کرے یا پیشکش کرے یا انتظام کرنے کے لئے رضامند ہو معاوضہ کے ساتھ یا بلا معاوضہ، ایک دوسرے شخص سے تعلق رکھنے والے سکیورٹیز کی حد یا وسعت، خواہ صوابدیدی اختیار پر جو کہ اس دوسرے شخص نے دیا ہو یا علاوہ ازیں، مراد ہے؛

(ستاون) "بازار سکیورٹیز" سے کوئی بازار، ایکسچینج یا جگہ جہاں یا کوئی خدمات یا سہولت (خواہ الیکٹرانک ہو یا علاوہ ازیں)، جس کے ذریعہ سے، مرکزی سطح پر باقاعدگی سے سکیورٹیز کی فروخت، خرید یا تبادلے کی پیشکش کرے یا دعوت دے، پیشکش یا دعوت کا مقصد جن کی معقول توقع ہو سکتی ہو، کہ وہ بلاواسطہ یا بالواسطہ، بالترتیب، سکیورٹیز کی فروخت، خریداری یا تبادلے کی پیشکش، کی قبولیت یا بنانے پر منتج ہو، مراد ہے؛

(اٹھاون) "اعلیٰ افسر انتظامی" میں چیف ایگزیکٹو افسر، ڈائریکٹر انتظامی، ڈپٹی ڈائریکٹر انتظامی، چیف آپریٹنگ افسر، اور چیف ریگولیٹری افسر، یا ایسے عہدوں کے حامل افراد جو کسی نام سے بھی موسوم ہوں شامل ہیں؛

(اُنسٹھ) "تصفیہ" سے بازاری معاہدہ کی نسبت، جزوی تصفیہ بھی شامل ہے؛

(ساٹھ) "شیلف رجسٹریشن" سے ایسا انتظام جو سنگل پیشکش دستاویز کی اجازت دیتا ہے جو کہ فہرستی کمپنیات کو مخلوط پیشکشوں کی اجازت دیتا ہو جیسا کہ پیشکش کی دستاویز میں صراحت کردہ وقت اور صراحت کردہ شرائط کے تحت منکشف کیا گیا ہو مراد ہے؛

(اکسٹھ) "ذیلی" سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۳ میں صراحت کردہ ذیلی مراد ہے؛

(باسٹھ) "حقیقی حصہ داران" کمپنی کی نسبت سے، کوئی شخص جس کا کمپنی کے حصص میں مفاد ہو۔۔

(الف) جس کی ظاہری قدر کمپنی کے اجراء شدہ سرمایہ حصص کے برابر یا اس کے دس فیصد سے زائد ہو؛ یا

(ب) جو شخص کو اس قابل بناتا ہے کہ استعمال کرے یا کمپنی عمومی اجلاس میں اختیار رائے دہی کا دس فیصد یا اس سے زائد کے عمل میں لانے کو کنٹرول کرے؛

(تریسٹھ) "سکیورٹیز میں تجارت" سے مراد (خواہ بطور مالک یا ایجنٹ)۔۔

(الف) کسی بھی شخص کے ساتھ بنانا یا بنانے کی پیشکش کرنا یا کسی بھی شخص کو شریک کرنے کے لئے آمادہ کرنا یا آمادہ کرنے کی کوشش کرنا یا اسے شرکت کی ترغیب دینا، تمسک کی خرید یا فروخت کے نظریے سے کسی اقرار نامے میں شریک ہونے کی پیشکش کرنا؛ یا

(ب) اس کے لئے اصرار کرنا یا کسی بھی حکم کو قبول کرنا یا علاوہ ازیں تمسک کا کاروبار کرنا؛

(چونسٹھ) "حق تجارت کے استحقاق کے سرٹیفکیٹ" یا" ٹی آر ای سرٹیفکیٹ" سے اسٹاک ایکسچینجز (کارپوریٹائیزیشن، ڈی میوچولائیزیشن وانضمام) ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۲ء) میں صراحت کردہ حق تجارت کے استحقاق کا سرٹیفکیٹ مراد ہے؛

(پینسٹھ) " حق تجارت کے استحقاق کے سرٹیفکیٹ کا حامل" یا" ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل" سے اسٹاک ایکسچینجز (کارپوریٹائیزیشن، ڈی میوچولائیزیشن وانضمام) ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۲ء) میں صراحت کردہ حق تجارت کے استحقاق کے سرٹیفکیٹ کا حامل مراد ہے؛ اور

(چھیاسٹھ) " ضامن" سے مراد وہ شخص جو۔۔

(الف) پختہ اقرار کی بنیاد پر جاری کنندہ کی طرف سے نئی اجراء شدہ سکیورٹیز کو عوام میں دوبارہ فروخت کی غرض سے خریداریاں کرتا ہے یا جو جاری کنندہ، پیشکش کنندہ کو یہ ضمانت فراہم کرتا ہے کہ جاری کنندہ کا غیر فروخت شدہ عوامی اجراء یا فروخت کے بقیہ کو واپس اٹھائے گا؛ یا

(ب) انتہائی کاوش کی بنیاد پر جاری کنندہ کے لئے بطور ضامن کام کرے۔

حصّہ دو

سکیورٹیز ایکسچینجز

۳۔ مقتضائے لائسنس۔ (۱) کوئی بھی شخص نہ قائم کر سکے گا یا نہ چلا سکے گا یا قائم کرنے میں یا چلانے میں نہ مددگار ہو گا یا اپنے آپ کو بطور تمسک بازار چلانے والے کے پیش نہ کر سکے گا ماسوائے سکیورٹیز ایکسچینج کے لائسنس کے تحت اور اس کی مطابقت میں جس کی منظوری کمیشن نے دفعہ ۵ کے تحت دی ہو۔

(۲) کمیشن سکیورٹیز ا ایکسچینجز کے قیام کے مقامات اور تعداد کا تعین کر سکے گا۔

۴۔ اہلیت لائسنس۔ (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق، پبلک کمپنی جو بطور سٹاک ایکسچینج کام کرنے کی خواہشمند ہو صرف اس صورت میں سکیورٹیز ایکسچینج لائسنس کے لئے اہل ہو گی اگر۔۔۔

(الف)وہ رکھتی ہو، اور ہر وقت برقرار رکھے، کم از کم پچاس کروڑ (پانچ سو ملین روپے) اداشدہ سرمایہ

(خالص نقصانات کے ساتھ) یا ایسی بڑی رقم جیسا کہ کمیشن مشتہر کرے؛

(ب) کمپنی کے حصص کی ملکیت بلاواسطہ یا بالواسطہ کمیشن کی جانب سے مشتہر کردہ فیصد شرح سے زیادہ

پاس نہ ہو، کسی،۔۔۔

(اوّل) سکیورٹیز بروکر یا کسی منسلکہ شخص یا اس سکیورٹیز بروکر کے اکثریتی حصہ داران کے

شراکت داروں کے پاس؛

(دوم) سکیورٹیز ایکسچینج یا کسی منسلکہ شخص یا اس سکیورٹیز بروکر کے اکثریتی حصہ داران یا اس سکیورٹی ایکسچینج کے اکثریتی

حصہ داران کے شراکت داروں کے پاس؛

(سوم) فیوچرز معاہدات کے بروکر یا کسی منسلکہ شخص یا اس فیوچرز معاہدات کے بروکر کو اکثریتی حصہ داران یا

اس فیوچرز معاہدات کے بروکر کے اکثریتی حصہ داران کے شراکت داروں کے پاس؛ یا

(چہارم) فیوچرز ایکسچینج یا کسی منسلکہ شخص یا فیوچرز ایکسچینج کے اکثریتی حصہ داران یا فیوچرز ایکسچینج کے

اکثریتی حصہ داران کے شراکت داروں کے پاس؛ مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن سرکاری جریدے میں اشخاص کے

کسی درجہ یا درجات کو مشتہر کر سکے گا کہ مذکورہ تعداد میں سکیورٹیز ایکسچینج میں حصص رکھ سکتے ہیں

جیسا کہ کمیشن موزوں سمجھے؛

(ج) اس کے پروموٹرز، ڈائریکٹرز، حصہ داران کی اکثریت، اعلیٰ انتظامی افسران جو مصرح معیار کو پورا

کرنے کے لئے موزوں ہوں؛ اور

(د) وہ ایسی دوسری شرائط کو پورا کرتا ہو جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کی اغراض کے لئے، دو یا زائد کمپنیات مربوط کمپنیات ہوں گی اگر ان میں سے ایک۔۔۔

(الف) دوسرے کی ہولڈنگ کمپنی ہو؛

(ب) دوسرے کی ذیلی ہو؛ یا

(ج) دوسرے کی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی ہو۔

۵۔ لائسنس کی منظوری۔ (۱) پبلک کمپنی جو کہ لائسنس کی اہل ہو کمیشن میں مجوزہ شکل پر اور صراحت کردہ مذکورہ طریقہ کار پر سکیورٹیز ایکسچینج کے لائسنس کے لئے درخواست دے سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست مصرح فیس کے ہمراہ ہو گی۔

(۳) کمیشن کسی بھی درخواست گزار سے تقاضا کر سکتا ہے کہ کمیشن کو ایسی مزید معلومات فراہم کرے جو کہ درخواست کی بابت ضروری خیال کی جاتی ہوں، مجوزہ شکل میں یا ان کی مذکورہ طریقہ کار پر تصدیق ہو جیسا کہ کمیشن ہدایت دے سکتا ہے۔

(۴) کمیشن، تحریری طور پر، مذکورہ شرائط یا پابندیوں کے تحت جسے لاگو کرنا وہ مناسب سمجھے، پبلک کمپنی کو بطور سکیورٹیز ایکسچینج لائسنس کی منظوری دے سکے گا، اگر کمیشن مطمئن ہو کہ کمپنی صحیح، شفاف اور کارگزار سکیورٹیز بازار کو چلائے گی، کمپنی اپنے کاروبار سے منسلک کسی بھی خطرے کا اور عمل درآمد کا احتیاط سے بندوبست کرے گی اور کمپنی اپنے ممبران سے اور فہرستی کمپنیات سے اپنے ضوابط کی بجا آوری کروائے گی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) میں دیئے گئے اختیارات برائے اجراء لائسنس استعمال کرتے ہوئے کمیشن یہ خیال رکھے گا کہ آیا،۔۔

(الف) کمپنی کے ضوابط حسب ذیل کا اطمینان بخش اہتمام کرتے ہیں۔۔

(اوّل) سکیورٹیز میں صحیح، شفاف اور کارگزار بازار جہاں پر اس کی سہولیات کے ذریعے کاروبار ہو؛

(دوم) اپنے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل اور فہرستی کمپنیات کے لئے موزوں ضابطہ اور نگرانی؛

(سوم) صارفین کے تحفظ کے لئے مناسب اقدامات؛

(چہارم) کمپنی کی طرف سے عائد کردہ واجبات، فیسوں اور دوسرے چارجز کی منصفانہ تقسیم؛

(پنجم) اس کے افسران اور ملازمین کی جانب سے سکیورٹیز کا کاروبار؛ اور

(ششم) کوئی بھی دیگر امور جیسا کہ صراحت کیا گیا ہو؛

(ب) کمپنی مالیاتی، انسانی اور نظام کے کافی وسائل رکھتی ہو۔۔۔

(اوّل) کہ وہ صحیح، شفاف اور کارگزار بازار تمسک کو قائم کرسکے اور چلا سکے؛

(دوم) حادثات یا آفات (بشمول اہم واقعات جیسا کہ خودکار نظام میں وقوع پذیر ہونے والی

تکنیکی پیچیدگیوں) سے مقابلہ کرسکے؛ اور

(سوم) تحفظ کے مناسب انتظامات فراہم کرسکے؛

(ج) ایکسچینج کے ضوابط بنانے اور نافذ کرنے والے ذمہ دار اشخاص کے تقرر، عہدے سے برخاستگی اور

کارہائے منصبی کی نسبت کمپنی کے انتظامات، ایسے ہوں گے کہ وہ صحیح توازن حاصل کرسکیں۔۔۔

(اوّل) کمپنی کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل کے مفادات کے مابین؛

(دوم) کمپنی یا اس کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل اور عوامی مفاد کے مابین:

مگر شرط یہ ہے کہ انتظامات اس وقت اطمینان بخش نہیں گردانے جائیں گے کہ وہ ان ضرورتوں کو

پورا کر رہے ہوں تاوقتیکہ اشخاص جو مذکورہ امور کے ذمہ دار ہیں میں کمپنی کے آزاد اشخاص، اس کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل اور دوسرے منضبط اشخاص کی معقول تعداد شامل ہو جو توازن کو یقینی بنانے کے لئے کافی ہوں جن کا ذیلی دفعہ (دوم) میں حوالہ دیا گیا ہے؛ اور

(ز) یہ عوامی مفاد کے برعکس نہ ہو گا کہ کمپنی کو لائسنس دیا جائے گا۔

(٦) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، سیکیورٹیز ایکسچینج کا لائسنس مذکورہ سالانہ تجدیدی فیس کے تابع عطاء کیا جائے گا، جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

٦۔ **سیکیورٹیز ایکسچینج کے کارہائے منصبی۔** (١) یہ سیکیورٹیز ایکسچینج کا کارہائے منصبی ہو گا کہ وہ حسب ذیل کو یقینی بنائے۔۔

(الف) سیکیورٹیز، جن کا اس کے سیکیورٹیز بازار میں کاروبار ہو، کے صحیح، شفاف اور کارگزار بازار کو کا؛ اور

(ب) کہ ان کے کاروبار سے منسلکہ خطرات اور چلانے کا احتیاط سے انتظام ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی بجا آوری کرتے ہوئے، سکیورٹیز ایکسچینج۔۔۔

(الف) عوامی مفاد میں کام کرے گی؛ اور

(ب) یہ یقینی بنائے گی کہ جہاں کہیں سکیورٹیز ایکسچینج، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل، حصہ داران، ڈائریکٹرز کے بورڈ اور انتظامیہ کے مفاد میں ٹکراؤ ہو تو سرمایہ کار، صارف اور عوام الناس کے مفادات کو فوقیت حاصل ہے ۔

(۳) سکیورٹیز ایکسچینج دفعہ ۷ کے تحت وضع کردہ اور دفعہ ۸ کے تحت منظور کردہ ضوابط کی مطابقت میں اپنی سہولیات کو بہم پہنچائے گی۔

(۴) سکیورٹیز ایکسچینج اپنے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل اور ان کے نمائندوں اور دوسرے ملازمین کے طریقہ کار، مقررہ معیار اور کاروباری حکمت عملی کو سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط، پالیسیوں، ضابطہ کار اور طریقہ کار کی مطابقت میں منضبط کرے گی۔

(۵) سکیورٹیز ایکسچینج یقینی بنائے گی کہ فہرستی کمپنیات اور اس کے متعین کردہ افسران سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط، پالیسیوں، ضابطہ کار اور طریقہ کار پر عمل درآمد کریں گے۔۔

(٦) سکیورٹیز ایکسچینج ان تمام معلومات کی نسبت جو کہ اس کی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل اور ان کے صارفین سے متعلق اس کے قبضہ میں ہیں رازداری کو محفوظ رکھے گی، ماسوائے اس کے کہ جب کمیشن یا اس کا دارالتصفیہ اپنے ضوابط کے تحت ایسا کرنے کا تحریری تقاضا کریں یا، فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت مطلوب ہو یا عدالت اس طرح کرنے کا حکم جاری کرے تو سکیوٹریز ایکسچینج مذکورہ معلومات کا اظہار کر سکے گی۔

(۷) سکیورٹیز ایکسچینج صارفین کی شکایات کے ازالہ کے لئے کارگزار طریق عمل اور انتظامات کرے گی۔

(۸) سکیوٹیز ایکسچینج ایسے احکامات کا ڈھانچہ، فعال طریقہ کار اور نگرانی کا مؤثر نظام تشکیل دے گی تا کہ بھیدی تجارت اور بازار کے غلط استعمال کی روک تھام ہو سکے۔

(۹) سکیورٹیز ایکسچینج فی الفور کمیشن کو مشتہر کرے گی اگر وہ آگاہ ہوتی ہے۔۔۔

(الف) کسی مالیاتی بے قاعدگی یا دیگر امور سے جو کہ سیکیوٹیز ایکسچینج کی رائے میں یہ ظاہر کرتے ہوں کہ اس کی مالیاتی دیانت داری زیر بحث ہے یا وہ اس قابل نہیں ہے کہ اپنی قانونی ذمہ داری کو پورا کر سکے؛

(ب) کہ اس کا کوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل سکیورٹیز ایکسچینج کے کسی ضابطہ یا کسی مالیاتی ذرائع کے

ضوابط کی پابندی کے قابل نہیں رہا؛یا

(ج) کسی مالیاتی بے قاعدگی یا کوئی دوسرا معاملہ جو کہ سکیورٹیز ایکسچینج کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ اس کے کسی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل کے مالیاتی حالت یا ساکھ زیر بحث ہے یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل اس قابل نہیں کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داری کو پورا کر سکے، یا

(د) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط کے کسی بھی احکامات کی سکیورٹیز ایکسچینج کے پاس درج فہرست کمپنی کی طرف سے عدم تعمیل یا خلاف ورزی ہوئی ہے۔

(۱۰) سکیورٹیز ایکسچینج کسی رکن یا فہرستی کمپنی کے خلاف کی گئی کسی بھی کارروائی سے فی الفور کمیشن کو مطلع کرے گی۔

(۱۱) سکیورٹیز ایکسچینج اپنا کاروبار چلانے کے لئے ہمہ وقت فراہم کرے گی اور برقرار رکھے گی۔۔۔

(الف) موزوں اور صحیح طور پر آراستہ جگہ؛

(ب) خودکار نظام موزوں استعداد کے ساتھ، اتفاقات یا حادثات سے نبرد آزما ہونے کی سہولیات، فطری، عملی اور منطقی تحفظ کے انتظامات اور تکنیکی معاونت؛ اور

(ج) کاروبار جاری رکھنے کا جامع منصوبہ؛

(۱۲) سکیورٹیز ایکسچینج اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس کے انتظامی افسران اعلیٰ اور انضباطی افسران اعلیٰ جو کوئی بھی ان کا نام ہو کا تقرر یا برطرفی کمیشن کی پیشگی منظوری سے ہو۔

۷۔ **سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط**۔ (۱) دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۴) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط حسب ذیل حکم وضع کر سکتے ہیں۔۔۔

(الف) سکیورٹی ایکسچینج کی گورننگ باڈی کی تشکیل، اختیارات اور کارہائے منصبی اور سکیورٹیز ایکسچینج کے ڈائریکٹرز، افسران اور عہدہ داران کے نظم و ضبط سے متعلق امور کی بابت؛

(ب) خطرات سے نبٹنے کے نظام کے حوالے سے، بشمول بڑے خطرات اور منسلکہ معاملات میں روک تھام اور بچاؤ کے اقدامات کے حوالے سے؛؛

(ج) خطرات سے نبٹنے کے طریقہ کار، مراعات کی غلط تقسیم اور سکیورٹیز بروکر، اس کے ملازمین صارفین اور اس کے گاہکوں کے درمیان مفاد کے ٹکراؤ کی بابت؛

(د) سکیورٹیز ایکسچینجز کے ڈائریکٹرز اور ملازمین کی طرف سے مفاد کے ٹکراؤ کے انکشاف کی بابت؛

(ہ) ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل کی اہلیت، داخلہ اور طرز عمل کی نسبت؛

(و) سکیورٹیز کی فہرست بندی اور عدم فہرست بندی کی بابت؛

(ز) داخلی آڈیٹروں کے تقرر اور کارہائے منصبی کی بابت؛

(ح) سکیورٹیز کے کاروبار کی بابت انصاف اور نصفتی اصولوں سے متناقص طرزِ عمل کی وجہ سے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل کا اخراج، معطلی یا تادیبی کارروائی کی بابت یا سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط کی خلاف ورزی کی نسبت سے؛

(ط) سکیورٹیز ایکسچینج کے پاس جمع شدہ یا اس کے زیر کنٹرول سکیورٹیز بروکرز کے اثاثہ جات کی تحلیل کی نسبت تا کہ اس کے ذریعہ سے پیدا ہونے والے صارف کے دعویٰ جات کو پورا کیا جا سکے؛

(ی) ان قیود و شرائط کی نسبت جن کے تحت سکیورٹیز کا کاروبار ہو سکتا ہے؛

(ک) سکیورٹیز ایکسچینج اور بروکر کے کام کاج، اطلاعاتی نظام اور باقاعدہ حساب کے لئے بشمول کاروباری نظام کی مسلسل جانچ نیز کاروبار سے منسلک خطرات کے مؤثر انتظام اور بچاؤ کے لئے سکیورٹیز ایکسچینج کے لاگو کردہ اقدامات کے قابل بھروسہ و مؤثر ہونے کی پڑتال کی بابت؛

(ل) سکیورٹیز بروکرز کے حسابات و تعمیل سے متعلقہ احکامات اور معائنہ کے طریقہ کار بشمول اس ایکٹ کے کسی تقاضے یا اس کے تحت تشکیل کردہ کسی ضابطے کی خلاف ورزی میں دوسرے لائسنس یافتہ اداروں کے

ساتھ تعاون کی بابت؛

(م) ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل کی جانب سے مالکانہ کاروبار کی نسبت؛

(ن) اندرونی بھیدی تجارت اور بازار کے غلط استعمال کے طریق عمل کو جانچنے اور اس کے تدارک کے لئے مؤثر حفاظت اور نگرانی؛

(س) کاروباری طریق عمل کی شفاف اور موزوں دیکھ بھال کی بابت؛

(ع) سکیورٹیز بروکرز یا اس کے نمائندوں کی جانب سے سکیورٹیز کے کاروبار کی ممانعت کی بابت، خواہ بلاواسطہ یا بلواسطہ، خواہ اپنے کھاتوں کے لئے یا شریک کار افراد کے کھاتوں کے لئے، ماسوائے سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط کی مطابقت میں؛

(ف) سکیورٹیز بازار میں اجارہ داری، ہیر پھیر اور مصنوعی بازاروں کے تدارک کے اقدامات کی بابت؛

(ص) سکیورٹیز کی کسی بھی خریداری یا لے جانے کی نسبت قرضہ کے زیادہ استعمال کو بطور ابتداء یا استقرار مارجن روکنے کے لئے؛

(ق) صارف کی مؤثر جانکاری اور صارف کو مناسب توجہ دینے کی حکمت عملی اور طریقہ کار اور انسداد تطہیر زر سے منسلکہ دیگر امور؛

(ر) کاروباری تفصیلات کی ریکارڈنگ اور اشاعت؛

(ش) سکیورٹیز ایکسچینج کے اراکین کی مالی سالمیت، جیسا کہ اس سکیورٹیز ایکسچینج کے سکیورٹیز بازار میں سکیورٹیز کے کاروبار سے رونما ہونے والی تمام ذمہ داریوں کو اٹھانے کے لئے معقول یقین دہانی کی فراہمی؛

(ت) سکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے فراہم کردہ اقدامات اور سہولیات پر قابل ادا چارجز اور فیس کی بابت؛

(ث) سکیورٹیز بروکر کی جانب سے دلالی اور دیگر چارجز کی بابت:

(خ) سکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے عائد کردہ واجبات، فیس اور دیگر چارجز کے منصفانہ تعین کی بابت؛

(ذ) سکیورٹیز ایکسچینج کے کسی بھی بازاری معاہدہ کی بابت اس کے کسی بھی سکیورٹیز بروکر کے درمیان، یا سکیورٹیز بروکرز اور ان کے صارفین کے درمیان، یا سکیورٹیز بروکرز اور ان کے مستند نمائندوں یا سکیورٹیز بروکرز کے نمائندوں اور ان کے صارفین کے درمیان ہونے والے دعویٰ جات و تنازعہ کے مسئلے کے حل کے لئے تصفیہ کی نسبت؛

(ظ) جہاں رکن قاصر نظر آرہا ہو یا قاصر ہونے والا ہو کہ بازار کے ایک یا زائد معاہدات کو پورا نہ کر پائے، ممکنہ کارروائی کی جاسکتی ہے کہ تمام غیر تصفیہ شدہ بازاری معاہدوں کی نسبت جن میں کہ وہ فریق ہے اس کے منصب کو ختم کر دیا جائے اس میں دوالا کارروائی میں سہولت فراہم کرنا بھی شامل ہے؛ اور

(الف الف) عمومی طور پر سکیورٹیز ایکسچینج کے کاروبار کو جاری رکھنے کے لئے بلحاظ ضابطہ عوامی سرمایہ کاری کے مفاد اور تحفظ کا مناسب خیال رکھنا۔

(۲) سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط حسب ذیل پر لاگو ہوں گے:۔

(الف) سکیورٹیز ایکسچینج، اس کے ملازمین اور اس کے ڈائریکٹرز اور سکیورٹیز ایکسچینج مذکورہ ضوابط کی پابندی یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے؛

(ب) سکیورٹیز بروکرز، ان کے نمائندگان، اور دیگر ملازمین، اور سکیورٹیز بروکرز مذکورہ ضوابط کی پابندی یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے؛

(ج) فہرستی کمپنی۔

(۳) سکیورٹیز ایکسچینج کو اس دفعہ کے تحت ضوابط تشکیل دینے کے اختیارات اس شرط کے تابع ہیں کہ یہ ضوابط عوامی آراء حاصل کرنے کے لئے کم از کم سات دن قبل ازیں ویب سائٹ پر چڑھا دیئے گئے ہوں اور ان ایام کا شمار ضوابط کے ویب سائٹ پر چڑھائے جانے کے دن سے ہو گا:

تاہم قواعد کی فوری نفاذ کی ضرورت کے پیش نظر سکیوٹیز ایکسچینج کی درخواست پر کمیشن عوامی آراء طلب کرنے کی شرط ختم کر سکتا ہے۔

(۴) کمیشن، تحریری نوٹس کے ذریعے سکیورٹیز ایکسچینج سے تقاضا کر سکتا ہے کہ۔۔

(الف) صراحت کردہ وقت میں نوٹس میں مذکور ضوابط وضع کرے؛ یا

(ب) نوٹس میں صراحت کردہ وقت کے اندر اور طریقہ کار کے مطابق نوٹس میں حوالہ دیئے گئے ضوابط کو ترمیم کرے۔

(۵) جہاں کمیشن کو یہ اطمینان ہو کہ سکیورٹیز ایکسچینج نے ذیلی دفعہ (۴) میں حوالہ دیئے گئے تقاضے کی نوٹس میں صراحت کردہ وقت میں تعمیل نہیں کی، تو کمیشن سکیورٹیز ایکسچینج کی بجائے نوٹس میں صراحت کردہ ضوابط کو وضع یا ترمیم کر سکتا، اور اس طرح وضع کردہ یا ترمیم کردہ ضوابط سکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے ترمیم کردہ یا وضع کردہ متصور ہوں گے اور بحسبہٖ موثر ہوں گے۔

۸۔ <u>**سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط کی منظوری یا ضوابط کی ترمیم۔**</u> (۱) سکیورٹیز ایکسچینج کے ضابطہ یا ضابطہ میں کوئی بھی ترمیم خواہ انفساخ، تبدیلی ،ترمیم یا اضافہ کے طور پر ہو نہ ہو سکے گی، تاوقتیکہ اس کی کمیشن کی جانب سے تحریری منظوری نہ ہو۔

(۲) سکیورٹیز ایکسچینج اپنے ضوابط کو اور اس کی ہر ترمیم کو منظوری کے لئے کمیشن کو پیش کرے گی یا پیش کرنے کا باعث بنے گی، جن کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظوری کی ضرورت ہو، اس کے مقاصد کی تشریحات اور اغلب اثرات کے ساتھ، بشمول اس کے عوامی سرمایہ کاری پر اثرات ،اس کی حسبِ ضرورت تفصیل جو کمیشن کو اس فیصلہ کے قابل بنائے آیا کہ وہ انہیں منظور کر دے یا ان کی منظوری سے انکار کر دے۔

(۳) کمیشن سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط یا ضوابط کی ترمیم یا اس کے کسی جُز کی، منظوری یا اس کی منظوری سے انکار، جیسی بھی صورت ہو، تحریری نوٹس کے ذریعے کرے گا ۔

(۴) کمیشن ذیلی دفعہ (۳) کے تحت مشروط منظوری دے سکتا ہے کہ ان ضوابط یا ضوابط کی ترمیم یا ان کے کسی جز کے نفاذ سے قبل اطمینان کیا جائے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بشرط منظوری کمیشن، سکیورٹیز ایکسچینج کے وضع کردہ تمام ضوابط یا ضوابط میں ترامیم سرکاری جریدے میں مشتہر کی جائیں گی اور مذکورہ اشاعت سے یا مذکورہ تاریخ سے جس کی صراحت اعلامیہ میں کی گئی ہے مؤثر بہ عمل ہوں گی۔

۹۔ **سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابط کی تعمیل کے ضمن میں سکیورٹیز بروکر کی قانونی ذمہ داریاں۔** سکیورٹیزایکسچینج کے بروکر اس ایکسچینج کے ضوابط کی تعمیل کریں گے۔

۱۰۔ **سکیورٹیز ایکسچینج کمیشن کی معاونت کرے گا۔** سکیورٹیزایکسچینج کمیشن کومذکورہ معاونت فراہم کرے گا جس کی کمیشن کو اپنے افعال اور فرائض منصبی کی ادائیگی کے لئے ضرورت ہو، بشمول مذکورہ گوشوارے فراہم کرنا اور مذکورہ کتابوں اور دوسری معلومات کی فراہمی جو سکیورٹیز ایکسچینج کے کاروبار سے متعلقہ ہوں یا سکیورٹیز کے کاروبار کی نسبت ہوں یا کسی بھی طرح کی دوسری معلومات جن کا وقتاً فوقتاً اس ایکٹ کے صحیح اطلاق کے لئے کمیشن تقاضا کرے۔

۱۱۔ **سکیورٹیزایکسچینج کی جانب سے کی گئی انضباطی کارروائی پر نظر ثانی۔** (۱) جب سکیورٹیزایکسچینج اپنے ضوابط کی مطابقت میں اپنے کسی سکیورٹیز بروکر کو سرزنش، جرمانہ عائد کرے، معطلی، خارج یا علاوہ ازیں انضباطی کارروائی کرے، سکیورٹیزایکسچینج کمیشن کو فی الفور تحریری طور پر اس سکیورٹیز بروکر کے نام سے، کارروائی کی وجوہات اور کی گئی کارروائی کی قسم، کوئی بھی جرمانہ کے طور پر عائد کردہ رقم اور معطلی کی مدت سے آگاہ کرے گی۔

(۲) سکیورٹیزایکسچینج اپنے رکن کو سرزنش، جرمانہ عائد کرنے، معطلی، خارج کرنے یا علاوہ ازیں کسی بھی کارروائی سے قبل شنوائی کا موقع فراہم کرے گی:

تاہم، جہاں سکیورٹیزایکسچینج کو یہ اطمینان حاصل ہو کہ سکیورٹیز بروکر کی معطلی میں تاخیر سرمایہ کاروں اور عوامی مفادات کے لئے ضرررساں ہو گی، تو سکیورٹی ایکسچینج تحریری وجوہات قلمبند کرتے ہوئے، اپنے سکیورٹیز بروکر کو اس وقت تک جب تک کہ اسے شنوائی کا موقع نہ فراہم کر دیا جائے فی الفور معطل کر سکتی ہے اور اس حوالے سے حتمی فیصلہ تیس روز کی مدت میں کر دیا جائے گا۔

(۳) کمیشن، اپنی تحریک پر یا متاثرہ شخص کی درخواست پر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سکیورٹیزایکسچینج کی طرف سے کی گئی انضباطی کارروائی پر نظر ثانی کرے گا اور سکیورٹیزایکسچینج اور سکیورٹیز بروکر کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد سکیورٹیزایکسچینج کے فیصلہ کی تصدیق، ترمیم یا تنسیخ کر سکے گا۔

(۴) اس دفعہ میں کوئی بھی شے کمیشن کو نہ روک سکے گی، کسی بھی معاملے میں جہاں سکیورٹیزایکسچینج کسی سکیورٹیز بروکر کے خلاف اس سکیورٹیز بروکر کو معطل کرنے میں، خارج کرنے میں، یا انضباطی کارروائی کرنے میں ناکام ہوگئی ہو، مگر ایسا کرنے سے قبل کمیشن سکیورٹیزایکسچینج اور سکیورٹیز بروکر کو شنوائی کا موقع فراہم کرے گا:

تاہم جہاں سکیورٹیزایکسچینج کو اطمینان حاصل ہو کہ اس کے کسی بھی سکیورٹیز بروکر کی معطلی میں تاخیر سرمایہ کاروں اور عوام الناس کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہو گی تو کمیشن، تحریری وجوہات قلمبند کرتے ہوئے، سکیورٹیزایکسچینج کے کسی بھی سکیورٹیز بروکر کو اس وقت تک جب تک کہ اسے شنوائی کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے، فی الفور معطل کر سکتی ہے اور حتمی فیصلہ تیس ایام کی مدت میں کر دیا جائے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے کی گئی کوئی بھی کارروائی کمیشن کے اختیارات سے بلا مضرت ہوگی کہ وہ سکیورٹیز بروکر یا اس کے لائسنس کی نسبت مزید ایسی کارروائی کرے جیسا کہ وہ مناسب متصور کرے۔

۱۲۔ **کمیشن کا سکیورٹیز ایکسچینج کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار**۔(۱) کمیشن، اگر وہ ضروری یا قرین مصلحت خیال کرے گا۔۔۔

(الف) عمدہ، شفاف یا کارگزار سکیورٹیز بازار یا سکیورٹیز کے لین دین کے عمدہ، شفاف اور کارگزار تصفیہ اور بندوبست کو یقینی بنانے کے لئے؛

(ب) سکیورٹیز بازار کی دیانت داری اور نظامی خطرات کی مناظمت یقینی بنانے کے لئے؛

(ج) سکیورٹیز ایکسچینج کے عمدہ اور موزوں نگران ڈھانچے کو یقینی بنانے کے لئے؛ یا

(د) عوام کے مفاد میں یا صارفین کے تحفظ کے لئے، عمومی یا خصوصی نوعیت کے تحریری نوٹس کے ذریعے سکیورٹیز ایکسچینج کو ہدایات جاری کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت سے بلا مضرت، اس ذیلی دفعہ کے تحت جاری ہونے والی کوئی بھی ہدایت حسبِ ذیل سے متعلقہ ہوگی۔۔۔

(الف) اس سکیورٹیز ایکسچینج کی سہولیات کے ذریعے کاروبار یا کاروبار کا اختتام؛

(ب) اس سکیورٹیز ایکسچینج میں کوئی بھی سکیورٹیز جو فہرست میں درج ہوں یا ان کا حوالہ دیا گیا ہو؛

(ج) طریقہ کار جس پر سکیورٹیز ایکسچینج اپنے کاروبار کو جاری رکھتی ہے؛

(د) سکیورٹیز ایکسچینج کے ڈائریکٹرز یا افسران کو عہدوں سے برطرف یا معطل کرنا یا سکیورٹیز ایکسچینج کے بروکرز کو معطل کرنا؛ اور

(ہ) کوئی بھی دیگر معاملہ جسے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے مؤثر نفاذ کے لئے کمیشن ضروری خیال کرتا ہو،

اور سکیورٹیز ایکسچینج مذکورہ کسی بھی طرح کی ہدایت کی تعمیل کرے گی۔

۱۳۔ **<u>کمیشن کے ہنگامی اختیارات</u>**۔(۱) جبکہ کمیشن یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا سکیورٹیز ایکسچینج کی تجاویز پر فیصلہ کیا گیا ہو کہ ہنگامی حالت موجود ہے یا جہاں کمیشن عوام کے مفاد میں یا عوام کے کسی طبقہ یا صارفین کے تحفظ کے لئے اسے ضروری یا قرین مصلحت خیال کرے، کمیشن سکیورٹیز ایکسچینج کو تحریری نوٹس کے ذریعے ہدایت دے سکتا ہے کہ مذکورہ کارروائی کرے، جو سکیورٹیز یا کسی مخصوص سکیورٹیز کی مؤثر، شفاف اور کارگزار تجارت قائم رکھنے یا بحال کرنے کے لئے ضروری ہوں، جیسا کہ، وہ حسبِ ذیل کے لئے ضروری خیال کرتا ہو۔۔

(الف) کسی سکیورٹیز یا سکیورٹیز کے درجہ کی بابت کسی صورت حال کو نبٹانا؛

(ب) سکیورٹیز بازار میں کاروبار کا خاتمہ؛

(ج) سکیورٹیز بازار میں کاروبار کی معطلی؛

(د) سکیورٹیز کے درجات کے خاتمہ کو کاروبار تک محدود کرنا؛

(ہ) تمام صورت حال یا اس کے جز کی بندش یا مطلوبہ صورت حال میں کمی کا حکم جاری کرنا؛

(و) کاروبار کو ایک مخصوص قیمت کی حد تک محدود کرنا؛

(ز) کاروباری ایام یا اوقات کار میں تبدیلی کرنا؛

(ح) سکیورٹیز یا سکیورٹیز کی کسی درجہ میں کاروبار کی نسبت کسی بھی شخص سے مخصوص طریقہ کار پر عمل کرنے کا تقاضا کرنا؛ اور

(ط) سکیورٹیز ایکسچینج کے کسی بھی ضوابط کو ترمیم یا معطل کرنا،

اور سکیورٹیز ایکسچینج اس حکم کی تعمیل کرے گی۔

(۲) جہاں کمیشن ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ج) کے تحت سکیورٹیز بازار میں کاروبار کو معطل کرتا ہے، تو معطلی تین ماہ کی مدت سے زائد کے لئے نہ ہو گی، تاہم کمیشن، اگر ضروری خیال کرے، ایک مزید مدت کے لئے معطلی میں توسیع کر سکتا ہے جو تین ماہ سے زائد نہ ہو گی جس کے خاتمے پر یا تو کمیشن سکیورٹیز ایکسچینج کو تحریری طور پر معطلی کے خاتمے سے آگاہ کرے گا یا سکیورٹیز ایکسچینج کے لائسنس کے خاتمے کی کارروائی کرے گا، یا ایسے احکامات جاری کرے گا جیسا کہ وہ موزوں متصور کرے۔

(۳) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج کمیشن کے حکم کی تعمیل میں ناکام ہو جائے، مذکورہ وقت کے اندر جیسا کہ کمیشن صراحت کرے ، تو کمیشن تمام ضروری کارروائیاں کرے گا جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے۔

(۴) اس دفعہ میں، "ہنگامی" سے مراد۔۔۔

(الف) حکومت کا فعل جو سکیورٹیز پر اثر انداز ہو؛

(ب) کوئی بھی بازار کی دیگر بڑی بدنظمی جو کہ بازار کو مذکورہ سکیورٹیز کی رسد و طلب کی قوتوں کے صحیح انعکاس سے مانع رکھتی ہو؛ یا

(ج) کوئی بھی دیگر حالت یا طریق عمل جو کہ کمیشن کی رائے میں ہنگامی حالت قائم کرے۔

۱۴۔ **سکیورٹیز ایکسچینج کے لائسنس کی معطلی یا منسوخی۔**(۱) کمیشن، تحریری اطلاع کے ذریعے سکیورٹیز ایکسچینج سے تعمیل کروا سکتا ہے۔۔۔

(اوّل) اس ایکٹ کے تحت عطا کردہ لائسنس، نوٹس میں صراحت کردہ تاریخ سے مؤثر بہ عمل، نوٹس میں مصرح مدت کے لئے معطل کر دے گا؛ یا

(دوم) اس ایکٹ کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج کو عطا کردہ لائسنس کو منسوخ کر سکتا ہے جو کہ نوٹ میں مصرح تاریخ سے نافذ العمل ہو گا؛ یا

(سوم) سکیورٹیز ایکسچینج کی گورننگ باڈی یا دیگر اتھارٹی کو منسوخ کر سکتا ہے؛ یا

(چہارم) ڈائریکٹر، افسر یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل کو اس کے عہدہ یا سکیورٹیز ایکسچینجز سے معطل یا برطرف کر سکتا ہے، اگر سکیورٹیز ایکسچینج،۔۔۔

(الف) دفعہ ۴ میں صراحت کردہ اہلیت کی شرائط کی تعمیل سے دستبردار ہو جاتی ہے؛

(ب) بازار حصص کو چلانے سے دستبردار ہو رہی ہو جس کا دفعہ ۵ کے تحت چلانے کے لئے لائسنس دیا جا چکا ہو؛

(ج) ختم کی جا رہی ہو یا کمیشن کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر قرض خواہوں یا اراکین کے ساتھ معاملات حل کرتا ہے؛

(د) اس ایکٹ یا کسی بھی قابلِ اطلاق قانون کے کسی بھی اقتضاء کی تعمیل میں ناکام ہو جائے؛

(ہ) کمیشن کے حکم کی تعمیل میں ناکام ہو جائے؛

(و) کمیشن کو ان معلومات کی فراہمی میں ناکام ہو جائے جو کمیشن کو درکار ہوں یا اس کو غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کرے؛

(ز) اس طرز پر چلائی جارہی ہو جو عوامی مفاد میں ضرر رساں ہو؛ یا

(ح) کمیشن کو اس طرح کرنے کے لئے التجا کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کی اغراض کے لئے سکیورٹیز ایکسچینج اپنی بازار سکیورٹیز کو چلانے سے دستبردار شدہ متصور ہو گی، اگر۔۔۔

(الف) اس نے اپنے سکیورٹیز بازار کو چلانے سے تیس دن سے زائد عرصہ کے لئے دستبراری اختیار کی تاوقتیکہ

اس نے اس طرح کرنے کے لئے کمیشن سے پیشگی منظوری لے لی ہو؛ یا

(ب) یہ دفعہ ۱۲ یا ۱۳ کے تحت کمیشن کی جانب سے جاری کردہ حکم کے تحت مذکورہ سکیورٹیز بازار کو

چلانے سے دستبردار ہو گئی ہو۔

(۳) کمیشن ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دیئے گئے نوٹس میں سکیورٹیز ایکسچینج کو جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے، اُس تاریخ پر یا جس کے بعد معطلی یا منسوخی موثر ہوئی، کہ مذکورہ سرگرمیوں کو جاری رکھے جو معطلی یا منسوخی سے متاثر ہوئیں جیسا کہ کمیشن نے حسبِ ذیل مقصد کے لئے نوٹس میں صراحت کی۔۔۔

(الف) سکیورٹیز ایکسچینج کے کام کو بند کرنے کے لئے؛ اور

(ب) عوامی مفاد کے تحفظ کے لئے۔

(۴) ماسوائے اس کے جہاں ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ح) کے تحت گزارش کے جواب میں، کمیشن ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج کو پہلے شنوائی کا موقع فراہم کئے بغیر کارروائی نہیں کرے گا۔

(۵) جہاں کمیشن اس دفعہ کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج کا لائسنس معطل یا منسوخ کرتا ہے، تو وہ اس واقع کا نوٹس وسیع تر اشاعت کے حامل دو اخبارات میں شائع کرے گا۔

(۶) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معطلی کا کوئی بھی نوٹس یہ حکم دے سکتا ہے کہ سکیورٹیز ایکسچینج کی گورننگ باڈی کے افعال معطلی کے دوران مذکورہ شخص جس کی صراحت نوٹس میں کر دی گئی ہو ادا کرے گا۔

۱۵۔ **لائسنس کی منسوخی کا اثر۔** دفعہ ۱۴ میں حوالہ دیئے گئے لائسنس کی منسوخی پر اس طرح عملدرآمد نہیں ہو سکے گا اگر۔۔۔

(الف) کسی معاہدہ، ٹرانزیکشن یا انتظام سے گریز کرنا یا متاثر کرنا جو سیکیورٹیز بازار میں شریک ہو جسے سیکیورٹیز ایکسچینج چلا رہا تھا جبکہ اقرار نامہ، ٹرانزیکشن یا انتظام کو لائسنس کی منسوخی سے قبل شامل کیا گیا ہو؛ اور

(ب) مذکورہ اقرار نامہ، ٹرانزیکشن یا انتظام کے تحت اٹھنے والے کسی حق، وجوب یا ذمہ داری کو متاثر کرے۔

۱۶۔ **حسابات اور محاسبہ۔** (۱) سیکیورٹیز ایکسچینج حسابات کے کھاتوں کی مناسب دیکھ بھال کرے گی اور اپنے منافع اور نقصان کے حسابات، اثاثہ جات اور وجوبات اور سیکیورٹیز ایکسچینج کے تمام دیگر لین دین کا ریکارڈ رکھے گی۔

(۲) سیکیورٹیز ایکسچینج ہر مالیاتی سال کے اختتام پر، تین ماہ کے اندر یا ایسے مابعد وقت کے اندر جیسا کہ کمیشن اجازت دے ہر مالیاتی سال کے لئے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارہ بمع سیکیورٹیز ایکسچینج کے بارے میں آڈیٹر کی رپورٹ کے بھیجے گی، اس میں ایسے دیگر مواد، جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے شامل ہو گا۔

(۳) کمیشن، جہاں وہ مناسب خیال کرے، عملی یا انضباطی آڈٹ کا آزادانہ آڈیٹر سے مصرح طریقہ کار پر انعقاد کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔

(۴) آڈیٹروں کی رپورٹ ایسے طریقہ کار میں ہو گی جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

(۵) آڈیٹروں کو تمام مناسب اوقات میں سیکیورٹیز ایکسچینج کے کھاتوں، حسابات، واؤچرز اور دیگر ریکارڈ تک رسائی کا حق ہو گا اور وہ سیکیورٹیز ایکسچینج کے افسران سے ایسی معلومات اور جواب طلبی حاصل کرنے کے اہل ہوں گے جو وہ بطور آڈیٹر اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کے لئے ضروری سمجھیں۔

(۶) مطلوبہ حسابات اور دیگر ریکارڈ کو جو اس دفعہ کے تحت پیش کی گئیں ہیں، سیکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے دس سال کی مدت کے لئے محفوظ رکھا جائے گا یا اتنے طویل عرصے تک جیسا کہ مقرر ہو۔

۱۷۔ **کمیشن کو آڈیٹر کا تقرر کرنے کا اختیار۔** (۱) جہاں کمیشن کو یہ اطمینان ہو کہ ایسا کرنا عوامی مفاد میں ہے، تو، وہ تحریراً کسی خصوصی آڈٹ کے لئے سیکیورٹیز ایکسچینج کے خرچ پر آڈیٹر کی تقرری کر سکے گا، وہ سیکیورٹیز ایکسچینج کی کتابوں، حسابات اور ریکارڈ کا خواہ عمومی طور پر یا کسی معاملے کی نسبت معائنہ، آڈٹ اور رپورٹ تیار کرے۔

(۲) کمیشن خصوصی آڈیٹروں کی تقرری کرے گا جو کمیشن کو بہ تعمیل ضوابط آڈٹ رپورٹ مقرر کردہ صورت اور طریقہ کار میں فراہم کرے گا۔

۱۸۔ **سالانہ رپورٹ**۔(۱) سکیورٹیز ایکسچینج، اپنے مالی سال کے اختتام کے چار ماہ یا ایسے مابعد وقت میں جیسا کہ کمیشن اجازت دے کے اندر، سالانہ رپورٹ کمیشن کو دے گی، جو حسب ذیل پر مشتمل ہو گی۔۔۔

(الف) سکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے مالیاتی سال میں ذمہ لی گئیں سرگرمیوں کی تفصیل؛

(ب) وسائل (اس میں مالیات، ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل شامل ہیں) جو کہ سکیورٹیز ایکسچینج کو دستیاب تھے اور اس نے استعمال کیے، تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کو یقینی بنائے، اور بالخصوص، اپنی ان ذمہ داریوں کو یقینی بنائے کہ سکیورٹیز ایکسچینج کے سکیورٹیز بازار کو صاف، شفاف اور مستعد طریقہ کار میں چلایا جائے؛

(ج) تجزیات کی حد جس میں سکیورٹیز ایکسچینج یہ سمجھتی ہے کہ ذمہ لی گئیں ذمہ داریاں، اور استعمال کردہ وسائل، اس ایکٹ، اس ایکٹ کے تحت وضع کئے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت اس کے تمام وجوبات کی مکمل تعمیل کی صورت میں منتج ہوئیں، ؛اور

(د) آڈیٹر کی جانب سے ایک آزادانہ ضوابط کے تعمیل کی رپورٹ جو مالیاتی سال کے دوران سکیورٹیز ایکسچینج کے ضوابطی تعمیل کی تصدیق کر رہی ہو۔

(۲) سکیورٹیز ایکسچینج یقینی بنائے گی کہ سالانہ رپورٹ مذکورہ دیگر معلومات اور دستاویزات کے ہمراہ ہو گی جیسا کہ مصرحہ ہوں۔

(۳) سالانہ رپورٹ آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ ہو گی۔

۱۹۔ **سکیورٹیز کی فہرست بندی**۔ (۱) کوئی کمپنی جو کہ سکیورٹیز ایکسچینج میں اپنی سکیورٹیز درج فہرست کروانے کی خواہشمند ہو تو وہ سکیورٹیز ایکسچینج کے مطلوبہ فارم اور صراحت کردہ طریقہ کار کے مطابق درخواست داخل کرے گی، اور درخواست کی ایک نقل کمیشن کو جمع کروائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست کی وصولی پر، سکیورٹیز ایکسچینج، مذکورہ انکوائری کروانے کے بعد جیسا کہ اس میں وہ ضروری سمجھے اگر اسے اطمینان ہو کہ درخواست گزار اس کی جانب سے مقررہ شرائط پوری کرتا ہے، تو سکیورٹیز ایکسچینج میں کاروبار کرنے کے لئے سکیورٹیز کا اندراج کرے گی۔

(۳) جبکہ سکیور ٹیز ایکسچینج کمپنی کی سکیور ٹیز کو درج فہرست کرنے سے انکار کر دیتی ہے تو کمیشن، خواہ مقررہ مدت کے اندر درخواست گزار کی درخواست پر یا خود اپنی تحریک پر، سکیور ٹیز ایکسچینج کو ہدایت کرے گا کہ وہ سکیور ٹیز کا اندراج کرے۔

(۴) جبکہ، سکیور ٹیز کا اندراج کرنے کے بعد، کمیشن یا سکیور ٹیز ایکسچینج کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ درخواست میں کسی اہم شئے کی نسبت ادھوراپن ہے یا وہ کمپنی مقررہ شرط یا اقتضاء کی بجاآوری کرنے میں ناکام ہوگئی ہے اور سکیور ٹیز کی فہرست سازی جاری رکھنا عوامی مفاد میں نہیں ہے تو، کمیشن یا سکیور ٹیز ایکسچینج، حکم کے ذریعے، خواہ کمپنی سے نقص کو درست کرنے یا حکم کی مقررہ شرط یا اقتضاء کے مصرحہ مدت کے اندر تعمیل کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے یا فہرست سازی منسوخ کر سکتی ہے۔

(۵) کمپنی کی فہرستی سکیور ٹیز کو کمپنی کی سکیور ٹیز ایکسچینج کو دی گئی درخواست جسے وہ مسترد یا ایسی شرائط جو صارفین کے تحفظ کے لئے ضروری یا متعلقہ معلوم ہوں پر منظور کرتے ہوئے غیر فہرست شدہ کر سکتی ہے

(۶) جبکہ سکیور ٹیز ایکسچینج کمپنی کی سکیور ٹیز کو غیر فہرست کرنے سے انکار کرتی ہو تو، کمیشن مصرحہ مدت کے اندر کمپنی کی جانب سے کی گئی، درخواست پر سکیور ٹیز ایکسچینج کو سکیور ٹیز غیر فہرست کرنے کی ہدایت کر سکے گا۔

(۷) کمیشن یا سکیور ٹیز ایکسچینج، اگر یہ سمجھتے ہوں کہ یہ کسی باقاعدہ مارکیٹ کے مفاد میں ہے یا ایسا کرنا عوامی مفاد میں ہے تو، وجوہات کو قلمبند کرتے ہوئے حکم کے ذریعے، کسی فہرستی سکیور ٹیز کی کاروباری سرگرمی کو اتنی مدت جو ساٹھ ایام سے زائد نہ ہو کے لئے معطل کر دے گا اور وقتاً فوقتاً، بیان کردہ وجوہات اور مذکورہ طریقہ کار پر معطلی کے دورانیہ کو ایسی مزید مدت تک توسیع دے سکتا ہے جیسا کہ وہ موزوں تصور کرے۔

(۸) متعلقہ کمپنی کو پہلے سماعت کا موقع فراہم کئے بغیر سکیور ٹیز کو درج فہرست کرنے کے لئے درخواست مسترد نہیں کی جائے گی اور نہ ہی فہرست سازی منسوخ کی جائے گی۔

۲۰۔ **لازمی فہرست سازی۔** جبکہ کمیشن، کسی کمپنی کے سکیور ٹیز کی نوعیت، اور بیوپار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے، کی یہ رائے ہو کہ ایسا کرنا عوامی مفاد میں ضروری یا قرین مصلحت ہے، تو وہ، سکیور ٹیز ایکسچینج سے مشاورت اور کمپنی کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد، سکیور ٹیز ایکسچینج کو یہ ہدایت دے گا کہ کمپنی کی سکیور ٹیز کو مندرج کرے۔

حصّہ تین

دارالتصفیہ (clearing house)

۲۱۔ **تشریح۔**(۱) اس حصہ میں۔۔۔۔

(الف)" نادہندہ" سے تصفیاتی رکن جو کسی نادہندگی کی کارروائیوں کا امر معلومہ ہو مراد ہے؛اور

(ب)" بارِبازار (market charge) "بار، خواہ قائم ہو یارواں ہو، جو دارالتصفیہ کے حق میں دیا گیا ہو سے مراد ہے۔۔۔

(اوّل) کسی بھی جائیداد پر، جو کہ دارالتصفیہ کے زیر تصرف ہو یا اس کے پاس جمع کروائی گئی ہو؛اور

(دوم) دارالتصفیہ کے ساتھ منسلکہ بلاواسطہ طور پر پیدا ہونے والی وجوبات کو تحفظ دینے کی غرض

کے لئے بازاری معاہدہ کے تصفیہ کو یقینی بنایا جاسکے؛اور

(ج)" مکفولہ املاک مارکیٹ (collateral market)" میں نقد یا قرض کی ضمانت کے طور پر گروی رکھی ہوئی شے کی کوئی دوسری مقررہ شکل کو شامل کیا جاتا ہے جو کہ دارالتصفیہ کے ساتھ منسلک بلاواسطہ طور پر پیدا ہونے والی وجوبات ک تحفظ دینے کی غرض کے لئے دارالتصفیہ میں زیر تصرف ہو یا جمع کروائی گئی ہو تا کہ بازاری معاہدہ

کے تصفیہ کو یقینی بنایا جاسکے۔

(۲) جبکہ کوئی بار جزواً ذیلی دفعہ (۱) میں " بار بازار" کی تعریف میں مصرحہ غرض کے لئے اور جزواً کسی دوسری اغراض کے لئے عطا کیا گیا ہو تو، بار اس حصہ میں بارِ بازار ہے اس حد تک کہ جہاں اس صراحت کردہ غرض کے لئے مؤثر ہو ۔

(۳) جبکہ کوئی بھی بار جو جزواً ذیلی دفعہ (۱) میں "مکفولہ مارکیٹ" کی تعریف میں مصرحہ غرض کے لئے اور دیگر اغراض کے لئے جزواًعطا کیا گیا ہو تو، مکفولہ مارکیٹ کے اس حصہ میں مکفولہ املاک سے مراد مکفولہ املاک مارکیٹ ہی ہے۔

(۴) اس حصہ میں قانون دیوالیہ پر وہ تمام حوالہ جات شامل ہیں جو حسب ذیل متعلقہ دفعہ یا اس کے تحت وضع کئے گئے،۔۔۔۔

(الف) کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء)؛اور

(ب) کوئی دیگر وضع شدہ قانون جو اس سے متعلق ہو یا کسی بھی طرح سے کسی شخص کے دیوالیہ سے متعلق ہو۔

(۵) اس حصہ میں بازاری معاہدہ کے حوالہ جات فریقین معاہدہ کی حقوق و ذمہ داریوں کی ادائیگی بذریعہ کار کردگی، سمجھوتا یا کسی اور طرح سے ہے۔

۲۲۔ **لائسنس لینے کی شرط۔** (۱) کوئی بھی شخص قائم نہ کر سکے گا یا نہ چلا سکے گا یا قائم کرنے یا چلانے میں نہ مدد گار ہو گا یا اپنے آپ کو بطور تصفیہ کی سہولت چلانے والے کے نہ ہی پیش کر سکے گا ماسوائے دارالتصفیہ کے لائسنس کے تحت اور اس کی مطابقت میں جس کی منظوری کمیشن نے دفعہ ۲۴ کے تحت دی ہو۔

(۲) کمیشن دارالتصفیہ کے قیام کے لئے مقامات اور تعداد کا تعین کرے گا۔

۲۳۔ **لائسنس لینے کی اہلیت۔** (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق، کوئی پبلک کمپنی بطور دارالتصفیہ لائسنس لینے کے لئے اہل ہو گی اگر۔۔۔

(الف) وہ کم از کم پچاس کروڑ (پانچ سو ملین روپے) ادا شدہ سرمایہ (خالص نقصانات کے ساتھ) یا ایسی زائد رقم جیسا کہ کمیشن نے مشتہر کیا ہو، ہر وقت رکھتی ہو اور برقرار رکھے؛

(ب) کمیشن کی جانب سے اعلان کردہ فیصد شرح کے ساتھ کمپنی حصہ داری بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی،۔۔۔

(اوّل) سیکیورٹیز ایکسچینج یا منسلک کمپنی یا ایسی سیکیورٹیز ایکسچینج کے اکثریتی ذمہ داران اکثریتی حصہ داران کے کسی رشتہ دار کے پاس؛ یا

(دوم) فیوچرز ایکسچینج یا کسی منسلکہ شخص یا اس فیوچرز ایکسچینج کے اکثریتی حصہ داران یا اس فیوچرز ایکسچینج کے حصہ داران کے کسی رشتہ دار کے پاس ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کمیشن مناسب سمجھے تو سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے اشخاص کے کسی ایک طبقہ یا طبقات کو اس تعداد میں دارالتصفیہ کے حصص رکھنے کی اجازت دیدے:

مزید شرط یہ ہے کہ دارالتصفیہ کے حصص کی کوئی بھی خرید و فروخت کمیشن کی پیشگی منظوری کے تابع ہو گی؛

(ج) اس کے پروموٹرز، ڈائریکٹرز، اعلیٰ انتظامی افسران صراحت کردہ مناسب اور موزوں معیار کے حامل ہوں؛ اور

(د) وہ مقرر کی گئی ایسی دوسری شرائط پر پورا اترتا ہے۔۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کی اغراض کے لئے، دو یا زائد کمپنیات منسلکہ کمپنیات ہوں گی اگر ان میں سے ایک۔۔۔

(الف) دوسرے کی ہولڈنگ کمپنی ہو؛

(ب) دوسرے کی ذیلی ہو؛ یا

(ج) دوسرے کی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی ہو۔

۲۴۔ **لائسنس کی منظوری۔** (۱) پبلک کمپنی جو کہ لائسنس کی اہل ہو کمیشن کو مخصوص فارم اور طریقہ کار جیسا کہ مقررہ ہو کے مطابق دار التصفیہ کے لائسنس کے لئے درخواست دے سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست مصرح فیس کے ہمراہ ہو گی۔

(۳) کمیشن، کسی بھی درخواست گزار سے تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ کمیشن کو ایسی مزید معلومات فراہم کرے جو کہ درخواست کی بابت ضروری خیال کی جاتی ہوں، مذکورہ فارم پر یا ان کی مذکورہ طریقہ کار پر ان کی تصدیق ہو جیسا کہ کمیشن ہدایت دے۔

(۴) کمیشن، تحریری طور، پر مذکورہ شرائط یا پابندیوں کے تحت جسے لاگو کرنا وہ مناسب سمجھے، پبلک کمپنی کو بطور دار التصفیہ لائسنس کی منظوری دے سکے گا، اگر کمیشن کو اطمینان ہو کہ کمپنی یہ یقینی بنائے گی کہ، جہاں تک کہ قابل عمل ہو، سکیورٹیز کے معاملات کا صحیح، شفاف اور کارگزار انتظامات ہو، کمپنی اپنے کاروبار سے منسلکہ کسی بھی خطرات اور عمل درآمد کا احتیاط سے بندوبست کرے گی اور کمپنی تصفیاتی ممبران سے اپنے ضوابط کی بجا آوری کروائے گی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت عطاء لائسنس کے لئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، کمیشن حسب ذیل کا خیال رکھے گا آیا کہ،۔۔۔

(الف) کمیشن کے ضوابط حسب ذیل کا اطمینان بخش انتظام کر رہے ہیں،۔۔۔

(اوّل) تصفیاتی سہولت جسے وہ چلا رہا ہے، کے لئے موزوں ضابطہ اور کارگزار عمل؛

(دوم) اپنے تصفیاتی ارکان کا موزوں ضابطہ اور نگرانی؛ اور

(سوم) تصفیاتی اراکین اور دیگر اشخاص جو اس کی سہولت استعمال کر رہے ہیں سے مناسب واجبات، فیسیں اور دیگر منصفانہ چارجز مختص کرے؛ اور

(چہارم) کوئی بھی دیگر امور جن کی صراحت کمیشن وقتاً فوقتاً کر سکتا ہے؛

(ب) کمپنی معقول مالیاتی، انسانی اور نظام کے ذرائع رکھتی ہو، تا کہ۔۔

(اوّل) وہ تصفیاتی سہولت کو قائم کر سکے اور صحیح، شفاف اور کارگزاری سے چلائے؛

(دوم) حادثات یا آفات (بشمول واقعات جو کہ خود کار نظام میں وقوع پذیر ہونے والی تکنیکی پیچیدگیوں سے متعلق ہوں) کا مقابلہ کر سکے؛ اور

(سوم) تحفظ کے مناسب انتظامات کر سکے؛ اور

(چہارم) کوئی بھی دیگر امور جیسا کہ کمیشن صراحت کر سکتا ہے؛ اور

(ج) یہ عوامی مفاد کے برعکس نہ ہو گا کہ کمپنی کو لائسنس دیا جائے۔

(٦) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، دارالتصفیہ کا لائسنس مذکورہ سالانہ تجدیدی فیس کے عوض، جیسا کہ مقررہ ہو، عطا کیا جائے گا۔

۲۵۔ **دارالتصفیہ کے کارہائے منصبی۔** (ا) یہ دارالتصفیہ کے فرائض میں ہو گا کہ وہ حسب ذیل کو یقینی بنائے کہ۔۔۔

(الف) سکیورٹیز میں کسی بھی لین دین میں منصفانہ، شفاف و مؤثر تصفیات اور بندوبست کے انتظام جو اس کی سہولت کے توسط سے تصفیہ یا بندوبست کئے گئے؛ اور

(ب) اس کے کاروبار اور امور سے منسلکہ خطرات کا احتیاط سے انتظام کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی بجا آوری کرتے ہوئے، دارالتصفیہ عوامی مفاد میں کام کرے گا، خصوصاً صارفین کے مفاد کو ملحوظ رکھے گا۔

(۳) دارالتصفیہ دفعہ ۲۶ کے تحت وضع کردہ اور دفعہ ۲۷ کے تحت منظور شدہ ضوابط کی مطابقت میں اپنی سہولیات کو بہم پہنچائے گا۔

(۴) دارالتصفیہ اپنے تصفیاتی ارکان کے ان ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے مناسب ضابطہ کار منضبط اور نافذ کرے گا۔

(۵) دارالتصفیہ ان تمام معلومات کو رازداری سے محفوظ رکھے گا جو کہ اس کے تصفیاتی اراکین اور ان کے صارفین سے متعلق ہیں ماسوائے دارالتصفیہ ایسی معلومات افشاں کرے گا، جب اور جہاں ضوابط کے تحت یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت کمیشن یا سکیورٹیز ایکسچینج اسے تحریراً اس طرح کرنے کا تقاضا کریں یا عدالت کی طرف سے اسے اس طرح کرنے کا حکم ہو۔

(۶) دارالتصفیہ صارفین کی شکایات کے ازالہ کے لئے مؤثر کارروائی اور انتظامات کرے گا۔

(۷) دارالتصفیہ فی الفور کمیشن کو مشتہر کرے گا اگر وہ اس سے آگاہ ہو۔۔۔

(الف) اس کی مالیاتی بے قاعدگی سے یا کوئی دیگر معاملہ جو کہ دارالتصفیہ کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ اس کی مالیاتی دیانت داری زیر بحث ہے یا یہ اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کرے؛

(ب) اس کے کوئی بھی تصفیاتی اراکین دارالتصفیہ کے کسی ضابطہ کی تعمیل کرنے کے قابل نہ ہوں؛

(ج) اس کی مالیاتی بے قاعدگی سے یا کوئی دوسرے معاملہ جو کہ دارالتصفیہ کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ اس کے کسی رکن کے مالیاتی امور یا دیانت داری زیر بحث ہے، یا رکن اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔

(۸) دارالتصفیہ تصفیاتی رکن کے خلاف کی گئی کسی بھی کارروائی سے کمیشن کو فوری طور پر مطلع کرے گا۔

(۹) دارالتصفیہ اپنے کاروبار کے انتظام کے لیے ہمہ وقت فراہم کرے گا اور برقرار رکھے گا۔۔۔

(الف) موزوں اور مناسب سازوسامان سے لیس عمارات؛

(ب) موزوں استعداد کے ساتھ خودکار نظام، اتفاقات یا حادثات سے نبرد آزما ہونے کی سہولیات، عملی، حقیقی اور منطقی تحفظ کے لئے انتظامات اور تکنیکی معاونت کرنا؛ اور

(ج) جامع کام، کاروبار کا دوامی منصوبہ بنانا۔

(۱۰) دارالتصفیہ یہ یقینی بنائے گا کہ اپنے انتظامی افسر اعلیٰ اور انضباطی افسر اعلیٰ، چاہے جس نام سے بھی پکارا جائے، کا تقرر یا برطرفی کمیشن کی پیشگی منظوری سے کرے گا۔

۲۶۔ **<u>دارالتصفیہ کے ضوابط</u>۔** (۱) دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (۴) کی عمومیت پر اثرانداز ہوئے بغیر، دارالتصفیہ کے ضوابط، حسبِ ذیل حکم وضع کر سکتے ہیں۔۔۔

(الف) سکیورٹیز کی رجسٹریشن یا انتقال کی بابت؛

(ب) سکیورٹیز سے وابستہ معاملات کو طے کرنے کے لئے؛

(ج) بازاری معاہدات کی انجام دہی کے لئے ان تصفیاتی اراکین سے ضمانت حاصل کرنے کے لئے؛

(د) ضمانتی فنڈ برائے تصفیہ تشکیل دینے کے لئے؛

(ہ) دارالتصفیہ کی گورننگ باڈی کی تشکیل، اختیارات اور کارہائے منصبی کی بابت؛

(و) تصفیاتی اراکین کی اہلیت، ادخال اور طرزِ عمل کی بابت؛

(ز) دارالتصفیہ اور اس کے تصفیاتی اراکین کے کام کو چلانے یا معلوماتی نظام اور انضباطی محاسبہ کی بابت؛

(ح) دارالتصفیہ کے ساتھ تصفیاتی کھاتہ جات کے قیام، برقرار رکھنے اور چلانے کے طریقہ کار کی بابت؛

(ط) تصفیاتی اور بحالی کے نظام کے قیام اور چلانے کی بابت؛

(ی) خطرات سے نبٹنے کے نظام کو ترقی دینے بشمول بڑے نقصانات سے اور اس کے ساتھ منسلکہ معاملات میں انضباطی اقدامات اور تحفظات کرنے کی بابت؛

(ک) تصفیاتی وبندوبست فنڈ اور اس پر سرمایہ کاریوں کو قائم کرنے، برقرار رکھنے اور شراکت داری کی بابت؛

(ل) تصفیاتی بحالی کے نظام میں نقصان اور وجوب کے اطمینان کے لئے میکنزم اور طریق کار کی بابت؛

(م) تصفیاتی ارکان کے معائنہ اور محاسبہ سے متعلق احکامات اور بجاآوری کے لئے میکنزم کی بابت اس میں اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ کسی بھی قواعد یا ضوابط کی کسی بھی اقتضاء کی خلاف ورزی کرنے پر دیگر لائسنس یافتہ اداروں کے ساتھ تعاون شامل ہے؛

(ن) اپنے تصفیاتی اراکین کو دارالتصفیہ کی جانب سے بھیجے گئے گوشواروں کی بابت؛

(س) دارالتصفیہ کے کمپیوٹر کے بند وبستی نظام تک رسائی کو منضبط کرنے اور مذکورہ رسائی کی حدود کی بابت؛

(ع) دارالتصفیہ کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات اور خدمات کے لئے قابل ادائیگی فیس اور چارجز کی بابت؛

(ف) تصفیاتی اراکین کے مابین تنازعہ کے تصفیہ، شکایت نبٹانے، تادیبی کارروائی کرنے، سماعت اور اپیل کے طریقہ کار کی بابت؛

(ص) مرکزی امین کے ذریعے سے تصفیہ کے لئے سکیورٹیز کی حوالگی کی بابت؛

(ق) دارالتصفیہ کے ضوابط کی کسی بھی خلاف ورزی پر تصفیاتی اراکین کی بے دخلی، معطلی یا نظم وضبط

قائم کرنے کی بابت؛

(ر) مرکزی متقابل فریق کے طور پر کام کرنے کی بابت؛ اور

(ش) عمومی طور پر دارالتصفیہ کے کام کو جاری رکھنے کی بابت۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی مقتضیات کے مزید برآں، کارروائیاں اور دیگر چارہ جوئی کرنے کے لئے، کمیشن کے اطمینان کے لئے، دارالتصفیہ کے ضوابط میں نادہندگی دفعات شامل ہوں گی، اگر کوئی تصفیاتی رکن تمام غیر تصفیہ شدہ یا کھلے بازاری معاہدہ میں اپنے وجوبات کو پورا کرنے میں، ناکام ہو جائے یا وہ بادی النظر میں نااہل ہو جائے یا بظاہر نااہل ہو جائے جس میں وہ فریق ہے۔

(۳) جبکہ دارالتصفیہ نادہندہ کارروائیوں کی ذمہ داری لیتا ہے، تو مارکیٹ کے معاہدات کے تصفیہ کے لئے تمام مابعد چارہ جوئی جس میں نادہندہ فریق ہو بطور نادہندہ ضوابط کے تحت کی گئیں قیاس کی جائے گی۔

(۴) دارالتصفیہ کے ضوابط کا اطلاق اس کے تصفیاتی اراکین کے نمائندہ اور ملازمین پر ہو گا، اور تصفیات رکن ذمہ دار ہو گا کہ مذکورہ ضوابط کے ساتھ ان کی بجاآوری کو یقینی بنائے۔

(۵) دارالتصفیہ پر اس دفعہ کی رُو سے ضوابط تشکیل دینے کے اختیارات اس شرط سے جڑے ہیں کہ یہ ضوابط عوامی آراء حاصل کرنے کے لیے کم از کم سات دن کے لیے پہلے ہی ویب سائٹ پر چڑھا دیئے گئے ہوں اور ان ایام کا شمار ضوابط کے ویب سائٹ پر چڑھائے جانے کے دن سے ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ، دارالتصفیہ کی جانب سے درخواست پر، کمیشن مجوزہ ضوابط کے فوری نفاذ کی ضرورت کے پیش نظر دارالتصفیہ کی ویب سائٹ پر عوامی رائے طلب کرنے کی شرط کو ختم کر سکتا ہے۔

(۲) کمیشن، تحریری نوٹس کی تعمیل کروا کر دارالتصفیہ سے تقاضا کر سکے گا کہ۔۔۔

(الف) مصرحہ مدت کے اندر نوٹس میں مختص کئے گئے ضوابط وضع کرے؛ یا

(ب) نوٹس میں مصرحہ مدت کے اندر اور طریقہ کار کے مطابق نوٹس میں متذکرہ ضوابط کی ترمیم کرے۔

(۶) جبکہ کمیشن کو یہ اطمینان ہو کہ دارالتصفیہ نے ذیلی دفعہ (۶) میں متذکرہ تقاضے کی مصرحہ مدت کے اندر تعمیل نہیں کی، تو کمیشن دارالتصفیہ کی بجائے نوٹس میں مصرحہ ضوابط کو وضع یا ترمیم کر سکے گا اور اس طرح وضع کردہ اور ترمیم کردہ ضوابط دارالتصفیہ کی جانب سے وضع کردہ یا ترمیم کردہ متصور ہوں گے اور بحسبہٖ مؤثر ہوں گے۔

۲۷۔ دارالتصفیہ کے ضوابط یا ضوابط میں ترامیم کی منظوری۔(۱) دارالتصفیہ کے ضابطہ یا ضابطہ میں کوئی بھی ترمیم خواہ انفساخ، تبدیلی، ترمیم، یا اضافہ کے طور پر ہو اس میں مؤثر نہ ہو سکے گی تاوقتیکہ کمیشن اس کی تحریری منظوری نہ دے۔

(۲) دارالتصفیہ اپنے ضوابط اور اس کی ہر ترمیم کو منظوری کے لئے کمیشن کو پیش کرے گا یا پیش کرنے کی وجہ بنے گا جن کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظوری درکار ہو، ان کے مقصد کی تشریحات اور بظاہر اثرات کے ساتھ اکٹھا کرتے ہوئے، بشمول صارفین پر ان کے اثرات، مناسب تفصیل جو کمیشن کو اس فیصلہ کے قابل بنائے آیا کہ وہ انہیں منظور کرے یا ان کی منظوری سے انکار کر دے۔

(۳) کمیشن، دارالتصفیہ کو تحریری نوٹس جاری کرے گا، ضوابط یا ضوابط کی ترمیم جیسی بھی صورت ہو یا اس کے متعلق کسی جز کی اسے منظوری دے گا یا اس کی منظوری سے انکار کرے گا۔

(۴) کمیشن مقتضیات کے تابع ذیلی دفعہ (۳) کے تحت اس کی منظوری دے سکے گا جب ضوابط یا ضوابط کی ترمیم یا اس کے متعلق کسی جز کے نفاذ سے قبل اسے اطمینان ہو جائے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بشرط منظوری کمیشن دارالتصفیہ کی جانب سے وضع کردہ تمام ضوابط یا ضوابط کی ترامیم کو سرکاری جریدے میں مشتہر کرے گا اور مذکورہ تاریخ سے جس کی صراحت اعلامیہ میں کر دی گئی ہو مؤثر بہ عمل ہو گی۔

۲۸۔ **دارالتصفیہ کے ضوابط کی تعمیل کرنا تصفیاتی اراکین کے لئے قانونی وجوب ہے۔** دارالتصفیہ کے اراکین اپنے دارالتصفیہ کے ضوابط کی تعمیل کریں گے۔

۲۹۔ **دارالتصفیہ کمیشن کی معاونت کرے گا۔** دارالتصفیہ کمیشن کو مذکورہ معاونت فراہم کرے گا جو کمیشن کو اپنے کارہائے منصبی اور فرائض کی بجا آوری کے لئے درکار ہو، بشمول مذکورہ گوشوارے فراہم کرنا اور مذکورہ کتابچوں کے اور دوسری معلومات کی فراہمی جو دارالتصفیہ کے کاروبار سے متعلقہ ہوں یا سکیورٹیز کے کاروبار کی نسبت ہوں یا کسی بھی طرح کی دوسری معلومات جن کا وقتاً فوقتاً اس ایکٹ کے مناسب اطلاق کے لئے کمیشن تقاضا کرے۔

۳۰۔ **دارالتصفیہ کی جانب سے کی گئی انضباطی کارروائی پر نظر ثانی۔** (۱) جبکہ دارالتصفیہ اپنے ضوابط کی مطابقت میں اپنے کسی تصفیاتی رکن کو سرزنش، جرمانے، معطلی، خارج یا علاوہ ازیں انضباطی کارروائی کرتا ہے تو، دارالتصفیہ کمیشن کو فی الفور تحریری طور پر تصفیاتی رکن کے نام سے، کارروائی کی وجہ اور کی گئی کارروائی کی قسم، جرمانہ کے ذریعے عائد کردہ کسی بھی رقم کے حاصل اور کسی بھی معطلی کی مدت، سے آگاہ کرے گا۔

(۲) دارالتصفیہ اپنے کسی تصفیاتی رکن کو جرمانہ، سرزنش، معطلی، خارج یا علاوہ ازیں رکن کے خلاف انضباطی کارروائی عائد کرنے سے قبل شنوائی کا موقع فراہم کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں دارالتصفیہ کو یہ اطمینان ہو کہ اپنے رکن کی معطلی میں تاخیر عوام الناس کے یا سرمایہ کاروں کے مفاد میں ضرر رساں ہو گی ، تو دارالتصفیہ، تحریری وجوہات قلمبند کرنے کے بعد، اس رکن کو فی الفور معطل کر سکے گا تاوقتیکہ رُکن کو شنوائی کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے اور تیس دنوں کی مدت کے اندر حتمی فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(۳) کمیشن، اپنی تحریک پر یا متاثرہ شخص کی درخواست پر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دارالتصفیہ کی طرف سے کی گئی انضباطی کارروائی پر نظر ثانی کر سکے گا اور دارالتصفیہ اور تصفیاتی رکن کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد دارالتصفیہ کے فیصلہ کی تصدیق، ترمیم یا تنسیخ کرے گا۔

(۴) اس دفعہ میں کوئی امر کمیشن کو نہ روک سکے گا، کسی بھی معاملہ میں جہاں دارالتصفیہ تصفیاتی رکن کے خلاف، کسی تصفیاتی رکن کو معطل کرنے میں، خارج کرنے میں، یا انضباطی کارروائی کرنے میں ناکام ہو گیا ہو، مگر ایسا کرنے سے قبل کمیشن تصفیاتی رکن اور دارالتصفیہ کو سماعت کا موقع فراہم کرے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دارالتصفیہ کی طرف سے کی گئی کوئی بھی کارروائی کمیشن کے اختیار سے متناقض نہ ہو گی کہ وہ تصفیاتی رکن یا اس کے لائسنس کی نسبت مزید ایسی کارروائی کرے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۳۱۔ **کمیشن کا دارالتصفیہ کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔** (۱) کمیشن، اگر یہ ضروری یا قرین مصلحت خیال کرے۔۔۔

(الف) سکیورٹیز کے لین دین کے منصفانہ، شفاف اور کارگزار تصفیہ اور بندوبست کو یقینی بنانے کے لئے؛

(ب) بازار سکیورٹیز میں دیانت داری اور اس پورے نظام میں خطرات کے مناسب انتظام کو یقینی بنانے کے لئے؛ یا

(ج) عوامی مفادات میں یا عوام کے کسی طبقہ یا صارفین کے تحفظ کے لئے،

عمومی یا مخصوص نوعیت کے تحریری نوٹس کے ذریعے دارالتصفیہ کو ہدایت جاری کر سکے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، اس ذیلی دفعہ کے تحت جاری کردہ کوئی بھی ہدایت حسب ذیل سے متعلقہ ہوں گی۔۔۔

(الف) بازاری معاہدات کے تصفیہ اور بندوبست اور ان سکیورٹیز معاہدات سے ابھرنے والی معاہداتی وجوبات کو ہم آہنگ کرنے کے لئے؛

(ب) اس طریقہ کار پر جس میں دارالتصفیہ اپنا کاروبار جاری رکھتا ہے؛

(ج) دارالتصفیہ کے ڈائریکٹرز یا افسران کو عہدے سے ہٹانے یا معطل کرنے کے لئے یا دارالتصفیہ کے تصفیاتی اراکین معطل کرنے کے لئے؛ اور

(د) کوئی بھی دیگر معاملہ جو کہ کمیشن اس ایکٹ یا قواعد یا اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کے مناسب اطلاق کے لئے ضروری سمجھتا ہے،

اور دارالتصفیہ کسی بھی مذکورہ ہدایت کی تعمیل کرے گا۔

۳۲۔ **کمیشن کے ہنگامی اختیارات۔** (۱) جہاں کمیشن کو یہ یقین کرنے کی وجہ ہو یا دارالتصفیہ کی سفارش پر یہ طے کرے کہ ہنگامی حالت پائی جاتی ہے یا جہاں کمیشن عوام کے مفاد میں یا عوام کے کسی طبقہ یا صارفین کے تحفظ کے لئے، یہ ضروری یا قرین مصلحت سمجھے، یا کمیشن دفعہ ۱۳ کے تحت کارروائی کرتا ہے، تو دارالتصفیہ کو تحریری نوٹس کے ذریعے ہدایت دے گا کہ مذکورہ کارروائی کرے جیسا کہ وہ ضروری سمجھتا ہے بشمول مگر اس حد تک محدود نہ ہو گا۔۔۔

(الف) سپردگی کی شرائط کی تبدیلی؛

(ب) تصفیاتی قیمت مقرر کرنا جس پر سکیورٹیز غیر مستقل شدہ ہوں؛

(ج) اضافی جمع شدہ رقوم کا تقاضا کرنا؛

(د) کسی بھی سکیورٹیز کے لئے مارجنز یا اضافی مارجنز کا تقاضا کرنا؛ اور

(ہ) دارالتصفیہ کے کسی بھی ضوابط کو تبدیل یا معطل کرنا،

اور دارالتصفیہ مذکورہ ہدایت کی تعمیل کرے گا۔

(۲) جبکہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دارالتصفیہ کمیشن کی جانب سے مصرح مذکورہ مدت میں کمیشن کی ہدایت کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو کمیشن تمام ضروری کارروائیاں کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۳) اس دفعہ میں، عبارت " ہنگامی " سے مراد۔۔۔

(الف) حکومت کا کوئی بھی عمل جو سکیورٹیز پر اثر انداز ہو رہا ہو؛

(ب) کوئی بھی دیگر بڑی بازاری بدنظمی جو کہ بازار میں مذکورہ سکیورٹیز کی رسد و طلب کی قوتوں

کے صحیح انعکاس سے روکتی ہو؛ یا

(ج) کوئی بھی دیگر صورت حال یا عمل جو کمیشن کی رائے میں ہنگامی حالت قائم کرے۔

۳۳۔ **<u>دارالتصفیہ کے لائسنس کی معطلی یا منسوخی</u>**۔(۱) کمیشن تحریری اطلاع کے ذریعے دارالتصفیہ کو مذکورہ مدت کے لئے جیسا کہ نوٹس میں صراحت کر دی گئی ہے معطل یا اس ایکٹ کے تحت دارالتصفیہ کا منظور کردہ لائسنس منسوخ کر سکے گا جو نوٹس میں صراحت کردہ تاریخ سے نفاذ پذیر ہو گا اگر دارالتصفیہ۔۔۔

(الف) دفعہ ۲۳ میں مصرحہ اہلیت کی شرائط کی تعمیل سے دستبردار ہو جائے؛

(ب) تصفیاتی سہولت چلانے سے دستبردار ہو جائے جو کہ دفعہ ۲۴ کے تحت جسے چلانے کے لئے

اُسے لائسنس دیا گیا؛

(ج) ختم کی جا رہی ہو؛

(د) اس ایکٹ کی کسی بھی اقتضاء کی تعمیل میں ناکام ہو جائے؛

(ہ) کمیشن کی ہدایت کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جائے؛

(و) کمیشن کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہو جائے یا غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کرے؛

(ز) اس طرز میں چلائی جارہی ہوں جو عوامی مفاد میں ضرر رساں ہو؛ یا

(ح) کمیشن کو ایسا کرنے کی درخواست کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کی اغراض کے لئے دارالتصفیہ بطور دارالتصفیہ کام کرنے سے دستبردار شدہ متصور ہو گا، اگر۔۔۔

(الف) اپنی تصفیاتی سہولت کو چلانے سے تیس دن سے زائد عرصے کے لئے دستبردار ہو چکا ہے تاوقتیکہ وہ ایسا کرنے کی کمیشن سے پیشگی منظوری لے چکا ہو؛ یا

(ب) وہ دفعہ ۳۱ یا ۳۲ کے تحت کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ہدایت کے تحت مذکورہ تصفیاتیسہولت بہم پہنچانے سے دستبردار ہو چکا ہے۔

(۳) کمیشن ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دیئے گئے نوٹس میں دارالتصفیہ کو اس تاریخ پر یا اس کے بعد جس پر منسوخی مؤثر ہوئی کام جاری رکھنے کی اجازت دے سکے گا جیسا کہ کمیشن نوٹس میں مصرح مذکورہ سرگرمیوں کو جو منسوخی سے اثر انداز ہوئیں حسبِ ذیل مقاصد کے لئے اجازت دے سکتا ہے۔۔۔

(الف) دارالتصفیہ کے امور کو بند کرنا؛ اور

(ب) عوامی مفاد کا تحفظ کرنا؛

(۴) ماسوائے جہاں ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ح) کے تحت درخواست کا جواب دیا جارہا ہو تو کمیشن دارالتصفیہ کو پہلے سماعت کا موقع فراہم کئے بغیر اس کا لائسنس منسوخ نہیں کرے گا۔

(۵) جبکہ کمیشن اس دفعہ کے تحت دارالتصفیہ کے لائسنس کو معطل یا منسوخ کرتا ہے تو اس واقعہ کے نوٹس کی وجہ کو وسیع اشاعت کے حامل کم از کم دو روزناموں میں شائع کرے گا۔

(٦) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معطلی کے کسی بھی نوٹس میں ہدایت کر سکے گا کہ دارالتصفیہ کی گورننگ باڈی کے کارہائے منصبی کو مذکورہ شخص کی جانب سے معطلی کی مدت کے دوران انجام دیا جائے گا جیسا کہ نوٹس میں صراحت کر دی گئی ہے۔

۳۴۔ **لائسنس کی منسوخی کا اثر**۔ دفعہ ۳۳ کے تحت لائسنس کی منسوخی اس بناء پر اثرانداز نہ ہو گی جس طرح۔۔۔

(الف) سکیورٹیز ایکسچینج کے سکیورٹیز بازار میں شامل کردہ کسی بھی معاہدہ، معاملہ یا تصفیہ کو منسوخ یا متاثر کرے جہاں معاہدہ، معاملہ یا تصفیہ لائسنس کی منسوخی سے پہلے اس میں شامل کیا گیا تھا؛ اور

(ب) مذکورہ معاہدہ، معاملہ اور تصفیہ کے تحت متنتج ہونے والے کسی حق، وجوب یا ذمہ داری کو متاثر کرے۔

۳۵۔ **حسابات اور محاسبہ**۔ (۱) دارالتصفیہ حسابات کے کھاتوں کی مناسب دیکھ بھال کرے گا اور اپنے نفع و نقصان، اثاثہ جات اور وجوبات اور دارالتصفیہ کے تمام دیگر معاملات کا ریکارڈ رکھے گا جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

(۲) دارالتصفیہ کمیشن کو آڈیٹروں کی رپورٹ کے ساتھ دارالتصفیہ کے مالیاتی سال کے، محاسبہ شدہ مالیاتی گوشوارے، بشمول نفع و نقصان کا کھاتہ، میزان کھاتہ، نقد بہاؤ کا گوشوارہ اور ایسی دوسری تفصیلات جیسا کہ مقررہ ہوں، ارسال کرے گا جیسا کہ ہر مالیاتی سال کے ختم ہونے کے بعد تین ماہ کے اندر یا ایسے مابعد وقت پر جیسا کہ کمیشن کی جانب سے اجازت دی گئی ہو۔

(۳) کمیشن، جہاں وہ مناسب سمجھے، مقررہ طریقہ کار میں کسی آزاد آڈیٹر کی جانب سے انتظام کئے جانے والے عملی اور انضباطی محاسبہ کا بھی تقاضا کر سکے گا۔

(۴) آڈیٹروں کی رپورٹ ایسے طریقہ کار میں ہو گی جیسا کہ مقرر کی گئی ہو۔

(۵) آڈیٹروں کو تمام مناسب اوقات میں دارالتصفیہ کے کھاتوں، حسابات، واؤچرز اور دیگر ریکارڈ تک رسائی کا حق حاصل ہو گا اور وہ دارالتصفیہ کے افسران سے ایسی معلومات اور جواب طلبی حاصل کرنے کے اہل ہوں گے جو وہ بطور آڈیٹر اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لئے ضروری سمجھے۔

(٦) حسابات اور دیگر ریکارڈز جو اس دفعہ کے تحت رپورٹ کئے گئے ہوں دارالتصفیہ کی جانب سے دس سال کی مدت کے لئے محفوظ رکھے جائیں گے یا اتنے طویل عرصے تک جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

۳۶۔ **کمیشن کو آڈیٹر کا تقرر کرنے کا اختیار۔** (۱) جبکہ کمیشن کو اطمینان ہو کہ ایسا کرنا عوامی مفاد میں ہے تو، وہ تحریراً کسی خصوصی آڈیٹر کی، دارالتصفیہ کے خرچ پر تقرری کر سکے گا، کہ وہ دارالتصفیہ کے کھاتوں، حسابات اور ریکارڈ کا خواہ عمومی طور پر یا کسی معاملے کی نسبت، معائنہ، آڈٹ اور رپورٹ تیار کر سکے۔

(۲) کمیشن خصوصی آڈیٹروں کی تقرری کرے گا جو کمیشن کو بہ تعمیل ضوابط مقررہ وضع اور طریقہ کار میں آڈٹ رپورٹ فراہم کرے گا۔

۳۷۔ **سالانہ رپورٹ۔** (۱) دارالتصفیہ، اپنے مالی سال کے اختتام کے بعد چار ماہ کے اندر، یا ایسے مابعد وقت پر جیسا کہ کمیشن کی جانب سے اجازت دی گئی ہو، کمیشن کو سالانہ رپورٹ پیش کرے گا جو حسب ذیل پر مشتمل ہو گی۔۔

(الف) دارالتصفیہ کی جانب سے مالیاتی سال میں ذمہ لی گئیں سرگرمیوں کی تفصیل؛

(ب) وسائل اس میں مالیات، ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل شامل ہیں جو کہ دارالتصفیہ کو دستیاب تھے اور اس نے استعمال کیے، تاکہ حکم میں وہ اپنے وجوبات کی بجا آوری کو یقینی بنائے؛

(ج) تجزیوں کی حد جس میں دارالتصفیہ سمجھتا ہو کہ ذمہ لئے گئے وجوب اور استعمال کردہ وسائل، اس ایکٹ کے تحت اس کے تمام وجوبات کی مکمل تعمیل کی صورت منتج ہوئے ہیں، جو اس ایکٹ کے قواعد اور ضوابط کے تحت وضع کئے گئے؛ اور

(د) آڈیٹروں کی جانب سے ضوابط کے تعمیل کی آزادنہ رپورٹ جو مالیاتی سال کے دوران دارالتصفیہ کی انضباطی تعمیل کی تصدیق کرے۔

(۲) دارالتصفیہ یقینی بنائے گی کہ سالانہ رپورٹ مذکورہ دیگر معلومات اور دستاویزات کے ہمراہ ہو گی جیسا کہ مقرر کی گئی ہو۔

(۳) جبکہ ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کمیشن کی جانب سے یہ مطلوب ہو سالانہ رپورٹ آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ ہو گی۔

(۴) کمیشن دارالتصفیہ کو تحریری نوٹس دیتے ہوئے، دارالتصفیہ سے کمیشن کی جانب سے منظور کردہ شخص سے ہر سالانہ رپورٹ پر، اور اس سے منسلکہ کسی بھی معلومات یا دستاویزات کی آڈٹ رپورٹ حاصل کرنے کا تقاضا کر سکے گا۔

۳۸۔ **دارالتصفیہ کی کارروائیوں کو قوانین دوالہ پر فوقیت حاصل ہو گی۔** (۱) حسب ذیل دوالہ، دوالیہ پنیا تحلیل ہونے پر کسی شخص کے اثاثہ جات کی تقسیم یا کسی شخص کے کسی بھی اثاثہ جات پر رسیور کا تقرر کرنے سے متعلقہ قانون کے ساتھ متناقص ہونے کی بناء پر قانون سے کسی بھی حد تک باطل نہ ہوں گے جو۔۔۔

(الف) بازاری معاہدہ ہو؛

(ب) دارالتصفیہ کے ضوابط جو بازاری معاہدہ کے بندوبست سے متعلقہ ہوں؛

(ج) دارالتصفیہ کے ضوابط کے تحت کوئی بھی چارہ جوئیاں یا کی گئی دیگر کارروائیاں جو بازاری معاہدہ کے بندوبست سے متعلق ہوں؛

(د) بار بازار (مارکیٹ چارج)؛

(ہ) دارالتصفیہ کے نادہندگی کے ضوابط؛ یا

(و) کوئی بھی نادہندگی کارروائیاں۔

(۲) کوئی شخص یا عدالت جو قوانین دوالیہ کے تحت کام کر رہی ہو کسی بھی اختیار کو استعمال کرنے میں یا اس میں مداخلت کرنے میں مانع نہ ہو گی۔۔۔

(الف) دارالتصفیہ کے ضوابط کی مطابقت میں بازاری معاہدہ کے بندوبست میں؛ یا

(ب) کسی بھی نادہندگی کارروائیوں میں۔

۳۹۔ <u>**نادہندہ کارروائیوں کی تکمیل پر رپورٹ دینے کی ذمہ داری۔**</u> (ا) دارالتصفیہ، کسی بھی نادہندہ کارروائیوں کی تکمیل پر، ہر نادہندہ سے متعلق بیان کرتے ہوئے مذکورہ کارروائیوں پر حسب ذیل رپورٹ تیار کرے گا۔۔۔

(الف) نادہندہ کے خلاف کی گئی کارروائی؛

(ب) اصل رقم، اگر کوئی ہو، دارالتصفیہ کی جانب سے مصدقہ ہو جو نادہندہ کو یا اس کے ذریعے سے واجب الادا ہو؛ یا

(ج) حقائق جس میں رقم واجب الادا نہ ہو۔

(۲) دارالتصفیہ جو کہ ذیلی دفعہ (ا) کے مطابق رپورٹ تیار کر چکا ہو رپورٹ حسب ذیل کو فراہم کرے گا۔۔۔

(الف) کمیشن؛

(ب) متعلقہ سکیورٹیز ایکسچینج؛

(ج) مرکزی امین؛ اور

(د) نادہندہ جس سے متعلق رپورٹ ہے۔

(۳) جبکہ کمیشن، ذیلی دفعہ (۱) کی مطابقت میں وضع کردہ رپورٹ ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق وصول کرتا ہے تو وہ مذکورہ طریقہ کار میں اس امر واقعہ کے نوٹس کو شائع کرے گا جیسا کہ وہ نادہندہ کے قرض خواہوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جن سے متعلق رپورٹ ہے اُسے دینے کے لئے مناسب سمجھتا ہو۔

(۴) جبکہ نادہندہ ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق وضع کردہ رپورٹ ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق وصول کرتا ہو تو، وہ، کسی بھی اس کے قرض خواہوں کی درخواست پر۔۔۔

(الف) رپورٹ کو مذکورہ درخواست کی وصولی سے دو ایام کے اندر قرض خواہ کے معائنہ کے لئے دستیاب بنائے گا؛ یا

(ب) مقررہ فیس کی ادائیگی پر، اس رپورٹ کا تمام یا کوئی حصہ قرض خواہ کو فراہم کیا جائے گا جیسا کہ درخواست کی گئی ہو۔

(۵) ذیلی دفعہ (۲)، (۳) اور (۴) میں "رپورٹ" میں رپورٹ کی نقل شامل ہے۔

۴۰۔ **نادہندہ کارروائیوں کی تکمیل پر واجب الادا اصل رقم۔** (۱) اس دفعہ کا اطلاق دارالتصفیہ کی جانب سے دفعہ ۳۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کے تحت تصدیق شدہ کسی بھی اصل رقم پر ہو گا، جو اس کی جانب سے کسی بھی نادہندگی کی کارروائیوں کی تکمیل پر، جو نادہندہ کی جانب سے یا نادہندہ کو واجب الادا ہو۔

(۲) جبکہ تحویل داری یا خاتمہ کا حکم وضع کیا جا چکا ہو یا رضا کارانہ تحلیل کی قرارداد منظور کی جا چکی ہو تو، کوئی بھی اصل رقم۔۔۔

(الف) دوالیہ یا خاتمہ میں قابل ثبوت ہو گی؛ اور

(ب) مجرائی سے متعلق کسی بھی قانون کی غرض سے زیر غور لائی گئی ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کی اغراض کے لئے، دارالتصفیہ کا سرٹیفکیٹ واجب الادا اصل مالیت کی رقم کے لئے قابلِ ادخال شہادت میں واجب الادا اصل رقم کا مناسب ثبوت ہو گا۔

۴۱۔ **جائیداد سے دستبرداری، معاہدات کا انفساخ، وغیرہ۔** (۱) کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۴۰۷ کا اطلاق نہ ہو گا جو اس سے متعلق ہوں۔۔۔

(الف) بازاری معاہدہ؛

(ب) دارالتصفیہ کی جانب سے جائیداد کی وصولی کی غرض سے جو بطور متوازی مارکیٹ فراہم کی گئی انجام دیا گیا معاہدہ؛

(ج) بار بازار (مارکیٹ چارج)؛ یا

(د) کوئی بھی نادہندگی کی کارروائیاں۔

(۲) کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۴۰۶، کا اطلاق کسی فعل، معاملہ یا امر پر نہ ہوگا جو کہ حسب ذیل کے مطابق ہوں۔۔۔

(الف) بازاری معاہدہ؛

(ب) بازاری معاہدہ کی پیروی میں جائیداد کی منتقلی؛

(ج) مکفولہ مارکیٹ کی شرط؛

(د) دارالتصفیہ کی جانب سے جائیداد کی وصولی کی غرض سے جو بطور متوازی مارکیٹ فراہم کی گئی یا مذکورہ معاہدہ کی پیروی میں جائیداد کی فروخت کے لئے انجام دیا گیا معاہدہ؛

(ہ) دارالتصفیہ کے ضوابط کی مطابقت میں جائیداد کی فروخت کی بابت اس جائیداد کی بابت جو بطورِ مارکیٹ کفالہ فراہم کی گئی ہے۔؛

(و) جائیداد کی فروخت جس کے نتیجے میں وہ جائیداد بار بازار پر موقوف ہو جائے یا کسی بھی طرح کا لین دین جس کی مطابقت میں وہ فروخت کی گئی ہو؛

(ز) بار بازار کے نفاذ میں کی گئی جائیداد کی فروخت؛

(ح) بار بازار؛ یا

(ط) کوئی بھی نادہندگی کی کارروائیاں۔

۴۲۔ **بار بازار، وغیرہ کے مطابق جائیداد پر فیصلوں کا نفاذ۔** (۱) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، جبکہ جائیداد بار بازار پر موقوف ہو یا بطور مارکیٹ مکفولہ فراہم کی گئی ہو تو، کوئی بھی نفاذ یا حکم یا فیصلہ کے نفاذ کے لئے کوئی دیگر قانونی کارروائی کا آغاز نہیں کیا جا سکتا یا جاری

نہیں رکھی جاسکتی ہے، اور اس شخص کی جانب سے جائیداد کے خلاف قرقی عائد نہیں کی جاسکتی جو جائیداد میں کسی مفاد یا جائیداد کے تحفظ دینے کا متقاضی نہ ہو ، ماسوائے متعلقہ دارالتصفیہ کی رضامندی کے۔

(۲) جبکہ اس دفعہ کی رُو سے کوئی شخص کسی بھی جائیداد کے خلاف فیصلہ یا حکم کے نفاذ کا حقدار نہیں ہو گا، کوئی بھی حکم امتناعی یا دیگر دادرسی میں جو کسی ایسے فیصلہ یا حکم کے نفاذ کو سہولت دینے کے نقطہ نظر سے عطا کی گئی ہو اس جائیداد پر وسعت پذیر نہ ہو گی۔

۴۳۔ **معاملات میں تصفیاتی رکن بطور پرنسپل فریق ہو گا۔** جبکہ تصفیہ اور بندوبست کے وجوب یا طلب کردہ قلیل منافع یا نشان بازار کے نام سے موسوم نقصان یا کوئی بھی دیگر ذمہ داری کو پورا کرنے کی اغراض کے لئے، جو کوئی بھی ہو، تصفیاتی رُکن کسی بھی معاملہ میں شریک ہو تا ہے یا دارالتصفیہ سے معاہدہ کرتا ہے، اس کی نوعیت سے قطع نظر، بشمول مگر بازاری معاہدہ تک محدود نہ ہو گا، پرنسپل یا ایجنٹ کی حیثیت سے، کسی بھی دیگر قانون، قاعدہ یا ضابطہ میں شامل کسی امر کے باوصف، مذکورہ معاملہ یا معاہدہ میں تصفیاتی رُکن بطور پرنسپل کام کرے گا اور متصور ہو گا اور دارالتصفیہ کو ادائیگی یا حوالگی، جیسی بھی صورت ہو، کا ذمہ دار ہو گا۔

۴۴۔ **دارالتصفیہ کے پاس جمع شدہ جائیداد۔** (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق، جہاں کوئی جائیداد دارالتصفیہ کے ضوابط کی مطابقت میں دارالتصفیہ میں کسی تصفیاتی رکن کے ذریعے سے بطور مکفولہ املاک مارکیٹ جمع کردہ ہو تو، پھر، کسی بھی دیگر قانون یا قواعد یا ضوابط کے باوصف، کسی شخص کی جانب سے زیر تصرف یا استفادہ کردہ مذکورہ جائیداد میں کسی حق، حقیت یا مفاد سے متعلق کوئی کارروائی، دعویٰ یا مطالبہ خواہ دیوانی ہو یا فوجداری یا دارالتصفیہ یا ان کے نامزدگان کے خلاف آغاز یا منظوری قابل پیش رفت نہ ہو گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کا نفاذ کسی جائیداد سے متعلق ہو جو دارالتصفیہ میں بطور متوازی مارکیٹ جمع کی گئی ہو تو یہ دارالتصفیہ کے ضوابط میں فراہم کردہ کسی ترامیم اور اخراج کے تابع ہو گی۔

۴۵۔ **حقوق، وغیرہ کا تحفظ۔** بجز اس حد تک کہ کوئی واضح شرط موجود ہو، اس حصہ کے احکامات کی اثر پذیری تک محدود نہ ہوں گے، محدود کریں گے یا بصورت دیگر حسبِ ذیل پر اثر انداز ہوں گے۔۔۔

(الف) کسی شخص کے حق، حقیت، مفاد، مراعات، وجوب یا ذمہ داری؛

(ب) کسی بھی مذکورہ حق، حقیت، مفاد، مراعات، وجوب یا ذمہ داری سے متعلق کسی تفتیش، قانونی کارروائی یا دادرسی۔

حصّہ چار

مرکزی امین کمپنیات

۴۶۔ **تشریح**۔اس حصہ میں۔۔۔

(الف)"کھاتہ دار" وہی مفہوم رکھتاہے جیسا کہ مرکزی امین ایکٹ،۱۹۹۷ء(نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی فعہ (۳) میں دیا گیاہے؛

(ب)" سی ڈی ایس عنصر" سے مرکزی امانتی نظام کا عنصر مراد ہے اور اس میں کوئی کھاتہ دار، شراکت دار، اہل سکیورٹیز کا جاری کنندہ یا کوئی اہل گروی دار سے یا کوئی دیگر مارکیٹ کا ثالث جیسا کہ مرکزی امین ایکٹ،۱۹۹۷ء(نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کے تحت مقررہ ہوں؛

(ج)"سرمایہ کار کا کھاتہ" سے ایسا کھاتہ جو سرمایہ کار مرکزی امین کی جانب سے مصرحہ قیودوشرائط کی مطابقت میں مرکزی امین کے ساتھ کھلواتاہے، مراد ہے؛

(د)" سرمایہ کار کھاتہ دار" سے کوئی بھی شخص یا کوئی دیگر ہستی مراد ہے جسے مرکزی امین نے اپنی صوابدید پر یہ اجازت دی ہو کہ سی ڈی ایس کی براہ راست رسائی کے بغیر وہ مرکزی امین کے پاس سرمایہ کار کھاتہ دار کھاتہ کھلوائے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ہ)" شراکت دار" وہی مفہوم رکھتاہے جیسا کہ یہ مرکزی امین ایکٹ،۱۹۹۷ء(نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۲ کی شق (۱۷) میں تفویض کیا گیاہے؛اور

(و)" ذیلی کھاتہ دار" وہی مفہوم رکھتاہے جو کہ مرکزی امین ایکٹ،۱۹۹۷ء(نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۲ کی شق (۲۸) میں دیا گیاہے۔

۴۷۔ **لائسنس حاصل کرنے کی شرط لازم**۔ کوئی بھی شخص قائم یا چلانہ سکے گا یا نہ ہی قائم کرنے یا چلانے میں مددگار ہوگا یا اپنے آپ کو بطور امانتی سہولت کے چلانے والے کے پیش نہ کرسکے گا ماسوائے مرکزی امانتی لائسنس کے تحت اور اس کی مطابقت میں جس کی منظوری کمیشن نے دفعہ ۴۹ کے تحت دی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں فراہم کردہ لائسنس حاصل کرنے کی شرط حکومتی سیکورٹیز کے لئے بذریعہ بینک دولت پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن بینک دولت پاکستان کی جانب سے فراہم کردہ امانتی سہولت پر قابل اطلاق نہ ہو گی۔

۴۸۔ **<u>لائسنس حاصل کرنے کے لئے اہلیت</u>۔** کمپنی بطور مرکزی امین لائسنس حاصل کرنے کے لئے اہل ہو گی اگر وہ۔۔

(الف) کمپنی کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے تحت بطور پبلک کمپنی تشکیل دی گئی ہو؛

(ب) کمپنی مرکزی امین ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) میں تمام مقتضیات کی تعمیل کرتی ہو؛

(ج) کم از کم اداشدہ سرمایہ جو پچاس کروڑ روپے یا اس سے زائد رقم کے (نقصانات کا مجموعہ) اس کے پاس ہو، اور اسے ہمہ وقت برقرار رکھے گا جیسا کہ کمیشن اعلان کرے؛

(د) سیکورٹیز ایکسچینجز کی مجموعی شراکت داری کمپنی کے کل شراکت داری کے مذکورہ تناسب سے زائد نہ ہو جیسا کہ کمیشن اعلان کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن سرکاری جریدے میں کسی بھی جماعت یا اشخاص کے جماعت کا اعلان کر سکتی ہے جو مرکزی امین کے حصص کی ایسی تعداد رکھتی ہے جیسا کہ کمیشن مناسب سمجھے:

مزید شرط یہ ہے کہ مرکزی امین کے حصص کی کوئی بھی خرید و فروخت کمیشن کی پیشگی منظوری کے تابع ہو گی؛

(ہ) مذکورہ کمپنی کو فروغ دینے والے، ڈائریکٹر، اکثریتی حصہ داران، مقتدم انتظامی افسر یا ملازم حسبِ ذیل کاموں میں شامل نہیں ہوں گے۔

(اوّل) دھوکہ دہی میں سزا یافتہ رہ چکا ہو، خیانت یا کسی اخلاقی پستی کے جرم میں ملوث ہو یا غلط روی کی وجہ سے ملازمت سے برطرف ہو چکا ہو یا بطور دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہو؛

(دوم) جو کسی غیر قانونی بینکاری کے کاروبار، جمع شدہ رقم کو لے جانے یا مالیاتی معاملات میں شریک رہ چکا ہو؛

(سوم) جو کسی بھی نادہندہ ہونے والی ہیئت کا ضامن، ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو یا اعلیٰ انتظامی افسر رہ چکا ہو؛

(چہارم) کسی بھی تجارتی بینک یا مالیاتی ادارہ بشمول غیر بینکار مالیاتی ادارہ سیکورٹیز ایکسچینج اور دارالتصفیہ کا کبھی نادہندہ رہ چکا ہو یا ادائیگی معطل کر چکا ہو یا اپنے قرض خواہوں کے ساتھ تصفیہ کر چکا ہو؛

(پنجم) سکیورٹیز ایکسچینج کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ رکھنے والے کی حیثیت سے اپنے صارف کے تصدیق شدہ غیر تصفیہ شدہ مطالبات کا کبھی نادہندہ یا عدم ادا کنندہ رہ چکا ہو؛ اور

(ششم) مناسب اور ٹھیک معیار پر پورا اترتا ہو جیسا کہ مقرر کیا گیا ہے؛

(و) مذکورہ کمپنی کو فروغ دینے والے اشخاص تجربہ کار اور دیانت دار ہوں اور معاملات میں خصوصی علم رکھتے ہوں جن سے کمپنی بطور مرکزی امانتی کمپنی اپنے معاملات طے کر سکتی ہے؛ اور

(ز) وہ ایسی دوسری شرائط کو پورا کرتے ہوں جیسا کہ مقرر کی گئی ہوں۔

۴۹۔ **لائسنس کی منظوری۔** (۱) پبلک کمپنی جو لائسنس کے لئے اہل ہو کمیشن کو مذکورہ فارم اور طریقہ کار میں بطور مرکزی امین لائسنس یافتہ ہونے کے لئے درخواست دے سکتی ہے جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

(۲) درخواست مقررہ فیس کے ہمراہ ہو گی۔

(۳) کمیشن کسی بھی درخواست گزار سے تقاضا کر سکے گا کہ کمیشن کو مذکورہ مزید معلومات فراہم کرے جیسا کہ وہ درخواست سے متعلق ضروری سمجھتا ہو، مذکورہ فارم میں یا مذکورہ طریقہ کار میں تصدیق شدہ ہوں، جیسا کہ کمیشن ہدایت کرے۔

(۴) کمیشن، تحریری طور پر، ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع جیسا کہ وہ عائد کرنا مناسب سمجھے، پبلک کمپنی کو بطور مرکزی امین اجازت دے گا اگر کمیشن کو اطمینان ہو کہ کمپنی، اس بات کو یقینی بنائے گی، جہاں تک کہ قابل عمل ہو، وہاں پر مناسب، شفاف اور مؤثر امانتی سہولیات ہوں، کمپنی اپنے کاروبار کے ساتھ منسلکہ خطرات اور عمل درآمد کا احتیاط سے بندوبست مقررہ طریقہ کار کے مطابق، کرے گی، اور کمپنی مرکزی امانتی نظام (سی ڈی ایس) کے عنصر کے ذریعے اپنے ضوابط کی بجا آوری کروائے گی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت لائسنس دینے کے ایسے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، کمیشن یہ خیال رکھے گا کہ آیا۔۔۔

(الف) کمپنی کے ضوابط حسب ذیل کے لئے اطمینان بخش احکام وضع کریں گے۔۔۔

(اوّل) امانتی سہولت کا مناسب ضابطہ کار اور مؤثر نفاذ جو کہ اس کو چلاتے ہیں؛

(دوم) مرکزی امانتی نظام (سی ڈی ایس) کے عنصر کا مناسب ضابطہ کار اور نگرانی؛

(سوم) مقرر کردہ طریقہ کار میں اپنے کھاتہ داروں، شراکت داروں، ذیلی کھاتہ داروں

اور سرمایہ کار کھاتہ داروں کے حسابات کو قائم رکھے گی؛

(چہارم) مرکزی امانتی نظام (سی ڈی ایس) کے عنصر اور دیگر اشخاص جو ان سہولیات کو استعمال کر رہے ہوں کے درمیان واجبات، فیسوں اور دوسرے چارجز کا منصفانہ تعین کرنا؛ اور

(پنجم) کوئی بھی دیگر معاملات جیسا کہ مقرر کئے گئے ہوں۔

(ب) کمپنی کے پاس مناسب مالیاتی، انسانی اور نظام کے ذرائع ہوں گے تا کہ۔۔۔

(اوّل) مناسب، شفاف اور مؤثر امانتی سہولت کو قائم کرے اور چلائے؛

(دوم) حادثات یا آفات (بشمول ایسے واقعات جیسا کہ خود کار نظام میں وقوع پذیر ہونے والی تکنیکی پیچیدگیوں) سے مقابلہ کر سکے؛ اور

(سوم) تحفظ کے مناسب انتظامات مہیا کرے؛ اور

(ج) کمپنی کو لائسنس دیا جانا عوامی مفاد کے برعکس نہ ہو۔

(۶) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، اس دفعہ کے تحت عطا کردہ لائسنس ایسی سالانہ تجدیدی فیس کے مطابق ہو گا جیسا کہ مقررہ ہو۔

۵۰۔ <u>**مرکزی امین کے فرائض**</u>۔ (۱) مرکزی امین کا یہ فرض ہو گا کہ وہ حسب ذیل کو یقینی بنائے۔۔۔

(الف) امانتی سہولت کو مناسب، شفاف اور مؤثر بنائے؛

(ب) اپنے کاروبار اور اس کے چلانے سے منسلکہ خطرات کا مصلحت اندیشی سے انتظام کرے؛

(ج) مرکزی امین ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کی تمام دفعہ کی تعمیل کرے؛ اور

(د) یہ کہ دفعہ ۴۹ کی ذیلی دفعہ (۴) کی شق (ب) میں متذکرہ مقتضیات کی ایسے آزاد اور شہرت یافتہ ماہر کی جانب سے اور ایسے وقت کے وقفوں میں تشخیص، جانچ اور تصدیق کی جائے گی جیسا کہ مقرر کی گئی ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے فرض کی انجام دہی میں، مرکزی امین سی ڈی ایس کے عناصر کے مفاد میں کام کرے گا، اور بالخصوص عوامی مفاد کو خاص اہمیت دے گا۔

(۳)مرکزی امین مرکزی امین ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء)، اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کی مطابقت میں اپنی سہولیات کو بہم پہنچائے گا۔

(۴)مرکزی امین اپنے ضوابط کے تحت مناسب طریقہ کار کو منضبط اور نافذ کرے گا جس کی تعمیل تمام سی ڈی ایس کے عناصر پر، تاکیدی ہوگی۔

(۵)مرکزی امین شکایات کے ازالہ کے لئے مؤثر کارروائی اور انتظامات کرے گا اور اس کے نفاذ کے لئے کارروائی کرے گا۔

(۶)مرکزی امین فوری طور پر کمیشن کو مطلع کرے گا اگر اس کو آگاہی ہو جائے کہ۔۔۔

(الف) کسی مالیاتی بے قاعدگی سے یا کوئی دیگر معاملہ جو مرکزی امین کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ اس کی مالیاتی دیانت داری زیر بحث ہے یا اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کر سکے؛

(ب) یہ کہ اُس کا کوئی بھی سی ڈی ایس کا عنصر مرکزی امین کے کسی بھی ضابطہ کی تعمیل کرنے کے قابل نہیں ہے؛ اور

(ج) کسی مالیاتی بے قاعدگی سے یا کوئی دیگر معاملہ جو مرکزی امین کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ سی ڈی ایس عنصر کے مالیاتی امور یا دیانتداری زیر بحث ہے یا یہ کہ سی ڈی ایس عناصر قانونی اور انضباطی مقتضیات کی تعمیل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

(۷)مرکزی امین اپنے اعلیٰ انتظامی افسر کے تقرر یا برطرفی کو جس نام سے بھی پکارا جائے کمیشن کی پیشگی منظوری سے یقینی بنائے گا۔

(۸)مرکزی امین ہر وقت حسب ذیل انتظام اور دیکھ بھال کرے گا۔۔۔

(الف) معقول اور مناسب سازوسامان سے لیس عمارت؛

(ب) موزوں استعداد کے ساتھ خودکار نظام، اتفاقات یا حادثات سے نبرد آزما ہونے کی سہولیات، تحفظ کے لئے انتظامات اور تکنیکی معاونت؛ اور

(ج) اپنے کاروبار کے انتظام کے لئے جامع کاروبار کا دوامی منصوبہ بنانا۔

۵۱۔ **مرکزی امین کے ضوابط:۔** (۱) دفعہ ۴۹ کی ذیلی دفعہ (۴) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، مرکزی امین کے ضوابط، کمیشن کی منظوری کے تحت ، حسب ذیل ہوں گے۔۔۔

(الف) مرکزی امین کی گورننگ باڈی کی تشکیل، اختیارات اور کارہائے منصبی کی نسبت؛

(ب) داخلی آڈیٹروں کی تقرری اور کارہائے منصبی کی نسبت؛

(ج) مرکزی امین کے عملی، معلوماتی نظام، پُرخطر تشخیص اور انضباطی محاسبہ کی نسبت؛

(د) سی ڈی ایس عناصر کے محاسبہ اور تعمیل سے متعلق، معائنہ، نفاذ اور دیگر تعزیری کارروائیوں کے لئے میکنیزم کی نسبت اس میں اس ایکٹ یا کسی بھی قواعد یا اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کی کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی کے لیے دیگر لائسنس یافتہ اداروں سے تعاون شامل ہے؛

(ہ) مرکزی امین کی جانب سے عائد کردہ واجبات، فیسوں اور دیگر مصارف کے منصفانہ تعین کی نسبت؛

(و) سی ڈی ایس عنصر، سکیورٹیز ایکسچینج، دارالتصفیہ، دیگر ہیئتوں یا اداروں اور عوام الناس کے لئے معلومات کی نشرواشاعت کی نسبت؛

(ز) اس کے ملازمین کی دیانتداری اور پیشہ وارانہ برتاؤ کی نسبت؛ اور

(ح) عموماً مرکزی امین کے معاملات کو چلانے کے لئے قانون وضع کر سکے گا۔

(۲) مرکزی امین کو اس دفعہ کی رو سے ضوابط تشکیل دینے کے اختیارات اس شرط کے تابع ہوں گے کہ یہ ضوابط عوامی آراء حاصل کرنے کے لیے کم از کم سات دن کے لیے پہلے سے ہی ویب سائٹ پر چڑھا دیئے گئے ہوں اور ان ایام کا شمار ضوابط کے ویب سائٹ پر چڑھائے جانے کے دن سے ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ مرکزی امین کی جانب سے درخواست پر، کمیشن مجوزہ ضابطہ کے فوری نفاذ کی ضرورت کے پیش نظر مرکزی امین کی ویب سائٹ پر عوامی رائے طلب کرنے کی شرط کو ختم کر سکتا ہے۔

(۳) کمیشن، مرکزی امین کو تحریری نوٹس دے گا، جس میں اس کو حکم دے گا کہ وہ۔۔۔

(الف) نوٹس میں مصرحہ ضوابط کو مصرحہ مدت کے اندر وضع کرے؛ یا

(ب) نوٹس میں متذکرہ ضوابط کی اس طریقہ کار میں اور نوٹس میں مصرحہ مدت کے اندر ترمیم کرے۔

(۴) جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ مرکزی امین نے ذیلی دفعہ (۳) میں متذکرہ تقاضے کی تعمیل مصرحہ مدت کے اندر نہیں کی تو، کمیشن مرکزی امین کی جگہ نوٹس میں مصرحہ ضوابط وضع یا ان کی ترمیم کر سکے گا اور اس طرح سے وضع کردہ یا ترمیم شدہ ضوابط مرکزی امین کی جانب سے وضع کردہ یا ترمیم شدہ متصور کیے جائیں گے اور بحسبہٖ موثر ہوں گے۔

۵۲۔ **مرکزی امین کے ضوابط کی منظوری۔** (۱) مرکزی امین کا ضابطہ یا اس ضابطہ کی کوئی بھی ترمیم خواہ انفساخ، تبدیلی، ردوبدل یا اضافہ کے ذریعے کی گئی ہو موثر نہیں ہو گی تاوقتیکہ اس کی کمیشن تحریری منظوری نہ دے دے۔

(۲) مرکزی امین کمیشن کو ضوابط اور اس میں ہر ایک ترمیم ان کے مقصد کی وضاحت اور قرین قیاس اثر کے ساتھ بشمول ان کا دوامی سرمایہ کاری پر اثر، مناسب تفصیل کے ساتھ کمیشن کی منظوری کے لئے جن کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظوری ضروری ہو، پیش کرے گا یا اس کو پیش کرنے کا باعث ہو گا تاکہ کمیشن فیصلہ کرنے میں مجاز ہو آیا ان کو منظور کرے یا ان کی منظوری سے انکار کر دے۔

(۳) کمیشن، مرکزی امین کو بذریعہ تحریری نوٹس، ضوابط یا ضوابط کی ترمیم جیسی بھی صورت ہو یا اس کے کسی بھی حصہ کی، منظوری دے گا یا اس کی منظوری سے انکار کر دے گا۔

(۴) کمیشن مقتضیات کے تابع ذیلی دفعہ (۳) کے تحت اپنی منظوری دے سکے گا جو ضوابط یا ضوابط کی یا اس کے کسی حصے کی ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اسے مطمئن کرے۔

(۵) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت کمیشن کی منظوری کے تابع مرکزی امین کی طرف سے وضع کردہ تمام ضوابط یا ضوابط کی ترامیم کو سرکاری جریدے میں مشتہر کیا جائے گا اور مذکورہ اشاعت پر یا ایسی تاریخ سے موثر ہوں گے جیسا کہ اعلامیہ میں صراحت کر دی جائے۔

۵۳۔ **سی ڈی ایس عنصر پر مرکزی امین کے ضوابط اور طریقہ کار کی بجا آوری کی پابندی۔**

سی ڈی ایس عنصر تمام اوقات مرکزی امین کے ضوابط اور طریقہ کار کی تعمیل کریں گے۔

۵۴۔ **مرکزی امین کی کمیشن کو معاونت۔** مرکزی امین کمیشن کو ایسی معاونت فراہم کرے گا جیسا کہ کمیشن کو کارہائے منصبی و فرائض منصبی کی بجا آوری کے لئے درکار ہوں، اس میں ایسے گوشواروں کی فراہمی اور ایسے کھاتوں اور دیگر معلومات جو مرکزی امین یا اس کی کسی سرگرمی اور سکیورٹیز کے انصرام کی نسبت یا کوئی بھی دوسری معلومات مہیا کرنا جیسا کہ کمیشن کو وقتاً فوقتاً اس ایکٹ اور مرکزی امین ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کے مناسب نظم و نسق کے لئے درکار ہوں شامل ہیں۔

۵۵۔ **کمیشن کا مرکزی امین کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔** (۱) کمیشن اگر یہ ضروری یا قرین مصلحت سمجھے، حسب ذیل کی نسبت میں۔۔۔

(الف) مرکزی امین کے کام کی منصفانہ، شفاف اور موثر انجام دہی کو یقینی بنانے کے لئے؛

(ب) سکیورٹیز بازار میں سالمیت، اور باقاعدہ خطرات کا مناسب بندوبست یقینی بنانے کے لئے؛

(ج) عوام یا عوام کے کسی فریق یا صارفین، سی ڈی ایس عناصر اور ان کے موکلات کے مفادات کے تحفظ کے لئے،

مرکزی امین کو خواہ عمومی یا مخصوص نوعیت کے تحریری نوٹس کے ذریعے ہدایات جاری کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت سے متناقص ہوئے بغیر، کوئی بھی ہدایت جو ذیلی دفعہ کے تحت جاری ہوئی ہو حسب ذیل سے متعلق ہو گی۔۔

(الف) مرکزی امین کا اندراج کھاتہ نظام؛

(ب) وہ طریقہ کار جس میں مرکزی امین اپنے معاملات چلاتا ہے؛

(ج) مرکزی امین کے دفتر، ڈائریکٹرز اور افسران کو برطرف یا معطل کرنا یا مرکزی امین کے سی ڈی ای عناصر کو معطل کرنا؛

(د) سرمایہ کار یا صارفین کے مطالبات کا تصفیہ کرنا اور نافذ کرنا اور سی ڈی ایس عنصر کے خلاف دیگر تعزیری کارروائیاں کرنا؛ اور

(ہ) کوئی بھی دیگر معاملہ جس کو کمیشن اس ایکٹ اور مرکزی امین ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے مناسب انصرام کے لئے ضروری سمجھے، اور

مرکزی امین مذکورہ کسی بھی ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

۵۶۔ **کمیشن کے ہنگامی اختیارات**۔ (۱) جہاں کمیشن کو یقین کرنے کی وجہ ہو یا مرکزی امین کی سفارش پر طے کرے، کہ ہنگامی حالت موجود ہے یا جہاں کمیشن عوام یا عوام کے کسی طبقے یا صارفین کے تحفظ کے لئے ضروری یا قرین مصلحت سمجھے یا جہاں کمیشن دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۳۲ کے تحت کارروائی کرتا ہے تو، کمیشن مرکزی امین کو تحریری نوٹس کے ذریعے ہدایت دے گا کہ ایسی کارروائی کرے جیسا کہ وہ ضروری سمجھے اور مرکزی امین ان ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

(۲) جہاں مرکزی امین ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمیشن کی ہدایات کی تعمیل کرنے میں اس مدت کے اندر جیسا کہ کمیشن کی طرف سے مقرر کی گئی ہو ناکام ہو جائے تو، کمیشن کوئی دوسری کارروائی کرے گا، اس میں ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ اقدامات شامل ہیں تاہم ان کی حد اس تک محدود نہیں ہو گی، جیسا کہ کمیشن امانتی سہولت کو برقرار یا حسب قواعد بحال، شفاف اور فعال رکھنے کے لئے مناسب سمجھے۔

(۳) اس دفعہ میں، "ہنگامی حالت" سے۔۔۔۔

(الف) حکومت کا کوئی بھی فعل جس سے سکیورٹیز متاثر ہوں؛

(ب) کوئی بھی بڑی بازاری رکاوٹ جو بازار سکیورٹیز کے لئے طلب و رسد کو ٹھیک طرح مظہرہ ہونے سے روکے؛ یا

(ج) کوئی بھی دوسری حالت یا صورت حال جو کمیشن کی رائے میں ہنگامی حالت کو پیدا کرے مراد ہے۔

۵۷۔ **لائسنس کی معطلی یا منسوخی** (۱) کمیشن، بذریعہ تحریری نوٹس مرکزی امین کو،۔۔

(اوّل) اس ایکٹ کے تحت عطا کردہ لائسنس کو نوٹس میں مصرحہ تاریخ سے اتنی مدت کے لئے معطل کرے جیسا کہ نوٹس میں مصرحہ ہے؛ یا

(دوم) مرکزی امین کے ڈائریکٹرز کے بورڈ یا دیگر اتھارٹی کو برطرف کرے؛ یا

(سوم) ڈائریکٹر، افسر یا رکن کو اُن کے عہدوں سے معطل کرے یا ہٹائے؛ یا

(چہارم) اس ایکٹ کے تحت عطا کردہ لائسنس نوٹس میں مصرحہ تاریخ سے منسوخ کرے۔

اگر مرکزی امین۔۔۔۔

(الف) دفعہ ۴۸ میں مصرحہ اہلیت کی شرائط کی تعمیل کو ختم کرتا ہے؛

(ب) مرکزی امین سہولت کا استعمال کرنا ترک کرتا ہے جس کا اس کو دفعہ ۴۹ کے تحت استعمال کرنے کا لائسنس دیا گیا ہو؛

(ج) تحلیل ہو رہی ہو؛

(د) اس ایکٹ یا مرکزی امین ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) کے کسی بھی اقتضاء کی تعمیل

کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے؛

(ہ) کمیشن کی ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے؛

(و) کمیشن کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا جھوٹی یا گمراہ کُن معلومات فراہم کرتا ہے؛

(ز)اس طرح سے کام کرتا جو عوامی مفاد میں ضرر رساں ہو؛یا

(ح) کمیشن کو ایسا کرنے کی استدعا کرتا ہے۔

(۲)ذیلی دفعہ (ا) کی شق (ب) کی اغراض کے لئے مرکزی امین کو بطور مرکزی امین کام کرنے سے موقوف متصور کیا جائے گا اگر۔۔۔

(الف)اس نے اپنی امانتی سہولت کے کام کو تیس دنوں سے زائد مدت تک چھوڑ دیا ہو

بجز اس کے کہ اس نے کمیشن سے ایسا کرنے کی پیشگی منظوری حاصل کی ہو؛یا

(ب)اس نے مذکورہ امانتی سہولت کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ہدایت کے تحت چلانا

چھوڑ دی ہو۔

(۳) کمیشن ذیلی دفعہ (ا) کے تحت ارسال کردہ نوٹس کے ذریعے مرکزی امین کو اس تاریخ سے یا اس کے بعد کام جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے جس پر معطلی یا منسوخی اثر پذیر ہوئی ہو کہ وہ مذکورہ سرگرمیوں کو جاری رکھے جو معطلی یا منسوخی کی وجہ سے متاثر ہوئی تھیں جیسا کہ کمیشن حسب ذیل غرض کے لئے نوٹس میں صراحت کرے گا۔۔۔

(الف)مرکزی امین کی کارروائیوں کو بند کرنا؛اور

(ب)عوامی مفاد کا تحفظ۔

(۴)ماسوائے جہاں ذیلی دفعہ (ا) کی شق (ح) کے تحت کسی درخواست کا جواب دیا گیا ہو، تو کمیشن مرکزی امین کو پہلے سماعت کا موقع فراہم کئے بغیر، مرکزی امین کے خلاف ذیلی دفعہ (ا) کے تحت کوئی کارروائی نہیں کرے گا۔

(۵) جہاں کمیشن اس دفعہ کے تحت مرکزی امین کے لائسنس کو معطل یا منسوخ کردے، وہ اس امر واقعہ کے وجوہاتی نوٹس کو وسیع اشاعت کے حامل کم از کم دو روزناموں میں شائع کرائے گا۔

۵۸۔ **لائسنس کی منسوخی کے اثرات**۔ دفعہ ۵۷ کے تحت لائسنس کی منسوخی اس بناء پر اثر پذیر نہیں ہو گی۔۔۔

(الف)سکیورٹیز ایکسچینج کا سکیورٹیز بازار پر شامل کردہ کوئی بھی معاہدہ، معاملہ یا تصفیہ منسوخ یا متاثر کرے جبکہ معاہدہ، معاملہ یا تصفیہ لائسنس کی منسوخی سے پہلے شامل کیا گیا تھا؛یا

(ب) ایسے معاہدے، معاملے یا تصفیے کے تحت منتج ہونے والے کسی حق، وجوب یا ذمہ داری کو متاثر کرے۔

۵۹۔ **حسابات اور محاسبہ۔** (۱) مرکزی امین حسابات کے کھاتوں کی مناسب دیکھ بھال کرے گا اور اپنے نفع و نقصان حسابات، اثاثوں اور وجوبات اور مرکزی امین کے تمام دوسرے معاملات کا ریکارڈ رکھے گا۔

(۲) مرکزی امین، ہر مالیاتی سال کے اختتام کے بعد تین ماہ کے اندر، مرکزی امین مالیاتی سال کے لئے مالیاتی گوشوارہ تیار کرے گا، اس میں نفع و نقصان کھاتہ، میزان کھاتہ، نقدی بہاؤ اور ایسی دوسری تفصیلات شامل ہوں گی جیسا کہ مقرر کر دی گئی ہو۔

(۳) آڈیٹرز وصول کردہ مالیاتی گوشوارہ پر رپورٹ تیار کریں گے اور مرکزی امین کو مالیاتی سال کے اختتام سے تین ماہ کے اندر مذکورہ گوشوارہ ارسال کریں گے یا ایسے مابعد وقت پر جیسا کہ کمیشن کی جانب سے اجازت دی گئی ہو اور مرکزی امین اس کی وصولی کے بعد رپورٹ کی نقل اور گوشوارہ حسابات کی نقل فی الفور کمیشن کو ارسال کرے گا۔

(۴) کمیشن، جہاں یہ مناسب سمجھتا ہو، مقررہ طریقہ کار کے مطابق متبادل سال میں آزاد آڈیٹر سے تمام نظام کے محاسبہ کا تقاضا کر سکتا ہے۔

(۵) آڈیٹروں کی رپورٹ ایسے طریقہ کار میں تیار کی جائے گی جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

(۶) آڈیٹروں کو تمام مناسب اوقات میں مرکزی امین کے کھاتوں، حسابات، واؤچرز اور دیگر ریکارڈ تک رسائی کا حق حاصل ہو گا اور وہ مرکزی امین کے افسران سے ایسی معلومات اور جواب طلبی حاصل کرنے کے اہل ہوں گے جو وہ بطور آڈیٹر اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لئے ضروری سمجھیں۔

(۷) حسابات و دیگر ریکارڈز جن کا اس دفعہ کے تحت بیان کرنا ضروری ہو مرکزی امین کی جانب سے دس سال کی مدت کے لئے محفوظ رکھا جائے گا یا اتنے طویل عرصے تک جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

۶۰۔ **کمیشن کا آڈیٹر تقرر کرنے کا اختیار۔** (۱) جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ ایسا کرنا عوامی مفاد میں ہے تو، وہ مرکزی امین کے خرچ پر تحریراً کسی خصوصی آڈیٹر کا تقرر کر سکے گا، وہ خواہ عمومی طور پر یا کسی معاملے کی نسبت مرکزی امین کے کھاتوں، حسابات اور ریکارڈز کا معائنہ، آڈٹ اور رپورٹ تیار کرے گا۔

(۲) کمیشن خصوصی آڈیٹرز کی تقرری کرے گا جو کمیشن کو بہ تعمیل ضوابط آڈٹ رپورٹ مقرر کردہ قسم اور طریقہ کار میں فراہم کرے گا۔

۶۱۔ **سالانہ رپورٹ۔** (۱) مرکزی امین، اپنے مالیاتی سال کے اختتام کے بعد چار ماہ کے اندر یا ایسے مابعد وقت میں جیسا کہ کمیشن اجازت دے، سالانہ رپورٹ کمیشن کو دے گا جو حسب ذیل پر مشتمل ہو گی۔۔۔

(الف) مرکزی امین کی جانب سے مالیاتی سال میں ذمہ لی گئی سرگرمیوں کی تفصیل؛

(ب) وسائل اس میں مالیاتی، ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل شامل ہیں، جو کہ مرکزی امین کو میسر تھے، اور اس نے استعمال کئے، تاکہ وہ اپنے وجوبات کی تعمیل کر سکے؛ اور

(ج) تجزیوں کی حد جس کو مرکزی امین ملحوظ رکھتا ہے کہ ذمہ لی گئی ذمہ داریاں، اور استعمال کردہ وسائل، اس ایکٹ اور مرکزی امین ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء)، اور اس کے ضوابط کے تحت اس کے تمام وجوبات کی مکمل تعمیل پر منتج ہوئے۔

(۲) مرکزی امین یہ یقینی بنائے گا کہ سالانہ رپورٹ، اس اغراض کے لئے مقررہ معلومات کے ہمراہ ہو جو بغیر حد بندی، شامل ہو سکتی ہیں۔۔۔

(الف) حصہ داروں کے نام جو کمپنی کے اراکین ہیں؛

(ب) کھاتے داروں مزید برآں ذیلی کھاتے داروں کی تعداد؛

(ج) کمپنی کے حصہ داروں کی فہرست جو شراکت داری میں تبدیلی ظاہر کر رہی ہو، اگر کوئی ہو؛ اور

(د) کمپنی کے اعلیٰ انتظامی اہل کاروں کے نام بمعہ قابلیت و تجربہ۔

(۳) سالانہ رپورٹ جہاں کمیشن کی جانب سے تقاضا کیا گیا ہو آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ ہو گی۔

(۴) کمیشن، مرکزی امین کو تحریری نوٹس دیتے ہوئے، مرکزی امین سے سالانہ رپورٹ اور کوئی بھی معلومات یا ہمراہ گوشوارے پر کمیشن کی جانب سے منظور کردہ شخص سے، آڈٹ رپورٹ حاصل کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔

۶۲۔ **حقوق، وغیرہ کا تحفظ۔** بجز اس کے کہ کوئی واضح شرط موجود ہو، اس حصہ کے احکامات اثر پذیری تک محدود نہ ہوں گے، محدود کریں گے یا علاوہ ازیں، حسبِ ذیل پر اثر انداز ہوں گے۔۔۔

(الف) شخص کے کسی بھی حق، حقیت، مفاد، استحقاق، وجوب یا ذمہ داری پر؛ اور

(ب) کسی بھی ایسے حق، حقیت، مفاد، استحقاق، وجوب یا ذمہ داری کی نسبت کسی بھی تفتیش، قانونی کارروائی یا چارہ جوئی پر۔

حصّہ پانچ

منضبط سکیورٹیز سرگرمیاں

۶۳۔ **منضبط سکیورٹیز سرگرمیوں کا دائرہ عمل**۔ اس ایکٹ کے اغراض کے لئے، کوئی شخص سکیورٹیز کی منضبط سرگرمیوں کو جاری رکھتا ہے اگر مذکورہ شخص کاروبار کو جاری رکھتا ہے یا ایسا کرتے ہوئے نظر آتا ہے، بطور۔۔

(الف) بروکر سکیورٹیز؛

(ب) مشیر سکیورٹیز؛

(ج) منیجر سکیورٹیز؛

(د) حصص رجسٹرار؛

(ہ) قدر بندی معیار کمپنی؛

(و) (قرعہ اندازی سرانجام دینے والا) بیلے ٹر؛

(ز) ذمہ نویس؛

(ح) امین مقروضہ سکیورٹیز؛ یا

(ط) کوئی بھی دوسری سرگرمی جیسا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے مشتہر کیا گیا ہو۔

۶۴۔ **لائسنس حاصل کرنے کی شرط**۔ (۱) کوئی شخص منضبط سرگرمیوں کو جاری نہیں رکھ سکے گا یا ایسا کرنے کا ارادہ نہیں کر سکے گا، تاوقتیکہ مذکورہ شخص اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو اور مذکورہ لائسنس کی مطابقت میں عمل کرے۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت عطا کردہ کوئی لائسنس سکیورٹیز کی منضبط سرگرمی یا سرگرمیوں کی صراحت کرے گا جو منضبط شخص کو ذمے لینے کی اجازت ہو گی اور مذکورہ شخص مذکورہ سکیورٹیز کی منضبط سرگرمی یا سرگرمیوں کا پابند ہو گا جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو۔

(۳) کمیشن، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ذیلی دفعہ (۱) کے نفاذ سے کسی بھی مالیاتی ادارے یا مالیاتی اداروں کی جماعت کو ایسی قیود و شرائط کے تابع استثنیٰ دے سکتا ہے جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

تشریح۔ اس ذیلی دفعہ کی اغراض کے لئے عبارت "مالیاتی ادارے" کا وہی مفہوم ہو گا جیسا کہ کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۱۵الف) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

۶۵۔ **لائسنس کے لئے اہلیت۔** (۱) سیکیورٹیز کی منضبطہ سرگرمیوں کی نسبت میں کوئی لائسنس محض سرکاری یا نجی کمپنی کو عطاء کیا جائے گا ماسوائے حسب ذیل کے۔۔۔

(الف) مشیر سیکیورٹیز کی صورت میں، لائسنس کسی فرد واحد کو عطا کیا جائے گا؛ اور

(ب) نمائندے کی صورت میں، لائسنس کسی فرد واحد کو عطا کیا جائے گا۔

(۲) کوئی منضبطہ شخص جس کو منضبطہ سیکیورٹیز سرگرمی سے مستفید ہونے کے لیے لائسنس دیا گیا ہو تو اسے صرف ایسی سرگرمی کی بلاشرکت غیرے ذمہ داری لینے کا پابند کیا جائے گا۔

(۳) بینک کی صورت میں، اس حصہ کے تحت کوئی لائسنس ماسوائے بیمہ کنندہ یا کسی بھی دیگر منضبطہ سرگرمی کا لائسنس، بینک کی ذیلی کمپنی کو صرف مذکورہ غرض کے لئے عطا کیا جائے گا اور مذکورہ ذیلی کمپنی منضبطہ سیکیورٹیز سرگرمیوں سے بلاشرکت غیرے منسوب ہوں گی۔

۶۶۔ **نمائندگان۔** کوئی بھی شخص کسی منضبطہ سیکیورٹیز سرگرمی میں نمائندے کے طور پر کاروبار کو چلا یا بذات خود ایسا کرتے ہوئے جاری نہیں رکھ سکے گا، تاوقتیکہ وہ اس منضبطہ سیکیورٹیز سرگرمی کے لئے لائسنس یافتہ نمائندہ ہو اور مالک کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ ہو۔

۶۷۔ **نمائندگان کی مختاری۔** (۱) اس ایکٹ کے اغراض کے لئے کوئی بھی نمائندہ مالک کا مجاز کردہ ہو گا، اگر۔۔۔

(الف) نمائندہ کا لائسنس یہ ظاہر کرے کہ وہ مالک کا مجاز کردہ ہے؛ اور

(ب) نمائندہ کا کمیشن کی جانب سے دفعہ ۲۷ کے تحت مرتب کردہ منضبطہ اشخاص کے رجسٹر میں بطور مجاز کردہ اندراج ہو۔

(۲) کمیشن نمائندہ کے لائسنس کا اجراء نہیں کرے گا تاوقتیکہ دونوں فریق نمائندہ اور مالک کمیشن کو تحریراً آگاہ نہ کردیں کہ وہ اس کا یا یہ اس کا ، مجاز کردہ ہے۔

(۳) جبکہ کسی نمائندے کی مجازیت کو ختم کر دیا جائے خواہ مالک یا نمائندے کی طرف سے تو۔۔۔

(الف) مالک کمیشن کو اور سکیورٹیز ایکسچینج کو جس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر ہے کو مذکورہ معطلی کی فی الفور تحریراً اطلاع دے گا؛

(ب) مالک دو روزناموں میں جو وسیع اشاعت کے حامل ہوں مذکورہ معطلی کی اطلاع کا نوٹس دے گا اور سکیورٹیز ایکسچینج کی ویب سائٹ پر نوٹس چڑھانے کے لئے انتظامات کرے گا؛

(ج) نمائندہ فی الفور اپنا لائسنس کمیشن کو واپس کر دے گا؛ اور

(د) کمیشن فی الفور منضبط اشخاص کے رجسٹر کی بجسبہٖ ترمیم کر دے گا۔

۶۸۔ **لائسنس کے لئے درخواست۔** (۱) اس حصے کے تحت لائسنس کے لئے درخواست کمیشن کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق دی جائے گی اور مقررہ فیس کے ہمراہ ہوگی، اور۔۔۔۔۔

(الف) کمیشن کو معلومات فراہم کرے گا جو اس کو حسب ذیل کی نسبت درکار ہوں۔۔۔

(اوّل) خدمات کی نوعیت کے متعلق جن کا درخواست گزار حامل ہو اگر اجازت دے دی جائے تو وہ مہیا کرنے کا اہل ہو؛

(دوم) کاروبار کے متعلق جو کہ درخواست گزار چلانے کا ارادہ رکھتا ہے یا جس سے درخواست متعلق ہے اور کسی بھی شخص سے متعلق جس کو درخواست گزار ملازم رکھنے کا ارادہ رکھتا ہو یا جسے درخواست گزار کاروبار جاری رکھنے کے دوران شریک رکھنے کا ارادہ رکھتا ہو؛ اور

(سوم) کمیشن کو مجاز کرنا کہ وہ دفعہ ۱۵۱ میں متذکرہ امور کو زیر غور لائے؛ اور

(ب) تمام عمارات کے محل وقوع کی صراحت کرے گا جس میں ریکارڈز یا منضبط سکیورٹیزی سرگرمی کی دیگر دستاویزات کو جن کی نسبت میں درخواست دی گئی ہو، کو رکھا جائے گا۔

(۲) کمیشن کسی درخواست کے ساتھ جو اس کو دی گئی ایسی مزید معلومات کا تقاضا کر سکے گا جیسا کہ کمیشن ضروری سمجھے۔

(۳) نمائندہ کے لائسنس کی منظوری کے لئے کوئی درخواست مالک کی جانب سے مقررہ طریقہ کار کے ہمراہ ہوگی جو کہ اس لائسنس کا حامل ہو یا اس نے لائسنس کے لئے استدعا کی ہو تاکہ وہ منضبط سکیورٹیز سرگرمی کو انجام دے سکے۔

۶۹۔ **لائسنس کی منظوری۔** (۱) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق، کمیشن، دفعہ ۶۸ کی مطابقت میں باضابطہ طور پر دی گئی کسی درخواست پر، لائسنس کی منظوری دے سکے گا یا درخواست کو مسترد کر سکے گا۔

(۲) کمیشن لائسنس کی منظوری دے گا اگر اسے اطمینان ہو کہ درخواست گزار۔۔

(الف) دفعہ ۱۵۱ کو مدنظر رکھتے ہوئے، لائسنس یافتہ ہونے کے لئے اہل اور معقول شخص ہے؛

(ب) اگر درخواست گزار کو، لائسنس دیا جائے تو، مالیاتی وسائل ضوابط جن کا اس پر اطلاق ہو، کا اہل ہو گا؛

(ج) اُس نے دفعہ ۶۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کے تحت عمارات کی صراحت کی ہے جو کہ ریکارڈ یا دیگر دستاویزات کو رکھنے کے لئے موزوں ہیں؛

(د) نمائندہ لائسنس کے لئے درخواست کی صورت میں، اُس نے مذکورہ امتحان پاس کیا ہو اور مذکورہ تربیت لی ہو جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے؛

(ہ) قابل اطلاق قوانین کے تحت تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے کا مقابلہ کرنے سے متعلق مقررہ شرائط کی تعمیل کرتا ہو؛ اور

(و) مذکورہ دیگر شرائط سے مطمئن ہو جیسا کہ مقررہ ہوں۔

(۳) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق، اس دفعہ کے تحت عطا کردہ لائسنس ایک سال کی مدت کے لئے جاری کیا جائے گا اور ایک سال کی مزید مدت تک قابل تجدید ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ،۔۔

(الف) منضبط شخص اپنے لائسنس کے اختتام سے ایک ماہ پہلے لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست دے گا؛

(ب) مقررہ سالانہ لائسنس فیس کی ادائیگی کرے گا؛ اور

(ج) ذیلی دفعہ (۲) کی مقتضیات کو پورا کرے گا۔

۷۰۔ **کمیشن کو شرائط عائد کرنے کا اختیار۔** (۱) کمیشن، لائسنس ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع جاری کرے گا جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

(۲) کمیشن، لائسنس یافتہ کو تحریری نوٹس دے کر، کسی بھی شرائط کو ترمیم یا منسوخ یا نئی شرائط عائد کر سکے گا۔

۷۱۔ **کمیشن کا منضبط اشخاص کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار**۔ (۱) کمیشن اس دفعہ کے تحت منضبط شخص کو تحریراًنوٹس دے سکے گا جہاں کمیشن پر ظاہر ہو کہ۔۔۔

(الف) عوامی مفاد یا صارفین کے تحفظ کیلئے یہ مناسب ہے؛ یا

(ب) منضبط شخص اس ایکٹ کے کسی بھی حکم یا شرط لازم، کسی بھی قاعدہ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ کسی بھی ضوابط کی خلاف ورزی کر رہا ہو، کر چکا ہو یا کرنے والا ہو یا اس کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو گیا ہو یا کسی بھی حکم یا شرط لازم کی تعمیل کے طور پر کمیشن کو معلومات فراہم کرے جو کہ جھوٹی، غیر حقیقی یا گمراہ کن ہوں۔

(۲) اس دفعہ کے تحت ہدایات تمام یا کسی بھی حسبِ ذیل امتناع یا اقتضاء پر مشتمل ہوں گی، یعنی۔۔۔

(الف) منضبط شخص سے تقاضا کرے گا خلاف ورزی بند کرے اور اس سے باز رہے؛

(ب) منضبط شخص کو نوٹس میں صراحت کردہ لین دین کی قسم یا نوع میں شریک ہونے یا ان میں شامل ہونے سے روکے گا بصورت دیگر بہ نسبت اُن حالات کے جن کی صراحت کر دی گئی یا اس حد تک جن کی صراحت کر دی گئی ہو؛

(ج) کسی منضبط شخص کو اس شخص سے کسی قسم یا نوع کے کاروباری معاملات سے روکے گا جن کی صراحت کر دی گئی یا ان اشخاص سے جو مذکورہ قسم یا نوع کے علاوہ ہوں؛

(د) منضبط شخص کو صراحت کردہ طریقہ کار میں کاروبار کو چلانے سے روکے گا یا بصورت دیگر بہ نسبت مخصوص طریقہ کار کے؛

(ہ) کسی بھی اثاثوں کے بارے میں خواہ وہ پاکستان یا اس سے باہر ہوں اور خواہ وہ منضبط شخص کے اثاثے ہوں یا نہیں۔۔۔

(اوّل) منضبط شخص کو مذکورہ اثاثوں کو منتقل کرنے، انتقال حقیت کرنے یا بصورت دیگر فروخت کرنے یا نوٹس میں صراحت کردہ طریقہ کار میں ان کے ساتھ کاروبار کرنے سے روکے گا؛ یا

(دوم) منضبط شخص کو حکم دے گا کہ مذکورہ اثاثہ جات کے ساتھ، صرف اسی طریقہ کار میں لین دین کرے جس کی نوٹس میں صراحت کر دی گئی ہو۔

(و)منضبط شخص سے تقاضا کرے گا کہ وہ پاکستان میں مذکورہ مالیت کے اثاثوں کو برقرار رکھے جو کمیشن کو خاطر خواہ دکھائی دیں اس رائے کو یقینی بنانے کے لئے کہ منضبط شخص اپنے کاروبار کی نسبت اپنے وجوبات کو ادا کرنے کا اہل ہو گا؛ یا

(ز)منضبط شخص سے تقاضا کرے گا کہ مخصوص قسم یا نوع کے اثاثوں کے اختیار کو کمیشن کی طرف سے منظور شدہ امانت دار کو منتقل کرے، اور منضبط شخص ایسی ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

(۳)اس دفعہ کے تحت کوئی ہدایات ایسی تصریح کردہ مدت کے لئے ہوں گی جیسا کہ کمیشن ضروری سمجھے کمیشن کی جانب سے اس مدت کو جب وہ ضروری سمجھے بڑھا سکے گا۔

(۴) کمیشن، تحریری نوٹس کے ذریعے خواہ اپنی تحریک پر یا منضبط شخص کی درخواست پر جس پر اس دفعہ کے تحت امتناع یا اقتضاء عائد کی گئی ہو، اُس امتناع یا اقتضاء کو منسوخ یا تبدیل کر سکے گا اگر کمیشن کو یہ محسوس ہو کہ اس امتناع یا اقتضاء کو طویل عرصے کے لئے نافذ کرنا یا بدستور جاری رکھنا، جیسی بھی صورت ہو، ضروری نہیں، یا کہ اس کو مختلف صورت میں لاگو یا نافذ رہنا چاہیے۔

۷۲۔ **منضبط شخص کا رجسٹر۔** (۱) کمیشن منضبط شخص کا اس صورت میں جیسا کہ وہ نہایت موزوں سمجھے رجسٹر قائم رکھے گا۔

(۲)ہر منضبط شخص کے لئے ماسوائے نمائندے کہ، رجسٹر میں حسبِ ذیل ریکارڈ ہو گا۔۔۔

(الف)منضبط شخص کا نام اور پتہ؛

(ب)وہ تاریخ جس پر لائسنس جاری کیا تھا؛

(ج)منضبط سکیورٹیز سرگرمی کی قسم جس کی لائسنس کے ذریعے اجازت دی گئی؛

(د)لائسنس کے ساتھ منسلک کوئی بھی شرائط؛

(ہ)ہر منظور شدہ نمائندے، منیجر اور افسر کا نام اور پتہ؛

(و)عمارات کا محل وقوع جس پر ریکارڈ یا منضبط شخص کی دیگر دستاویزات رکھی جائیں گی؛

(ز)جبکہ منضبط شخص کمپنی ہو تو، ہر ڈائریکٹر کا نام اور کمپنی کے سیکرٹری کا نام، اور اکثریتی حصہ داروں کے نام؛

(ح)لائسنس کی منسوخی کا کوئی بھی حکم؛ اور

(ط) ایسی دیگر تفصیلات جیسا کہ کمیشن سرمایہ کاری یا عوام الناس کے مفاد میں ضروری سمجھے۔

(۳) ہر نمائندے کے لئے، رجسٹر میں حسبِ ذیل ریکارڈ ہو گا۔۔۔

(الف) اس کا نام اور پتہ؛

(ب) وہ تاریخ جس پر اس کو لائسنس جاری کیا گیا تھا؛

(ج) پرنسپل کا نام اور پتہ جس کا وہ مجاز کردہ ہو؛ اور

(د) ایسی دیگر تفصیلات جیسا کہ کمیشن سرمایہ کاری یا عوام الناس کے مفاد میں خاطر خواہ سمجھے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ رجسٹر کمیشن اور سکیورٹیز ایکسچینج کی ویب سائٹ پر دستیاب ہو گا۔

(۵) کوئی بھی شخص مقررہ طریقہ کار میں مقررہ فیس کی ادائیگی پر رجسٹر میں شامل معلومات کی تصدیق شدہ نقل کے لئے درخواست کر سکے گا۔

۷۳۔ **رجسٹر کی تفصیلات میں تبدیلی کا اعلامیہ**۔ جہاں۔۔۔

(الف) منضبط شخص کاروبار جاری رکھنے سے رک جائے جس کی نسبت اس کا لائسنس ہو؛ یا

(ب) کسی بھی امر میں تبدیلی واقع ہوئی ہو جس کی تفصیلات کا دفعہ ۷۲ کی رُو سے رجسٹر میں

اندراج کرنا ضروری ہو،

منضبط شخص جہاں تک قابل عمل ہو اور کسی بھی وقوعہ میں جس کے سات دنوں کے اندر کمیشن کو متعلقہ واقعے کی تحریراً اطلاع دے گا۔

حصّہ چھ

منضبط سکیورٹیز سرگرمیوں کا انصرام

۷۴۔ **انصرام کے معیارات**۔ منضبط سکیورٹیزی سرگرمیوں کے انصرام میں، منضبط شخص تمام اوقات پر بہترین طریقہ کار کے اصولوں کے مطابق عمل کرے گا اور، بالخصوص۔۔۔

(الف) دیانت داری اور منصفانہ لین دین کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھے گا؛

(ب) مناسب احتیاط، مہارت اور تن دہی سے عمل کرے گا؛

(ج) بازار کے طرز عمل کے اعلیٰ معیارات کو برقرار رکھے گا؛

(د) صارفین سے ان کے حالات اور سرمایہ کاری کے مقاصد کے بارے میں معلومات حاصل کرے گا جس سے مناسب طور سے امید کی جاسکتی ہے کہ وہ منضبط شخص کو صارفین کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل کرنے کے لئے برمحل ہوں گے؛

(ہ) پبلک معلومات ہر صارف کو دینے کے لئے اقدامات کرے گا جو کہ صارف کو متوازن اور آگاہی سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنے کے اہل کرے گا؛

(و) صارفین کے ساتھ مفاد کے کسی بھی تصادم سے اجتناب برتے گا اور، جہاں ایسا تصادم ناگزیر طور پر پیدا ہو، مکمل اظہار کے ذریعے صارف سے منصفانہ برتاؤ کو یقینی بنائے گا، منضبط شخص کا مفاد غیر منصفانہ طور پر صارفین کے مفاد سے بالاتر ہر گز نہیں رکھا جائے گا؛

(ز) ان صارف کے اثاثوں کے لئے جن کے لئے منضبط شخص مناسب طور ذمہ دار ہے ان کو علیحدہ اور شناخت کے ذریعے، مناسب طور پر محفوظ رکھے گا؛

(ح) مناسب مالیاتی وسائل برقرار رکھے گا تاکہ منضبط شخص کی منضبط سکیورٹیز سرگرمیوں کے معاہدوں کو پورا کر سکے گا اور کاروبار سے جڑے خطرات کا مقابلہ کرے گا؛

(ط) اندرونی معاملات کا ذمہ دارانہ طریقہ کار میں انتظام اور نگرانی کرے گا؛

(ی) مناسب طریقے سے ریکارڈ رکھے اور ایسے ریکارڈ کو دس سال کی مدت تک محفوظ رکھے گا یا اس طویل مدت تک، جیسا کہ کمیشن کی جانب سے صراحت کی جائے؛

(ک) صارفین کی شکایات کے ازالہ اور صارفین کے مطالبات کے تصفیہ کے لئے مؤثر طریقہ کار اور انتظامات کرے گا؛

(ل) مناسب انتظامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام اسٹاف موزوں، مناسب تربیت یافتہ ہے اور مناسب طور پر زیر نگرانی ہے، بمع بڑے واضح تعمیلی طریقہ کار کے؛

(م) فی الوقت نافذ العمل متعلقہ قوانین کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے، اندرونی معیارات اور داخلی کنٹرول کا مناسب نظام بنائے گا؛

(ن) کسی بھی تنازعہ کی ثالثی کے ذریعے تصفیہ کروانے کی کوشش کرے گا؛اور

(س) کمیشن کے ساتھ کھلے ذہن اور تعاون پر مبنی انداز میں معاملات کرے گا اور کمیشن کو منضبط شخص کے کسی امر کی اطلاع دے گا جس کی اس سے انکشاف کرنے کی توقع کی جاسکتی ہو۔

۷۵۔ **کاروبار کو چلانے کے ضوابط**۔ (۱) دفعہ ۱۶۹ سے متناقض ہوئے بغیر کمیشن ضوابط وضع کر سکے گا جو منضبط اشخاص سے تقاضا کریں گے کہ وہ ایسے مقررہ ضوابط اور معیارات کو اپنی منضبط سکیورٹیز کی سرگرمیوں کو جن کو جاری رکھنے سے متعلق اس کو لائسنس عطا کیا گیا جیسا کہ ضوابط میں مصرحہ ہیں کی تعمیل کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، کمیشن درج ذیل کی بابت یا ان کے لئے ضوابط وضع کر سکتا ہے؛

(الف) منضبط شخص بذاتِ خود یا اس کی جانب سے گمراہ کن یا دھوکہ دینے والے اشتہارات کے استعمال کی بابت؛

(ب) منضبط شخص کی جانب سے صارف کو سفارش کردہ سکیورٹیز سے منسلکہ مالیاتی خطرات کے اظہار کی بابت؛

(ج) منضبط شخص اور صارف کے مابین مفادات کے تصادم سے بچنے کے حوالے سے؛

(د) منضبط شخص کی جانب سے تیار کردہ سفارشات کی بابت؛

(ہ) صارف کے آرڈر کو ترجیح دینے کی بابت؛

(ز) بانیان، ڈائریکٹرز، اعلیٰ انتظامی افسران اور منضبط شخص کے افسران کے لئے مناسب وموزوں معیارِ اہلیت کے لئے؛

(ح) قابلِ اطلاق انضباطی فریم ورک پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے ان ہاؤس تعمیل اور اندرونی محاسب کے کارہائے منصبی بجالانے کے ضمن میں؛

(ط) منصفانہ تجارت اور مارکیٹ اطوار پر عمل کرنے اور مارکیٹ کے ناجائز استعمال، فریب کاری اور عوام کو دھوکہ دینے کی بابت؛

(ی) صارف کے مخالف تجارت کے ضمن میں؛اور

(ک) کسی دیگر معاملے میں جو منضبط شخص کے منضبط سکیورٹیز سرگرمیوں جس کے لئے منضبط شخص کو لائسنس جاری کیا گیا کی انجام دہی میں مطلوبہ طرزِ عمل اور معیاراتِ انصرام سے متعلقہ ہے۔

۷۶۔ **معاہداتی کیفیت نامے کا اجراء**۔ (۱) منضبط شخص، ہر خریداری، فروخت یا سکیورٹیز کے تبادلے کے ہر معاہدے کی نسبت، جن میں وہ شامل ہوا ہو (خواہ مالک یا ایجنٹ کے طور پر)، ایسے طریقہ کار میں، معاہداتی کیفیت نامہ وضع کرے گا جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو۔

۷۷۔ **قلیل المیعاد فروخت**۔ (۱) ماسوائے ضوابط کی مطابقت میں، کوئی شخص کسی فہرستی سکیورٹیز کو جو کہ اس کی یا اس کے مالک کی ملکیت میں نہ ہو خواہ وہ اپنے حساب کے لئے یا کسی دوسرے شخص کے حساب کے لئے ان کو فروخت نہیں کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے، کوئی شخص جو سکیورٹیز فروخت کرتا ہے اس میں حسب ذیل شخص شامل ہے جو۔۔۔

(الف) سکیورٹیز فروخت کرتا ہے؛

(ب) سکیورٹیز کو فروخت کرتا نظر آئے؛

(ج) سکیورٹیز کی فروخت پیشکش کرے؛

(د) وہ اپنے آپ کو سکیورٹیز کی فروخت کا مجاز ظاہر کرے؛ یا

(ہ) سکیورٹیز بروکر کو سکیورٹیز فروخت کرنے کی ہدایت کرے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے، کسی شخص کو محض اس وقت سکیورٹیز کا بطور مالک سمجھا جائے گا، اگر۔۔۔

(الف) وہ یا اس کا ایجنٹ قانوناً سکیورٹیز کو رکھنے کا اہل ہو؛

(ب) اس نے سکیورٹیز خریدی ہوں یا اس نے سکیورٹیز کو خریدنے کا غیر مشروط معاہدہ کیا ہو، اگرچہ وہ ابھی اس کے نام پر بھی نہ ہوں؛

(ج) اس کی ملکیت میں دیگر سکیورٹیز ہوں جو سکیورٹیز میں تغیر پذیر ہوں یا سکیورٹیز کے لئے قابل تبادلہ ہوں اور دیگر سکیورٹیز کو تغیر یا تبادلے کے لئے پیش کرے؛

(د) وہ سکیورٹیز کو حاصل کرنے کا اختیار رکھتا ہو اور اس نے اختیار کو استعمال کیا ہو؛ یا

(ہ) وہ سکیورٹیز کو خریدنے کے حقوق یا جواز رکھتا ہو اور اس نے حقوق یا جواز کو استعمال کیا ہو۔

۷۸۔ **صارفین کے اثاثے**۔ (۱) کوئی منضبط شخص۔۔۔

(الف) کسی بھی منضبطہ سکیورٹیز کی سرگرمی کی نسبت میں اپنی طرف سے کسی خریدار سے وصول شدہ تمام صارفین کے اثاثہ جات سے برتاؤ یا معاملات کرے گا جیسے کہ وہ اس صارف کی ملکیت ہوں؛

(ب) اس کا علیحدہ ٹرسٹ اکاؤنٹ میں کھاتہ ہو گا اسی طور پر معین یا ظاہر ہو گا جیسا کہ خریدار سے وصول شدہ تمام صارفین کے اثاثوں کے لئے یا جو شق (الف) کی مطابقت میں خریدار سے حاصل کئے گئے ہوں؛ اور

(ج) ان صارفین کے اثاثوں کو منضبطہ شخص کے اثاثوں کے ساتھ گڈمڈ نہیں کرے گا۔

(۲) دفعہ ۱۶۹ سے متناقض ہوئے بغیر کمیشن صارفین کے اثاثوں کو جو کہ منضبطہ شخص کے پاس صارفین صارفین کے حوالے سے ہوتے ہیں کو الگ رکھنے، محفوظ کرنے اور استعمال کرنے کی نسبت میں ضوابط وضع کر سکے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، ضوابط۔۔۔۔

(الف) ہدایت کریں گے کہ خریدار کی رقم فی الفور علیحدہ بینک کھاتوں میں ادا کی جائے جو کہ خریدار کی رقم کے لئے قائم کئے گئے ہیں اور جن کو بطور ٹرسٹ حسابات یا صارف کھاتوں سے موسوم کیا گیا ہے؛

(ب) بینک کھاتوں کو کھلوانے اور جاری رکھنے کی نسبت حکم وضع کرے اور ایسے کھاتوں میں خریدار کو رقم کب اور کتنی ادا کی جانی ہے کی صراحت کرے اور ہدایت کریں گے وہ مقررہ طریقہ کار میں ان سے نبٹے، اور جوابدہ ہو؛

(ج) مذکورہ کھاتوں کی نسبت میں ریکارڈ کی دیکھ بھال کی ہدایت کریں گے؛

(د) کمیشن کسی درخواست پر یا مقررہ وقفے سے، کمیشن کو قابل بنانے کی غرض کے لئے کہ وہ بلا تاخیر معلوم کرے کہ آیا ضوابط کی تعمیل کی گئی، معلومات، ریکارڈ اور دستاویزات پیش کرنے کی ہدایت کرے گا؛ اور

(ہ) خریدار کے اثاثوں کی نسبت میں کسی بھی دوسرے امر کے لئے ہدایت فراہم کریں گے۔

حصّہ سات

حسابات، شرائط سرمایہ اور آڈٹ

۷۹۔ **حسابات اور ریکارڈ کو محفوظ رکھا جائے۔** (۱) ہر منضبط شخص مذکورہ حسابات اور دیگر ریکارڈ کو محفوظ رکھے گا اس طرح کہ اس کے لائسنس سے متعلق تمام کاروبار کے معاملات اور مالیاتی حالت مناسب طور پر نمایاں ہو سکے اور درست اور منصفانہ مالی گوشوارے پیش کرنے کے قابل ہو سکے جو کہ وقتاً فوقتاً تیار کیے جائیں گے، اور اس ریکارڈ کو اس طریقہ کار اور وضع میں رکھے گا تا کہ ان کا آسانی سے اور مناسب طور پر آڈٹ کیا جا سکے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، مذکورہ کھاتوں اور دیگر ریکارڈ کو محفوظ رکھا جائے گا جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو۔

(۳) حسابات اور دیگر ریکارڈ جس کا اس دفعہ کے تحت محفوظ رکھنے کی ہدایت کی گئی ہو منضبط شخص کی طرف سے اس تاریخ سے جس میں وہ وضع کئے گئے ہوں سے کم از کم دس سال کی مدت تک محفوظ رکھے جائیں گے، اور کمیشن کی جانب سے یا کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ کسی شخص کی جانب سے معائنے کے لئے تمام مناسب اوقات میں دستیاب ہوں گے۔

(۴) تمام ریکارڈ معقول تفصیل میں محفوظ رکھا جائے گا کہ فوری طور پر تصدیق کی جائے کہ آیا کسی مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کی گئی یا نہیں۔

۸۰۔ **مالیاتی وسائل کے ضوابط۔** (۱) دفعہ ۱۶۹ سے متناقض ہوئے بغیر، کمیشن ضوابط وضع کر سکے گا جو منضبط اشخاص کو ہدایت کریں گے کہ سکیورٹیز سرگرمیوں کی نسبت جن کے لئے اسے لائسنس دیا گیا ہے، وہ رکھتا ہو اور برقرار رکھ سکے مالیاتی وسائل کو جو ضوابط میں متعین کردہ ہیں۔

(۲) مالیاتی وسائل کے ضوابط۔۔۔۔۔

(الف) منضبط اشخاص سے مالیاتی وسائل کو حسبِ ذیل کی مطابقت میں رکھنے کی ہدایت دیں گے۔۔۔

(اوّل) رقم کی بابت مقررہ شرائط جس میں وہ قائم رکھی جائیں گی؛ اور

(دوم) کوئی بھی دیگر مقررہ شرائط؛

(ب) ضوابط کے تحت مصرحہ اثاثوں، واجبات اور دیگر امور کو مدنظر رکھا جائے گا تا کہ منضبط شخص کے مالیاتی وسائل کا تعین کیا جا سکے اور اس حد تک اور اس طریقہ کار پر جس میں، ان کو اس غرض کے لئے مدنظر رکھا جائے؛

(ج) منضبط اشخاص سے تقاضا کریں گے کہ کمیشن کو مالیاتی وسائل اور تجارتی سرگرمیوں کے گوشوارے اس مدت پر جمع کرائے جو ضوابط میں بیان کی گئی ہیں اور اس قسم میں جو کمیشن کی جانب سے بیان کی گئی ہے؛

(د)منضبط اشخاص کوہدایت کریں گے کہ کمیشن کی جانب سے درخواست پر مالیاتی وسائل اور تجارتی سرگرمیوں سے متعلق معلومات کے کمیشن کو گوشوارے جمع کروائے؛اور

(ہ)منضبط اشخاص کے مالیاتی وسائل سے متعلق کسی بھی دیگر معاملے میں ضوابط فراہم کرے۔

۸۱۔ **مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل میں ناکامی**۔(ا)اگر منضبط شخص مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل میں نااہل ہو جائے تومنضبط شخص۔۔۔

(الف)اس حقیقت سے کمیشن کو آگاہ کرے گا؛

(ب)سکیورٹیزبروکر کی صورت میں،اس حقیقت سے سکیورٹیزایکسچینج کو بھی جس کاوہ منضبط شخص ٹی آر ای

سرٹیفکیٹ ہولڈر رہے،دارالصفیہ(کلیئرنگ)،اور مرکزی امین کو مطلع کرے گا؛اور

(ج)منضبط سکیورٹیز سرگرمیوں کی انجام دہی چھوڑ دے گا جس کے لئے منضبط شخص کولائسنس دیا گیا،ماسوائے کسی معاہدے یا تصفیے کوانجام دینے کی غرض کے لئے جس کی اس کے لائسنس کے تحت اجازت دی گئی ہو اور وہ اس سے آگاہ ہونے سے قبل اس میں شامل ہوا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ(ا) کے تحت منضبط شخص کے فرائض منصبی کی ابتداء اسی وقت سے ہو جائے گی جیسے ہی منضبط شخص کواس کے بارے میں علم ہوایا، سعی وکوشش کوبروئے کارلانے کے سبب اس کو معلوم ہو جائے، کہ وہ مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے کے اہل نہیں ہے۔

(۳)منضبط شخص جوکہ کمپنی ہومالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے میں نااہلیت سے آگاہ متصور کیاجائے گااگر اس کے ڈائریکٹر یاملازم کو اس کے بارے میں علم ہویا، سعی وکوشش کوبروئے کارلانے کے سبب،اس کو علم ہو جائے، کہ وہ مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے کااہل نہیں ہے۔

(۴)جہاں کمیشن کومنضبط شخص کی جانب سے مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے کی نااہلیت کاعلم ہو جائے،خواہ ذیلی دفعہ(ا) کے تحت نوٹس دیاجاچکاہو یانہ دیاگیاہو کمیشن،۔۔۔۔

(الف)لائسنس کو معطل کردے گا؛یا

(ب)منضبط شخص کو کمیشن کی طرف سے عائد کردہ شرائط،اگر کوئی ہوں،پر کاروبار جاری رکھنے کی اجازت دے گا۔

(۵) جہاں کمیشن ذیلی دفعہ (۴) کے تحت لائسنس کو مقررہ مدت کے لئے معطل کر دیتا ہے تو، معطلی تین ماہ سے زائد نہیں ہو گی مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن، اگر ضروری سمجھے، معطلی کی مدت کو ایک مزید مدت کے لئے توسیع کر سکے گا جو کہ کسی بھی وقت تین ماہ سے زائد نہیں ہو گی، جس کے اختتام پر کمیشن خواہ تحریری طور پر منضبطہ شخص کو معطلی کے خاتمے سے مطلع کرے گا یا لائسنس کو منسوخ کرنے کی کارروائی کرے گا، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۸۲۔ **مالیاتی وسائل ضوابط کے ساتھ تعمیل کی نگرانی کرنا۔** (۱) کمیشن کسی بھی وقت پر، منضبطہ شخص کو بذریعہ تحریر اً نوٹس ارسال کر کے، منضبطہ شخص کو حکم دے گا کہ وہ کمیشن کو مطمئن کرے کہ وہ مالیاتی وسائل ضوابط کی تمام شرائط کی تعمیل کر رہا ہے جن کا اطلاق منضبطہ شخص پر ہوتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، کمیشن کی جانب سے دفعہ ۸۶ کے تحت تقرر کردہ آڈیٹر کے کسی بھی اختیار کو اطمینان کی غرض کے لئے استعمال کر سکے گا کہ آیا منضبطہ شخص مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تمام شرائط کی تعمیل کر رہا ہے جن کا اطلاق منضبطہ شخص پر ہوتا ہے۔

۸۳۔ **آڈیٹر کی تقرری۔** (۱) منضبطہ شخص، ماسوائے نمائندے کے، اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ ہونے کے ایک ماہ کے اندر کسی آڈیٹر جو کمیشن کی جانب سے منظور کردہ ہو، کی تقرری کرے گا، جو اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کے تحت منضبطہ شخص کے آڈیٹر کے طور پر صادر کردہ کارہائے منصبی انجام دے گا۔

(۲) کوئی بھی آڈیٹر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تقرری کے لئے اہل نہیں ہو گا اگر وہ۔۔۔

(الف) منضبطہ شخص کا ڈائریکٹر، افسر، ملازم، حصہ دار، شراکت دار یا اس کے خاندان کا رکن ہو؛ یا

(ب) ایسے شخص کا شراکت دار یا ملازم ہو؛ یا

(ج) کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲۵۴ کی پیروی میں نہ ہو۔

(۳) منضبطہ شخص، آڈیٹر کی تقرری کے سات یوم کے اندر، آڈیٹر کا نام اور پتہ سے کمیشن کو تحریری طور پر مطلع کرے گا۔

(۴) منضبطہ شخص سات دنوں کے اندر، کمیشن کو آڈیٹر کی برطرفی یا مستعفی ہونے کی تحریری طور پر اطلاع دے گا۔

۸۴۔ **آڈٹ شدہ حسابات کمیشن کو سپرد کرے گا۔** منضبطہ شخص، ماسوائے کسی نمائندے کے،۔۔۔۔۔

(الف) مالیاتی سال کے لئے اس تاریخ سے جس پر اس نے منضبطہ سکیورٹیز سرگرمی کو جاری رکھنے کی ابتداء کی؛ اور

(ب) ہر آنے والے مالیاتی سال کے لئے، مالیاتی گوشوارے، بیلنس شیٹ اور روانی زر گوشوارہ تیار کرے گا جس میں مالیاتی سال کے آخری دن تک شامل ہو گا جو غیر جانبدار اور حقیقی رائے ظاہر کرے گا، جو صراحت کردہ معلومات پر مشتمل ہو گا، اور ان دستاویزات

کو وہ کمیشن کو مالیاتی سال کے اختتام کے (چار) ماہ کے اندر، آڈیٹر رپورٹ کے ساتھ سپرد کرے گا جو کہ ایسے امور پر صریحاً آراء دیں گی جیسا کہ اس طور سے بھی صراحت کر دی گئی ہے۔

۸۵۔ **آڈیٹر کی بعض صورتوں میں کمیشن کو رپورٹ**۔ اگر، منضبط شخص کے لئے، بطور آڈیٹر فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران، کسی آڈیٹر کو۔۔۔۔

(الف) کسی امر کے بارے میں علم ہو جاتا ہے جو کہ اس کی رائے میں منضبط شخص کی مالی یا انضباطی حیثیت کو ناگزیر حد تک بری طرح متاثر کرتا ہے؛ اور

(ب) کسی بھی مالیاتی وسائل ضوابط یا دفعہ ۷۸ (خریدار کے اثاثے) یا دفعہ ۷۹ (حسابات وریکارڈ کو رکھا جائے گا) کی نسبت خلاف ورزی کا پتا چلاتا ہے تو، وہ فوری طور پر کمیشن اور منضبط شخص کو اس کی تحریراً رپورٹ کرے گا۔

۸۶۔ **کمیشن کا خصوصی آڈیٹر کی تقرری کا اختیار**۔ جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ منضبط شخص، خریدار یا سرمایہ کاری یا عوام الناس کے مفاد میں ایسا کرنا ضروری ہے تو، وہ معائنے، آڈٹ اور رپورٹ کے لئے خواہ وہ عمومی طور پر ہو یا منضبط شخص کے کسی حسابات، کھاتوں اور ریکارڈ کے، کسی امر کی نسبت ہو، اور زر، سکیورٹیز) یا دیگر جائیداد جو کہ منضبط شخص کی جانب سے یا اس کی جانب سے تقرری کردہ اس کے نامزد شخص کی طرف سے کسی دوسرے شخص کے کھاتے میں رکھی گئی ہو سے متعلق ہو تو وہ تحریری طور پر آڈیٹر کی خصوصی آڈٹ کے لیے، منضبط شخص کے خرچ پر تقرری کرے گا، اگر۔۔۔۔

(الف) منضبط شخص دفعہ ۸۴ کے تحت کمیشن کو آڈٹ شدہ حسابات پیش کرنے میں ناکام ہو گیا ہو؛ یا

(ب) کمیشن نے دفعہ ۸۵ کے تحت کوئی رپورٹ وصول کی ہو؛ یا

(ج) کمیشن کے پاس یقین کرنے کے لئے وجہ ہو کہ منضبط شخص مالیاتی وسائل کے ضوابط کی بجا آوری میں، دفعہ ۷۸ (صارفین اثاثہ جات) یا دفعہ ۷۹ (حسابات اور ریکارڈ کو رکھا جائے گا) کی بابت ناکام ہو گیا ہے۔

حصّہ آٹھ

سکیورٹیز کی عام پیشکش

۸۷۔ **سکیورٹیز کی پیشکش**۔ (۱) اس حصے کا سکیورٹیز کی پیشکش پر علاوہ ازیں پبلک مقروضہ سکیورٹیز اطلاق ہو گا۔

(۲)اس حصے کے احکامات کے تحت، کوئی بھی شخص سکیورٹیز کی کھلے عام پیشکش نہیں کرے گا تاوقتیکہ سکیورٹیز کے اجراء کنندہ یا پیش کنندہ نے منظوری کے لئے کمیشن کو درخواست نہ کی ہو، اور کمیشن نے مذکورہ پراسپیکٹس کی منظوری نہ دے دی ہو۔

(۳) کوئی بھی شخص سکیورٹیز کی کھلے عام پیش کش نہیں کرے گا اگر مذکورہ شخص، اس کے ڈائریکٹرز، صارفین یا حقیقی حصّہ داران کسی بھی کمپنی میں ڈائریکٹرز کے عہدے پر فائز رہے ہوں، یا اس میں ضامن / حقیقی حصّہ داران رہے ہوں جو۔۔۔

(الف) سکیورٹیزایکسچینج کی جانب سے نادہندہ قرار دی گئی ہو؛

(ب) سکیورٹیز ایکسچینج ک کی جانب سے اس کا ٹی آر ای (TRE) سرٹیفکیٹ منسوخ / ضبط کر دیا گیا ہو، یا

(ج) سکیورٹیزایکسچینج کی جانب سے اس کو اپنے ضوابط کی عدم تعمیل کے باعث اندراجی فہرست سے خارج کر دیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن وجوہات کو قلم بند کرتے ہوئے اور مذکورہ اندراجی فہرست سے خارج کرنے کے سبب کی تصیح کرتے ہوئے چھوٹ دے سکے گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کا حسب ذیل پر اطلاق نہیں ہو گا۔۔۔

(الف) بینک دولت پاکستان کی طرف سے پیش کردہ سکیورٹیز پر؛

(ب) جہاں سکیورٹیز نجی پیشکش یا نجی انتظام کی نسبت میں پیشکش کی گئی ہو؛ اور

(ج) فہرستی ہولڈنگ کمپنی کے اراکین کو بہ اعتبار نقدی منقسم یا کسی بھی دوسری تقسیم سے ذیلی کمپنی کے حصص کا اجراء؛

(د) جہاں اجراء کنندہ کی جانب سے درج ذیل کو سکیورٹیز پیش کی جائیں۔۔۔

(اوّل) اجراء کنندہ کے اراکین یا ملازمین کو؛ یا

(دوم) مذکورہ کسی بھی رکن کے خاندان یا ملازمین کو؛ اور

(ہ) جہاں سکیورٹیز حصص ہوں اور اجراء کنندہ کے کسی یا تمام اراکین کو بونس حصص کے طور پر پیشکش کئے جائیں۔

(۵) کمیشن کی جانب سے منظور کردہ پراسپیکٹس مذکورہ منظوری کی تاریخ سے ساٹھ دنوں تک یا شیلف رجسٹریشن کی صورت میں کمیشن کی جانب سے طویل مدت کے لئے مؤثر ہو گا، مگر شرط یہ ہے کہ ہر پیشکش کے لئے پراسپیکٹس کا ضمیمہ تازہ ترین پیشکش پر مشتمل ہو گا:

مگر شرط ہے کہ پراسپیکٹس کی منظوری کے لیے فراہم کردہ ساٹھ دنوں کی مدت میں کمیشن کی جانب سے تحریراً وجوہات کو قلمبند کرتے ہوئے توسیع کی جا سکے گی۔

(۶) کمیشن کی جانب سے منظور کردہ کسی بھی پراسپیکٹس سے ہونے والے نقصان کی صورت میں کمیشن کسی بھی فعل کا ذمہ دار نہیں ہو گا۔

(۷) کوئی شخص جو، سکیورٹیز کی پبلک پیشکش کی نسبت، جھوٹی یا فرضی درخواست کرتا ہے تو، اس نے جرم کا ارتکاب کیا۔

(۸) کمیشن، جہاں یہ مناسب سمجھے، درخواست گزار کو مناسب سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد ذیلی دفعہ (۷) کے تحت پیشکش درخواست کی نسبت کچھ یا تمام رقم جو اس کو ادا کر دی گئی ہو یا قابل ادا ہو ضبط کر سکے گا۔

۸۸۔ **پراسپیکٹس کی منظوری، اجراء ترسیل اور اشاعت۔** (۱) کوئی بھی شخص پراسپیکٹس کا اجراء ترسیل اور اشاعت نہیں کروا سکے گا بشمول شیلف پراسپیکٹس یا پراسپیکٹس کا ضمیمہ تاوقتیکہ اس کی منظوری کمیشن کی جانب سے نہ دے دی گئی ہو، جس کی منظوری ایسی شرائط یا پابندیوں سے مشروط ہو گی جیسا کہ کمیشن ضروری سمجھے۔

(۲) اجراء کنندہ یا پیشکش کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، پراسپیکٹس کی اشاعت کی مجوزہ تاریخ سے کم از کم اکیس ایام قبل، کمیشن کو منظوری کے لئے نقل جمع کروائے گا۔

(۳) جہاں سکیورٹیز کی پیشکش پاکستان میں کی گئی ہو تو اجراء کنندہ یا پیشکش کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، پراسپیکٹس مکمل متن میں یا ایسے خلاصے کی شکل میں جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو، کم از کم ایک اردو اور ایک انگلش روزنامے میں شائع کرے گا۔

(۴) پراسپیکٹس کی اخباروں میں اشاعت حصص کی فروخت عام کے آغاز سے کم از کم سات دن پہلے یا زیادہ سے زیادہ تیس دن قبل ہو گی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمیشن کی جانب سے منظور کردہ پراسپیکٹس کو، اجراء کنندہ یا پیش کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، اس کی اخبارات میں اشاعت کی تاریخ سے اجراء کنندہ کے رجسٹرڈ دفتر میں فروخت کے اختتام تک، ملک کی تمام سکیورٹیز ایکسچینجز میں، تنقیح طلب امر کی نسبت تمام بینکرز کے پاس، متعلقہ حصص کے رجسٹرار، متعلقہ رائے دہندہ اور متعلقہ قرضہ درجہ بندی ادارے کو (کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی)، اگر کوئی ہو، نقول کی مناسب تعداد کو بلامعاوضہ، ممکن الحصول بنائے گا۔

(۶) پراسپیکٹس مکمل متن میں اور حصص فروخت فارم اجراء کنندہ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیے جائیں گے اور وہاں اس کی اخبارات میں اشاعت کی تاریخ سے فروخت کے اختتام تک ویب سائٹ پر موجود رہیں گے۔

(۷) کوئی بھی شخص کمیشن کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کوئی اشتہار جاری، ترسیل، شائع، یا ٹیلی کاسٹ یا نشر نہیں کر سکے گا، ماسوائے پراسپیکٹس کے، جو سکیورٹیز کی پبلک پیشکش کی اطلاع دیتا ہو جس کے لئے اس حصے کے تحت پراسپیکٹس مطلوب ہو بجز اس کے کہ پراسپیکٹس کی اشاعت کر دی گئی ہے اور اشتہار میں اندرون پاکستان کا کوئی پتہ دیا گیا ہو جہاں سے اس کو حاصل کیا جا سکتا ہو۔

(۸) اجراء کنندہ یا پیشکش کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، کسی بھی وقت پر، ماسوائے کمیشن کی منظوری سے مشروط پراسپیکٹس میں صراحت کردہ شقات کی شرائط کو تبدیل نہیں کرے گا۔

(۹) جہاں کوئی بھی اجراء کنندہ یا پیشکش کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، سکیورٹیز جس کی اس سے قبل اس نے عوام کو شیلف پراسپیکٹس کے ذریعے پیش کش کی ہو کی عوام الناس کو فروخت کی ترغیب دینے کے لئے پراسپیکٹس کا ضمیمہ (شائع کر سکے گا مگر شرط ہے کہ:

(الف) اس نے کمیشن سے اس کے اجراء کی ترسیل اور اشاعت کے لیے پیشگی تحریری منظوری حاصل کی ہو؛

(ب) آخری ضمیمہ کمیشن کی جانب سے صراحت کردہ مذکورہ مدت کے اندر شائع ہونا چاہیے؛ اور

(ج) پیش کش یا اجراء کی مجموعی مقدار جو بذریعہ گردشی حصص کے جز کے جملہ معاملہ حجم سے زائد نہ ہو جیسا کہ شیلف پراسپیکٹس میں متذکرہ ہے۔

(۱۰) پراسپیکٹس کے ہر ضمیمے کی نقل اس کے اجراء، ترسیل یا اشاعت پر یا اس تاریخ سے قبل بذریعہ رجسٹرار کے پاس داخل کی جائے گی۔

(۱۱) پراسپیکٹس کا ضمیمہ ایسی معلومات پر مشتمل ہو گا جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مصرح ہو اور یہ کم از کم ان تمام اخبارات میں شائع کیا جائے گا جن میں شیلف پراسپیکٹس کی اشاعت ہو چکی ہو۔

(۱۲) پراسپیکٹس کے ضمیمے سے معلوماتی مواد کی کسی بھی غلط بیانی یا حذف کی صورت میں، دفعات ۹۲ اور ۹۳ کا اطلاق مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ہو گا۔

۸۹۔ **پراسپیکٹس کے اجزاء۔** کمیشن پراسپیکٹس صرف اسی صورت میں منظور کرے گا اگر وہ ایسی معلومات اور رپورٹس پر مشتمل ہے جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو۔

۹۰۔ **ماہر غیر جانبدار ہو گا۔** پراسپیکٹس میں کوئی بیان جو کسی ماہر کی جانب سے تیار کردہ معلوم ہو شامل نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ ماہر ایسا شخص ہو جو کمپنی کی ملازمت میں نہ ہو یا نہ رہ چکا ہو یا وہ اس کی تشکیل یا ترقی یا انتظام میں شریک نہ ہو یا نہ رہ چکا ہو۔

۹۱۔ **ماہر کی جانب سے تیار کردہ بیان پر مشتمل پراسپیکٹس کے اجراء کے لئے اس کی رضامندی**۔ پراسپیکٹس جو کسی بیان پر مشتمل ہو گا جو کسی ماہر کی طرف سے وضع کردہ ہو یا کسی ماہر کے بیان کی بنیاد پر بنا ہو جاری، ترسیل یا شائع نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ۔۔۔۔

(الف) ماہر نے پراسپیکٹس کے بیان کے ہمراہ اجراء کے لئے اس طریقہ کار اور سیاق و سباق میں تحریراً رضامندی دی ہو جس میں یہ شامل کیا گیا؛ اور

(ب) پراسپیکٹس میں ایک بیان شامل ہو کہ ماہر نے اپنی رضامندی دی اور اس نے اس کو واپس نہیں لیا۔

۹۲۔ **ناقص پراسپیکٹس کے لئے فوجداری ذمہ داری**۔ کوئی شخص جو۔۔۔۔

(الف) پراسپیکٹس میں دھوکہ دینے والا، جھوٹا یا گمراہ کن بیان دیتا ہے؛ یا

(ب) پراسپیکٹس سے معلومات یا کوئی بیان یا اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کئے گئے کسی قاعدہ یا ضابطہ کے جو پراسپیکٹس میں شامل کرنے کے لئے مطلوب ہوں حذف کرتا ہے، جرم کا مرتکب ہو گا۔

۹۳۔ **گمراہ کن یا غلط پراسپیکٹس کے لئے ہرجانہ**۔ ہر پیش کنندہ، جاری کنندہ، کسی پیش کنندہ یا جاری کنندہ کا ڈائریکٹر، یا کوئی شخص جس نے پراسپیکٹس پر دستخط کیا ہے کسی بھی شخص کو ہرجانہ ادا کرنے کا مستوجب ہو گا، جس نے پراسپیکٹس کے بھروسے پر جس کے متعلق پراسپیکٹس ہے کوئی بھی سکیورٹیز حاصل کرتا ہے اور کسی بھی غلط، جھوٹے یا گمراہ کن بیان کے نتیجے میں یا دفعہ ۸۹ کے تحت یا اس کے ذریعے اس میں شامل کئے جانے کے لئے مطلوب کسی بھی امر کے اس سے حذف کئے جانے پر ہونے والے نقصان کے ہرجانے ادا کرنے کا مستوجب ہو گا۔

۹۴۔ **مختصر پراسپیکٹس**۔ اس حصے کے احکامات کے باوجود، سکیورٹیز کی عام پیشکش پراسپیکٹس کی ایک بذریعہ اشاعت مختصر متن وضع کی جا سکے گی (مختصر پراسپیکٹس) پراسپیکٹس کی بجائے، اگر۔۔۔

(الف) پراسپیکٹس دفعہ ۸۹ کی مطابقت میں بنایا جاتا ہے اور مختصر پراسپیکٹس مذکورہ شرائط کی مطابقت میں بنایا جاتا ہے جیسا کہ مقرر کی گئی ہوں؛

(ب) ہر ایک پراسپیکٹس اور مختصر پراسپیکٹس کی ایک کاپی بیک وقت کمیشن میں منظوری کے لئے جمع کی جاتی ہے اور پراسپیکٹس اور مختصر پراسپیکٹس دونوں کمیشن نے منظور کئے ہوں؛

(ج) پراسپیکٹس کی حسب ضرورت کاپیاں بنائی گئی ہوں اور بیک وقت مختصر پراسپیکٹس اور دفعہ ۸۸ میں صراحت کردہ مقامات اور اوقات میں جمع کروانے کے لئے دستیاب ہوں؛ اور

(د) عام پیشکش مذکورہ دیگر شرائط کی تعمیل کرتی ہوں جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

۹۵۔ **بیرون پاکستان سکیورٹیز کا اجراء:** کوئی بھی کمپنی ماسوائے کمیشن کی منظوری کے بیرون پاکستان کوئی بھی سکیورٹیز جاری یا درج فہرست (لسٹ) نہیں کر سکے گی۔

۹۶۔ **قیمت سے متعلقہ معلومات کا انکشاف۔** (۱) ماسوائے شرائط ذیلی دفعہ (۴) کے، ہر فہرستی کمپنی، کمپنی سے متعلق معلومات یا اس کی اعانتیں جو اس کے علم میں ہوں فوراً عوام کے لئے ظاہر کرے گی جو کسی سرمایہ کار کے سرمایہ کاری کے فیصلے کے لئے اہم ہوں گی بشمول جو،۔۔۔

(الف) عوام کو کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنیوں کی حالت کا اندازہ لگانے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہوں؛

(ب) کمپنی کی سکیورٹیز کی غلط فروخت کے تسلسل اور تخلیق سے اجتناب کے لئے ضروری ہو، (جعلی بازار کی وضاحت بطور غیر مطلع بازار یا جو نامکمل معلومات کی بنیاد پر ہو کی گئی ہے)؛ یا

(ج) مادی طور پر بازار (مارکیٹ) کی ہونے والی سرگرمی اور اس کی سکیورٹیز کی قیمت کو متاثر کرنے کا معقول حد تک سبب بن سکے۔

(۲) فہرستی کمپنی جب ذیلی دفعہ (۱) کی شقات (الف) تا (ج) کے مطابق معلومات افشاں کرے تو اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس نے جو ذرائع معلومات پھیلانے کے لئے استعمال کئے ہیں اس طرح کہ ہوں کہ یہ مساوی طور پر، بروقت اور مؤثر انداز میں کمپنی اور اس کے سکیورٹیز کے رکھنے والوں اور سرمایہ داروں کو مذکورہ معلومات تک رسائی فراہم کرتے ہوں۔

(۳) کوئی فہرستی کمپنی ذیلی دفعہ (۱) کی شرائط کو پورا کرے گی جب وہ مارکیٹ یا مارکیٹ کے کسی حصّے کو عمومی طور پر متاثر کرنے والی معلومات اس انداز میں افشاں کرے کہ ان تمام لوگوں کی توجہ حاصل ہو سکے جو بالعموم سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرتے ہوں جن کی قیمت پر یہ معلومات ممکنہ طور پر اثر انداز ہوں۔

(۴) کوئی فہرستی کمپنی، اپنی ذاتی ذمے داریوں کے تابع، قیمت سے متعلق حساس معلومات کے جو کہ اس کے جائز مفادات کو مضرت نہ پہنچائیں، کھلے عام انکشاف میں تاخیر کر سکے گی مگر شرط یہ ہے کہ،۔۔۔

(الف) مذکورہ تاخیر سے سرمایہ کاروں کو دھوکا دینے کا احتمال نہ ہو؛

(ب) کوئی بھی شخص جو معلومات وصول کرتا ہے، فہرستی کمپنی کی طرف سے انہیں رازداری میں رکھنے کا پابند ہو گا قطع نظر اس کے کہ خواہ مذکورہ ذمہ داری قانون، قواعد، کسی انجمن یا معاہدے کی دفعات کی بنیاد پر ہو؛ اور

(ج) فہرستی کمپنی ان معلومات کی رازداری کو یقینی بنانے کی اہل ہو۔

(۵) کوئی فہرستی کمپنی جو کسی غیر پاکستانی مارکیٹ یا ایکسچینج میں بھی اندراج شدہ ہو یا تجارت کرتی ہو کی صورت میں، کمپنی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جہاں ان مارکیٹوں میں معلومات جاری کی گئی ہوں تو وہی معلومات بیک وقت پاکستان میں بھی جاری کی جائیں۔

(۶) اس دفعہ کی عمومیت کو محدود کئے بغیر فہرستی کمپنی ایسی دیگر ذمہ داریوں اور شرائط کی بھی تعمیل کرے گی جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

۹۷۔ **سکیورٹیز ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے مطلوبہ انکشاف کا اعلان۔** (۱) کوئی فہرستی کمپنی، کمیشن یا سکیورٹیز ایکسچینج کے مطلع کرنے پر کہ اس کی فروخت شدہ سکیورٹیز کے حجم یا قیمت پر غیر معمولی اتار چڑھاؤ ہے تو عوام کو بذریعہ انکشاف فوراً آگاہ کرے گی۔

(الف) کسی بھی معاملے یا پیش رفت کی تفصیلات جس سے یہ آگاہ ہو یا جو اس کے غیر معمولی اتار چڑھاؤ سے متعلق ہو سکتی ہیں؛ یا

(ب) حقائق کا بیان بشرطیکہ وہ مذکورہ کسی معاملے یا انکشاف سے آگاہ نہ ہو۔

(۲) یہ فہرستی کمپنی کی ذمے داری ہو گی کہ وہ کمپنی کے بارے میں الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کی کسی بھی خبر پر جو سرمایہ دار یا عوام کی رائے کو بادی النظر میں متاثر کرے، اسی طریقہ کار میں، فوراً جواب دے۔

(۳) اس باب کی عمومی منشا یا احکامات کو محدود کیے بغیر فہرستی کمپنیاں ایسی مزید اطلاعی ذمہ داریوں اور شرائط کی بھی پیروی کریں گی جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

۹۸۔ **کمیشن کا فہرستی کمپنیات سے متعلقہ دستاویزات اور ریکارڈ کے طلب کرنے کا اختیار۔** (۱) جہاں،۔۔

(الف) کمیشن کو لگے کہ ظاہری حالات اس امر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ کوئی فہرستی کمپنی چلائی گئی ہے یا چلائی جا رہی ہے۔۔۔؛

(اوّل) اپنے قرض داروں یا دوسرے شخص کے قرض داروں کے ساتھ دھوکہ دہی کی نیت سے؛

(دوم) دھوکہ دہی یا غیر قانونی مقصد کے لیے؛ یا

(سوم) ایسے طریقہ کار میں جو اس کے کسی رکن کو بری طرح سے متاثر کرتا ہو؛

(ب) کمیشن کو لگے کہ حالات اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ کمپنی دھوکہ دہی یا غیر قانونی مقاصد کے لئے مندرج کی گئی تھی؛

(ج) کمیشن کو لگے کہ حالات اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ کمپنی کے اندراج سے متعلقہ اشخاص یا اُس کے امور کے ذمہ داران اندراج یا انصرام کے حوالے سے کمپنی یا اُس کے اراکین کے ساتھ دھوکہ دہی، اختیار کا ناجائز استعمال یا دیگر بد اطواری کا مرتکب ہوتے ہیں؛ یا

(د) کمیشن کو لگے کہ حالات اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ فہرستی کمپنی کے اراکین کو اس کے معاملات کے حوالے سے وہ تمام معلومات نہیں دی گئی ہیں جن کی وہ معقول طور پر توقع کرتے ہیں؛

کمیشن حسبِ ذیل کو ہدایات دے سکے گا۔۔۔

(اوّل) فہرستی کمپنی کے ڈائریکٹروں یا انتظامیہ کو؛
(دوم) فہرستی کمپنی کی کسی ذیلی یا شریک کمپنی کو؛ یا
(سوم) کسی فہرستی کمپنی یا کمپنیوں کو جو کمپنی کے اکثریتی حصص کی انفرادی یا اجتماعی طور پر مالک ہوں یا اس کے زیر اختیار میں ہوں یا اُس کے پاس فہرستی کمپنی کے بورڈ میں ڈائریکٹرز کی اکثریت کی تعیناتی کا اختیار ہو؛ یا

(چہارم) جہاں کمیشن کو لگے کہ یہ سرمایہ دار یا عوام الناس کے مفاد میں ہے،
تو وہ اس کو ہدایت میں مقررہ کردہ وقت اور مقام پر ہدایات میں صراحت کردہ ریکارڈ اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے حکم کر سکے گا۔

(۲) کمیشن، جب ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کام کر رہا ہو، کسی شخص کو مجاز کر سکتا ہے، کہ وہ اپنے اختیار کی شہادت پیش کرتے ہوئے، اگر ایسا کرنے کا تقاضا کیا جائے، تو وہ فہرستی کمپنی کو جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۱) میں دیا گیا ہے خود کے سامنے صراحت کردہ دستاویزات اور ریکارڈ پیش کرنے کا کہہ سکے گا۔

(۳) کمیشن یا مجاز کردہ شخص اس دفعہ کے تحت فہرستی کمپنی کو ریکارڈز اور دستاویزات پیش کرنے کا کہے گا۔ کمیشن یا اس کی طرف سے مجاز کردہ شخص کسی ایسے شخص سے وہ ریکارڈ اور دستاویزات بھی پیش کرنے کا کہہ سکے گا جو عیاں ہو کہ اس کے قبضے میں ہیں۔

(۴) اس دفعہ کے تحت اختیار جس کی رو سے فہرستی کمپنی یا دوسرے شخص سے ریکارڈ اور دستاویزات پیش کرنے کا کہہ سکے گا اس میں حسبِ ذیل اختیار شامل ہے۔۔۔

(الف) اگر ریکارڈ اور دستاویزات پیش کئے گئے ہوں تو۔۔۔

(اوّل) ان سے نقول یا اقتباس لینا؛ اور

(دوم) اس شخص یا کسی دوسرے کسی شخص کو طلب کرنا جو فہرستی کمپنی کا موجودہ یا سابقہ افسر ہو یا کمپنی کی طرف سے کسی بھی وقت ملازم رکھا گیا تھا یا ہے، کہ وہ ان میں کسی کی بھی وضاحت کرے، یا

(ب) اگر ریکارڈ اور دستاویزات پیش نہ کی گئی ہوں تو، اس شخص سے پوچھ سکے گا جس سے انہیں پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہو کہ وہ اپنی انتہائی علم اور پورے یقین کے ساتھ بتائے، کہ وہ کہاں پر ہیں۔

۹۹۔ **<u>فہرستی کمپنیوں کی جانب سے نامنصفانہ مضرت کی صورتوں میں تلافی۔</u>** (۱) اگر کمیشن کو اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط سے یا کسی بھی دوسرے قانونی اختیار کے تحت حاصل کردہ کسی بھی معلومات، ریکارڈ یا کسی بھی دوسری، دستاویز کے ذریعے معلوم ہو کہ، فہرستی کمپنی کو ایسے طریقے کار میں چلایا جا رہا ہے یا چلایا گیا ہے جس سے اس کے چند یا تمام حصص داران کے مفادات کو نامنصفانہ مضرت پہنچ رہی ہے، تو کمیشن اس دفعہ کے تحت حکم کے لیے عدالت میں ایک درخواست دائر کرے گا۔

(۲) اگر اس دفعہ کے تحت دی جانے والی درخواست پر عدالت کی یہ رائے ہو کہ فہرستی کمپنی کے معاملات اس کے اراکین یا چند اراکین کے مفادات کو ناجائز طریقے سے نقصان پہنچانے کے انداز میں چلائے گئے ہیں یا چلائے جا رہے ہیں خواہ، طریقہ کار انفرادی یا سلسلہ وار اقدامات پر مشتمل ہو یا نہیں، عدالت شکایت کردہ معاملات کو ختم کرنے کے لئے حسبِ ذیل امور انجام دے گی۔

(الف) کسی جاری عمل یا فعل کو روکنے کے لیے حکم کرے گی؛

(ب) حکم دے گی کہ کمپنی اپنے نام سے قانونی کارروائیاں کرے جنہیں عدالت اُن اشخاص کے خلاف ان شرائط میں جن کا عدالت حکم دے موزوں متصور کرے؛

(ج) کمپنی کی کل جائیداد یا کاروبار یا اس کے کسی حصے کے لئے ایک وصول کنندہ (رسیور) کا تقرر کرے گی اور وصول کنندہ (رسیور) یا منیجر کی ذمہ داریاں اور اختیارات کی صراحت کرے گی اور اس کا معاوضہ مقرر کرے گی؛ اور

(د) کوئی بھی دیگر حکم جو یہ مناسب سمجھے، خواہ کمپنی کے معاملات کو مستقبل میں منضبط طریقے سے چلانے کے لئے یا کمپنی کے دیگر ارکان کی طرف سے کمپنی کے کسی بھی رکن کے حصص کو خریدنے کے لیے یا کمپنی کی طرف سے خریداری کی صورت میں، کمپنی کے سرمایے میں بحسبہ منہائی یا بصورت دیگر کے لیے، جاری کر سکے گی۔

(۳) جہاں اس دفعہ کے تحت کوئی حکم کسی کمپنی کی تشکیل میں ردوبدل یا اضافہ کرے تو، کمپنی کو عدالت کی اجازت کے بغیر تشکیل میں حکم سے متناقص مزید کوئی ردوبدل یا اضافہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

۱۰۰۔ **<u>کمیشن کا فہرستی کمپنیوں کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔</u>** جہاں کمیشن کو لگے کہ۔۔۔۔

(الف) یہ اراکین یا سیکیورٹیز کے دیگر حاملین کے تحفظ یا مفاد میں مناسب ہے؛

(ب) فہرستی کمپنی اس کے فہرست میں مندرج ضوابط کی خلاف ورزی کر رہی ہے؛ یا

(ج) فہرستی کمپنی اس ایکٹ کے تحت کسی بھی احکام یا شرائط یا اس ایکٹ کے تحت وضع کیے گئے کسی قواعد یا ضوابط کی خلاف ورزی کر رہی ہے، خلاف ورزی کی ہے یا خلاف ورزی کرنے والی ہے یا اس کی پیروی میں ناکام ہو گئی ہے، یا کسی بھی ایسے حکم یا شرط کی پیروی کے منشا میں کمیشن کو ایسی معلومات فراہم کی ہیں جو کہ جھوٹی، غلط، گمراہ کن ہیں تو،

کمیشن فہرستی کمپنی کو حسب ذیل ہدایت جاری کرے گا،۔۔۔

(اوّل) اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کیے گئے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی سے رُک جائے یا ترک کر دے؛

(دوم) اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد وضوابط میں صراحت کردہ کسی بھی امر کو انجام دے یا اس سے باز رہے؛ یا

(سوم) جہاں تک اس کا تعلق ہے کے بارے میں یا کسی دیگر امر کے لئے کمیشن اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال کو ضروری سمجھے، اور فہرستی کمپنی ان ہدایات کی تعمیل کرے گی۔

۱۰۱۔ **<u>فہرستی کمپنی میں ملکیت حصص ظاہر کرنے کے لئے ڈائریکٹروں اور دیگر کی ذمہ داری۔</u>** (۱) ہر وہ شخص جو کسی فہرستی کمپنی کا ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر، یا حقیقی حصص بردار بن گیا ہو تو وہ کمپنی کو تحریراً حسب ذیل اطلاع دے گا۔۔

(الف) کمپنی کے فہرستی ایکویٹی سیکورٹیز یا کسی بھی دوسری نوعیت کے سیکورٹیز جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو، میں اپنی منفعت بخش ملکیت کی تحریری اطلاع دے گا؛ اور

(ب) کمپنی کے سیکورٹیز کی تفصیل اور رقم اور حاصل کردہ منفعت بخش ملکیت کی کمپنی کو تحریراً اطلاع دے گا۔

(۲) فہرستی کمپنی کا ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر؛ یا حقیقی حصص بردار کسی بھی حسب ذیل واقعات کا تحریری نوٹس کمپنی کو دے گا۔۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ منفعت بخش ملکیت میں تبدیلی کی اور اعلامیہ میں شامل سیکورٹیز کی تعداد، مقدار اور تفصیل بیان کرے گا؛

(ب) دفعہ ۱۰۴ میں متذکرہ کوئی بھی فائدہ۔

(۳) ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کی رُو سے بیان کردہ اطلاعی اقتضاء سات ایام کی مدت کے اختتام سے پہلے پوری کی جائے گی اس کا آغاز اُس دن سے ہوگا جب اطلاعی اقتضاء پہلی دفعہ پیدا ہوئی ہو؛

(۴) دفعات ۱۰۱ تا ۱۰۷ کی اغراض کے لیے اصطلاح "ایگزیکٹو افسر" سے مراد بشمول مگر محدود نہیں چیف ایگزیکٹو، چیئرمین، چیف مالیاتی افسر، سیکرٹری، آڈیٹر یا کمپنی کا کوئی بھی دوسرا افسر جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو۔

(۵) دفعات ۱۰۱ تا ۱۰۷ کی اغراض کے لیے حقیقی شخص کی صورت میں کسی ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص بردار کی منفعت بخش ملکیت میں سیکورٹیز متصور ہوں گی جنہیں حاصل کیا، قبضے میں رکھا یا اختیار میں رکھا:۔

(الف) اُس نے خود؛

(ب) کمپنی کے کسی ڈائریکٹر کی بیوی یا شوہر نے جو بذات خود کمپنی کا یا کی ڈائریکٹر نہ ہو؛

(ج) ڈائریکٹر کا کم سن بیٹا یا بیٹی جبکہ "بیٹا" بشمول سوتیلا بیٹا اور "بیٹی" بشمول سوتیلی بیٹی نے، اور "کم سن" سے ۱۸ سال سے کم کا فرد مراد ہے؛

(د) کوئی نجی کمپنی، جہاں مذکورہ ڈائریکٹر، حقیقی حصص برادر یا ایگزیکٹو افسر حصہ دار ہو، لیکن نجی کمپنی میں اس کی ملکیت حصص متناسب حد تک ہو گی:

مگر شرط یہ ہے کہ "کنٹرول" سے سیکورٹیز کے ضمن میں اُس سے منسلک حق رائے دہی میں غالب اثر استعمال کرنے کا اختیار مراد ہے۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ حقیقی حصہ دار کے غیر حقیقی شخص ہونے کی صورت میں ، محض انہی سیکیورٹیز(سیکیورٹیز) کو منفعت بخش ملکیتی سمجھا جائے گا جو اس کی ملکیت میں اس کے نام پر ہوں۔

۱۰۲۔ **دفعہ ۱۰۱ کے تحت مشتہر کردہ ڈائریکٹروں کے مفادات کا رجسٹر۔** (۱) ہر فہرستی کمپنی، دفعہ ۱۰۱ کی اغراض کے لئے کمیشن کی منظور کردہ صورت میں ایک رجسٹر رکھے گی۔

(۲) جب بھی کوئی کمپنی کسی ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص بردار سے دفعہ ۱۰۱ کی مطابقت میں نوٹیفیکیشن وصول کرتی ہے تو، رجسٹر میں متعلقہ ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص بردار کے نام کے سامنے موصول شدہ اطلاع اور اندراج کی تاریخ درج کرے گی۔

(۳) جب بھی کسی فہرستی کمپنی کو دفعہ ۱۰۱ کی ذیلی دفعہ (۱) کی رُو سے عائد کردہ شرط کے نتیجے میں کسی بھی معاملے سے مطلع کیا گیا تو، کمپنی معلومات وصول ہونے کے سات دنوں کے اندر کمیشن کو اس سے مطلع کرے گی اس میں ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حصص بردار کے نام، تاریخ تقرر، منفعت بخش ملکیت کے حصول کی تاریخ اور اس کی جانب سے اپنے تصرف میں رکھے گئے حصص کی تعداد کو ظاہر کیا جائے گا۔

۱۰۳۔ **ڈائریکٹروں اور دیگر کے مفادات کا کمیشن کو مطلع کرنا۔** (۱) فہرستی کمپنی کا ہر ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص بردار حسبِ ذیل مصرحہ صورت میں کمیشن کو درخواست پیش کرے گا:۔۔

(الف) کمپنی کے فہرستی ایکویٹی سیکیورٹیز (سیکیورٹیز) یا کسی بھی دوسری نوعیت کے سیکیورٹیز جیسا کہ کمیشن کی جانب سے صراحت کی گئی ہو، میں اپنی منفعت بخش ملکیت کا بیان؛

(ب) مذکورہ بالا مفاد میں کسی بھی تبدیلی کی تفصیلات؛ اور

(ج) اپنی حیثیت میں کسی بھی تبدیلی سے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی رُو سے عائد کردہ اقتضاء سات یوم کی مدت کے اختتام سے پہلے پوری کی جائے گی اس کا آغاز اس دن سے ہو گا جب اقتضاء پہلی دفعہ پیدا ہوئی ہو۔

(۳) دفعہ ۱۰۱ تا ۱۰۷ کی اغراض کے لیے، ایکویٹی سیکیورٹیز سے کوئی بھی سٹاک یا قابل انتقال حصص (ترجیحی یا عام) یا اس طرح کی سیکیورٹیز جو ملکیت کو ظاہر کریں ایسے کسی سیکیورٹیز کے اندر، معاوضے یا بلا معاوضے کے ساتھ، قابل تبدیل سیکیورٹیز یا ایسے کسی سیکیورٹیز کو، خریدنے یا مول لینے، کا کوئی بھی جوازیا حق رکھنا، بذات خود ایسا کوئی بھی جواز یا حق اور ایسا کوئی دیگر سیکیورٹیز (سیکیورٹی) جیسا کہ کمیشن کی جانب سے صراحت کیا گیا ہو مراد ہے۔

۱۰۴۔ **ڈائریکٹروں اور دیگر کی جانب سے تجارت۔** (۱) ، جہاں فہرستی کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر، ایگزیکٹو یا حقیقی حصص بردار قطع نظر کسی بھی نیت سے کسی بھی منفعت بخش ملکیت سیکیورٹیز(سیکیورٹیز) کی مماثل قسم سے، یا کسی بھی دیگر نوعیت کے سیکیورٹیز(سیکیورٹیز) سے جیسا کہ کمیشن کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو، کوئی بھی فائدہ، خرید و فروخت یا فروخت و خرید کے ذریعے حاصل کرتا ہے، جس کا حساب مقررہ طریقہ کار میں کیا گیا ہو، چھ ماہ سے کم مدت کے اندر، مذکورہ ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص بردار کمیشن کو مقررہ طریقہ کار میں سات ایام کی مدت کے اختتام سے پہلے رپورٹ کرے گا جس کا آغاز اس دن سے ہو گا جب فائدہ حاصل ہوا:

مگر شرط ہے کہ کسی بھی امر کا اطلاق کسی بھی حصول کی نوعیت پر نہیں کیا جائے گا جیسا کہ کمیشن کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو۔

۱۰۵۔ **حاصل شدہ منافع وفاقی مشمولہ فنڈ (کسنوٹیڈ فنڈ) میں جمع کرایا جائے گا۔** جہاں کوئی ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص دار دفعہ ۱۰۴ میں متذکرہ کوئی منافع حاصل کرتا ہے تو وہ ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص دار منافع کے حصول کے چھ ماہ کے اندر حاصل شدہ منافع کمیشن کو جمع کرائے گا اور کمیشن مذکورہ منافع کی رقم وفاقی مشمولہ فنڈ میں جمع کرائے گا۔

۱۰۶۔ **کمیشن کی طرف سے ہدایات۔** (۱) جہاں دفعہ ۱۰۵ میں مصرحہ کردہ مدت کے اندر، کوئی ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص بردار رقم پیش کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا اس میں غفلت کرتا ہے، یا کمپنی کی جانب سے اٹھائی گئی طلبی کے جواب میں ناکام ہو جاتا ہے یا اس میں غفلت کرتا ہے تو، کمیشن تحریری حکم کے ذریعے مذکورہ ڈائریکٹر، ایگزیکٹو افسر یا حقیقی حصص بردار کو ہدایت دے گا کہ وہ وفاقی مشمولہ (کسنولیٹیڈ فنڈ) میں جمع کروانے کے لیے منافع کمیشن کے پاس جمع کروائے۔

(۲) اس ایکٹ کی دفعہ ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، اور ۱۰۷ کے حکم کی خلاف ورزی یا ناکامی کی صورت میں، کمیشن تحریری حکم کے ذریعے حسبِ ذیل کو حکم دے گا،۔۔۔

(الف) انفرادی شخص کی صورت میں، جرمانے کے ذریعے اتنی رقم کی ادائیگی کرے گا جو پانچ لاکھ روپے تک ہو اور مزید رقم جو بدستور نادہندگی کے دروان یومیہ ہر دن کے لیے ایک ہزار روپے تک ہو گی؛

(ب) کمپنی کی صورت میں، کمپنی پر، اور کمپنی کے ہر ڈائریکٹر یا افسر جو جان بوجھ کر اور عملاً نادہندہ ہو پر، جرمانے کے ذریعے اتنی رقم کی ادائیگی کرے گا جو پانچ لاکھ روپے تک ہو گی اور مزید رقم جو بدستور نادہندگی کے دوران یومیہ ہر دن کے لئے ایک ہزار روپے تک ہو گی۔

(۳) کوئی شخص جو اس دفعہ کے تحت دیئے گئے کسی بھی حکم یا ہدایت کی پیروی میں رکاوٹ ڈالے یا خلاف ورزی کرے یا عمل نہ کرے تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا اور جرمانے کے ذریعے اتنی رقم کی ادائیگی کا جو پچاس لاکھ روپے تک یا قابل وصول منافع کا تین گنا ہو گی جو بھی زیادہ ہو کی ادائیگی کا مستوجب ہو گا۔

۱۰۷۔ **کمیشن کو مقررہ معلومات کے لیے اعلامیہ:۔** (۱) ہر فہرستی کمپنی، ہر سال ایک مرتبہ، گوشوارے کو مقررہ طریقے میں تیار کرے گی اور مقررہ معلومات پر مشتمل گوشوارہ کمیشن کو جمع کروائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ گوشوارے کو سال میں منعقد ہونے والے سالانہ عمومی اجلاس کی تاریخ سے پینتالیس دنوں کے اندر یا، جہاں اجلاس منعقد نہ ہوا ہو، یا اگر ہوا ہو، تو بے نتیجہ ہو، تو تقویمی سال کے آخری دن پر جس سے وہ متعلق ہے، کمیشن کو ارسال کرے گا۔

حصّہ نہم
حصول نظم و نسق

۱۰۸۔ **وضاحت:۔** اس حصّہ میں،۔۔۔

(الف) ''حاصل کنندہ'' سے وہ شخص جو بلاواسطہ یا بلواسطہ اس کمپنی کے ووٹنگ حصص یا ووٹنگ حقوق یا ہدف شدہ کمپنی کو کنٹرول خواہ بذات خود یا کسی شخص جو شریک کار کے عمل کر رہا ہو کے ذریعے حاصل کرے یا حاصل کرنے کا ارادہ ہو مراد ہے،

(ب)"پیشکش کا منتظم" سے اس دفعہ کے تحت شرائط کے مطابق مقرر کیا گیا کوئی بینک، سکیورٹیز بروکر یا کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ سرمایہ کاری بینک مراد ہے؛

(ج) پیشکش کا دورانیہ" سے عوامی پیشکش کے اعلان عام کی تاریخ سے عوامی پیشکش کی اختتامی تاریخ یا قبل ازیں تاریخ دستبرداری تک کا عرصہ مراد ہے؛

(د)"شریک کار کے طور پر کام کرنے والے اشخاص" سے مراد۔۔۔

(اوّل) وہ اشخاص جو مشترک ارادہ یا مقصد کے تحت کسی رسمی یا غیر رسمی، بلاواسطہ یا بلوسطہ معاہدہ یا سمجھوتے کی پیروی میں ہدف شدہ کمپنی کے ووٹنگ حصص یا ووٹنگ حقوق یا اس کو زیر نگرانی رکھنے کے لیے مذکورہ حصص یا حق رائے دہی حقوق، یا ہدف شدہ کمپنی کو زیر نگرانی رکھنے کے حصول کے لیے تعاون کرتے ہیں؛

(دوم) مذکورہ بالا کو مضرت پہنچائے بغیر، درج ذیل کیٹیگریز کے زمرے میں آنے والے اشخاص کو دوسرے اشخاص کے ساتھ شریک کار کے طور پر عمل کرنے والے اشخاص سمجھا جائے گا،

تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے،۔۔۔

(الف) کوئی کمپنی، اسکی ہولڈنگ کمپنی، ذیلی کمپنی اور اسی انتظام یا کنٹرول کے تحت کوئی کمپنی؛

(ب) کوئی بھی کمپنی، اس کے بانیان یا کفیل یا ڈائریکٹران یا کمپنی کے انتظام کار کا ذمہ دار کوئی شخص؛

(ج) اس ذیلی دفعہ کی شق الف میں بیان کی گئی کمپنیوں کے ڈائریکٹران اور ان ڈائریکٹران کے منسلکہ اشخاص؛

(د) حاصل کنندہ کے رشتہ دار یا حاصل کنندہ کے ساتھ شریک کار؛

(ہ) سکیورٹیز کا منتظم اور اس کا صارف جو حاصل کنندہ ہو؛ اور

(و) حاصل کنندہ یا کوئی ایسی کمپنی جو حاصل کنندہ کی بالادست کمپنی (ہولڈنگ کمپنی) یا ذیلی کمپنی ہو کے بینکس، مالیاتی مشیران اور سکیورٹیز بروکرز، اور جہاں حاصل کنندہ انفرادی شخص ہو تو اس کے رشتے دار:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کا اطلاق ایسے بینک پر نہیں ہو گا جس کا واحد کردار اس ایکٹ کے تحت عوامی پیشکش سے متعلقہ عمومی تجارتی بینکاری کی خدمات یا سرگرمیوں کا انصرام ہو؛

تشریح:۔اس شق کی اغراض کے لئے کسی شخص کے "شریک کار" سے مراد،۔۔۔

(اوّل) ایسے شخص کا کوئی رشتہ دار؛ اور

(دوم) ایسی ٹرسٹ جن کا وہ شخص یا اس کا کوئی رشتہ دار متولی ہو؛

(سوم) شراکت داری فرم جس کا وہ شخص یا اس کا کوئی رشتہ دار شراکت دار ہو؛ یا

(چہارم) نجی کمپنی جس سے وہ شخص یا اس کا کوئی رشتہ دار ڈائریکٹر یا ممبر ہو؛

(ہ)"اعلان عام" سے مراد ہدفی کمپنی کے ووٹنگ حصص کے حصول کا ارادہ یا حصول کی پیش کش جو حاصل کنندہ نے اس حصہ کی پیروی میں مقررہ طریقہ کار کے مطابق عوام الناس کے لیے کیا اور اس میں مسابقتی بولی کی نسبت کیا گیا اعلان شامل ہے؛

(و)"عوامی پیش کش" سے ہدفی کمپنی ووٹنگ حصص کے حصول کی عوامی پیش کش اور بشمول اس مقصد کیلیے کوئی ایک یا زیادہ مسابقتی بولیاں؛

(ز)"رشتہ دار" سے مراد شریک حیات، اس کے اور سوتیلے رشتہ دار اور ان کے بچے اور اس شخص کے والدین اور اولاد ہے؛

(ح)"ووٹنگ حصص" سے مراد مطلوبہ کمپنی کے ایکویٹی حصص سرمایہ میں ایسے حصص جو ووٹنگ کا حق تفویض کرتے ہیں اور ان میں ایسے حصص بھی شامل ہیں جن سے حامل حصص کو ووٹنگ کا حق حاصل ہو یا اس حق کا استعمال کر سکے؛

تشریح:۔اس شق کی اغراض کے لئے حصص میں وہ ڈیپازٹری (امانتی) رسدیں جو ٹارگٹ کمپنی میں ووٹنگ کے حقوق کو استعمال کرنے کا مجاز کرتی ہوں بھی شامل ہیں؛اور

(ط)"ٹارگٹ کمپنی" سے ایسی فہرستی کمپنی یا کسی فہرستی کمپنی کی ہولڈنگ کمپنی ہے جس کے ووٹنگ حصص یا اختیار براہ راست یا بلاواسطہ یا بلو اسطہ حاصل کر لیا گیا یا حاصل کئے جانے کا ادارہ ہو مراد ہے۔

۱۰۹۔ **اس حصّہ کا اطلاق مخصوص لین دین پر نہ ہو گا۔** (۱)بجز ان صورتوں کے جہاں ذیلی دفعہ (۲) میں مستثنیٰ کیا گیا ہو، اس میں موجود کسی امر کا اطلاق درج ذیل پر نہ ہو گا؛

(الف) کمپنی کے موجودہ ممبران کو ان کے موجودہ حصص کے تناسب سے ووٹنگ حصص کی الاٹمنٹ ماسوائے ان ووٹنگ حصص کے جو کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ء(نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۸۶ کی ذیلی دفعہ (۷) کے تحت مختص یا جاری کئے گئے؛

(ب)ذمہ نویسی معاہدہ کے تحت کسی لائسنس یافتہ ذمہ نویس کو ووٹنگ حصص کی الاٹمنٹ؛

(ج)زر ضمانت کی وصولی کے لئے بینکوں اور مالیاتی اداروں کے عمومی کاروباری طرز عمل کے دوران ووٹنگ حصص کا حصول؛

(د)جانشینی یا وراثت کے ذریعے ووٹنگ حصص کا حصول؛

(ہ)فی الوقت کسی بھی نافذ العمل قانون کے تحت انتظامی یا تشکیل نو کا منصوبہ بشمول انضمام، ادغام یا عدم ادغام کرنا؛

(و)کسی بینک یا مالیاتی ادارے کی طرف سے قرضہ جاتی معاہدہ کے تحت تبدیلی کا اختیار استعمال کرنا؛

(ز)کسی یونٹ کی نجکاری کے نتیجے میں حصص یا انتظامی حقوق کی نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء(نمبر ۵۲ مجریہ ۲۰۰۰ء) کی تعریف کے مطابق فروخت؛

(ح)ان اہل افراد کے مابین باہمی تبادلہ کے نتیجے میں حصص کے حصول پر،۔۔۔

(اوّل)رشتہ داروں کے؛

(دوم)اشخاص جنہیں ٹارگٹ (ہدفی) کمپنی کی تشکیلی دستاویز میں معاونین اور بانیان کا نام دیا گیا اور جن کے پاس ٹارگٹ کمپنی کی پچیس فی صد سے کم سکیورٹیز نہ ہوں؛

(سوم)کوئی کمپنی، اس کی ذیلی کمپنیوں، اس کی ہولڈنگ کمپنی، مذکورہ ہولڈنگ کمپنی کی دیگر ذیلی کمپنیاں؛

(چہارم) کمپنی کے اکثریتی حصص یافتگان مجوزہ خریداری سے قبل مسلسل تین سال تک

انتظامی اختیارات استعمال کر رہے ہوں؛

تشریح:۔اس شق کی اغراض کے لیے "اکثریتی حصص یافتہ" سے مراد شخص ہے جس کے پاس ٹارگٹ (ہدفی) کمپنی کے بیس فی صد یا زیادہ ووٹنگ حصص کا براہ راست کنٹرول ہے؛

(اوّل) کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون کا منظور کردہ منصوبہ بحال کمپنی۔

(۲) جب حاصل کنندہ ذیلی دفعہ (۱) کی روشنی میں ووٹنگ حصص حاصل کر لیتا ہے تو، وہ اس حصول کا مقررہ طریقہ کار کے مطابق اعلان کرے گا۔

۱۱۰۔ **کمپنی کے دس فی صد سے زیادہ ووٹنگ حصص کا حصول۔** (۱) کوئی بھی حاصل کنندہ جو ووٹنگ حصص حاصل کرتا ہے اور فہرستی کمپنی میں اس کے کل ووٹنگ حصص ملا کر دس فی صد سے زیادہ ہو جاتے ہیں تو وہ ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق اپنے تمام حصص کے مجموعہ سے اس کمپنی، متعلقہ سٹاک ایکسچینج جس کے ساتھ اس کمپنی کے حصص فہرستی ہیں اور کمیشن کو مطلع کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کی گئی اطلاع دو کاروباری ایام میں فراہم کر دی جائے گی۔۔۔

(الف) ووٹنگ حصص کی الاٹمنٹ کی اطلاع موصول ہونے کے؛ یا

(ب) ووٹنگ حصص کے حصول کے، جیسی بھی صورت ہو۔

تشریح:۔اس دفعہ کی اغراض کے لیے عبارت "حصول" میں قابل اطلاق قوانین یا ضوابط کے بمطابق خریداری جس کی اسٹاک ایکسچینج کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی طرف سے کی تصدیق کی گئی بھی شامل ہو گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے اطلاع فراہم کرنے کے تقاضا کے تحت لازمی افشاء کیے بغیر بھی حاصل کنندہ ذیلی دفعہ (۱) کی پیروی میں ووٹنگ حصص کے حصول کے بارہ ماہ کے اندر اندر مزید ووٹنگ حصص بھی خرید سکتا ہے اگر اس کے حاصل کردہ مجموعی حصص تیس فیصد سے زیادہ نہ ہو جائیں۔

۱۱۱۔ **کسی کمپنی کا اختیار یا مقررہ حد سے زیادہ ووٹنگ حصص کا حصول۔** کوئی بھی شخص نہ بلاواسطہ یا بالواسطہ۔

(الف) اتنے ووٹنگ حصص حاصل کرلے (جن کو اگر پہلے سے اس شخص کے پاس اگر کوئی ہوں حصص کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے) جن سے اسے فہرستی کمپنی کے ۳۰ فیصد سے ووٹنگ حصص کا حق مل جائے؛ یا

(ب) اگر حاصل کنندہ کے پاس پہلے سے ہی فہرستی کمپنی کے تیس فیصد سے زیادہ اکاون فیصد سے کم ووٹنگ حصص موجود ہیں اور مزید ووٹنگ حصص حاصل کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ حاصل کنندہ کو پچھلی عوامی پیشکش کے ۱۲ ماہ کے اندر نئی عوامی پیشکش کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی؛ یا

(ج) فہرستی کمپنی کا کنٹرول حاصل کرلے، بجز اس کے ایسا شخص اس حصّہ کے عین مطابق فہرستی کمپنی کے ووٹنگ حصص حاصل کرنے کی عوامی پیشکش کرتا ہے۔

۱۱۲۔ **ووٹنگ حصص کی تعداد اور پیشکشی قیمت۔** (۱) حاصل کنندہ کی جانب سے ووٹنگ حصص کی عوامی پیشکش کم از کم مقررہ تعداد اور کم سے کم مقررہ قیمت کے ساتھ کی جائے گی۔

(۲) جہاں حصص یافتگان کی طرف سے فروخت کے لیے پیش کئے گئے ووٹنگ حصص کی تعداد حاصل کنندہ کی طرف سے حاصل کئے جانے والے ووٹنگ حصص کی پیشکشی تعداد سے زیادہ ہو تو حاصل کنندہ پیشکش کے لیے مقرر کئے گئے منیجر کی مشاورت سے حصص یافتگان کی طرف سے وصول کی گئی عوامی پیشکش یا پیشکشوں کو متناسب بنیادوں پر قبول کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ حصص یافتگان سے ووٹنگ حصص کا حصول کم از کم قابل فروخت تعداد سے کم نہ ہو یا کل ہولڈنگ سے بھی اگر یہ کم از کم قابل فروخت تعداد سے بھی کم ہے۔

۱۱۳۔ **پیشکش کے لیے منتظم کا تقرر**۔حاصل کنندہ عوامی پیشکش سے قبل اس پیشکش کے لیے ایسے منتظم کا تقرر کرے گا جو نہ تو حاصل کنندہ یا ہدفی (ٹارگٹ) کمپنی کا منسلکہ شخص ہے نہ ہی گروپ کمپنی۔

۱۱۴۔ **نیت حصول کی اطلاع عام کے اوقات کار**۔کوئی بھی شخص جو کسی ٹارگٹ کمپنی کے اتنے ووٹنگ حصص کنٹرول، جس کے نتیجہ میں دفعہ ۱۱۱ کا اطلاق ہو، حاصل کرنے کا خواشمند ہے تو وہ مقررہ طریقہ کار کے مطابق اپنی خواہش کی عوامی اطلاع دے گا۔

۱۱۵۔ **ارادہ یا عوامی پیشکش اطلاع عام میں گمراہ کن مواد نہیں ہونا چاہیے**۔ارادے کی اطلاع عام، عوامی پیشکش، کوئی اور تشہیر، مراسلہ، بروشر یا کوئی بھی تشہیری مواد جو ووٹنگ حصص کے حصول کے حوالے سے یا ضمن میں جاری کیا گیا میں کوئی گمراہ کن یا غلط معلومات شامل نہیں ہونی چاہیئے۔

۱۱۶۔ **مشروط پیشکش**۔(۱) حاصل کنندہ کی جانب سے عوامی پیشکش مشروط پیش کش قرار دی جائے گی اگر اس کی قبولیت کم ترین سطح پر رہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ سطح کمیشن کی مقرر کی گئی نچلی ترین حد سے کم نہ ہو۔

(۲) جہاں کوئی پیشکش قبولیت کی کم ترین سطح پر رہنے کی وجہ سے مشروط پیشکش قرار دی گئی ہو تو حاصل کنندہ ایسی تمام پیشکشوں کو جو مجموعی طور پر عوامی پیشکش میں متعین کی گئی نچلی ترین حد سے کم رہیں مسترد کر دے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ حاصل کنندہ کو یہ آزادی حاصل ہوگی کہ ایسی قبولیت جو کل ملا کر بھی مقرر کردہ انتہائی سطح سے کم ہو کو قبول کر لے۔

۱۱۷۔ **عوامی پیشکش کن لوگوں کے لیے ہوگی**۔حاصل کنندہ اطلاع عام میں دی گئی مقررہ تاریخ کو ٹارگٹ کمپنی کے جن حصص داران کے نام اس کمپنی کے رجسٹر ممبران میں شامل ہوں گے سب کو پیشکشی خط کی ترسیل یقینی بنائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں اطلاع عام ٹارگٹ کمپنی کے ووٹنگ حصص یا کنٹرول کے لیے کسی معاہدے کی پیروی میں کی گئی تو پیشکشی خط معاہدے کے فریقین کے سوا تمام حصص داران کو بھیجا جائے گا۔

۱۱۸۔ **حاصل کنندہ کے لیے ممانعت**۔جہاں حاصل کنندہ نے نہ تو اطلاع عام میں اور نہ ہی پیشکشی خط میں ٹارگٹ کمپنی کے انڈرٹیکنگ (کاروبار) یا اس کا بڑا حصّہ فروخت کرنے کے ارادے کا اظہار کیا ماسوائے ٹارگٹ کمپنی کی عمومی طریق کاروبار کے دوران، تو حاصل کنندہ جہاں ٹارگٹ کمپنی کا کنٹرول حاصل کرنے کی جانب قدم بڑھا چکا ہو تو وہ یہ کنٹرول حاصل کرنے کے دن سے دو سال تک ٹارگٹ کمپنی کی انڈرٹیکنگ (کاروبار) یا اس کا بڑا حصّہ فروخت نہیں کرے گا۔

۱۱۹۔ **ٹارگٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹران کے لئے ممانعتیں**۔ (۱) پیشکشی عرصہ کے دوران ٹارگٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹران حسب ذیل امور نہیں کریں گے۔۔۔

(الف) انڈرٹیکنگ (کاروبار) یا اس کے بڑے حصّہ کی فروخت، انتقال یا بصورت دیگر بیچے،

فروخت، انتقال یا بیچنے کا معاہدہ کرے، جب اثاثوں کی ایسی فروخت یا بیچنا کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنیوں کی عمومی طریق کاروباری کے طور پر نہ ہو؛

(ب) کمپنی کے اپنے یا اس کی ذیلی کمپنیوں کے اثاثے کو زیر بار کرنا؛

(ج) پیشکش عرصہ کے دوران مزید حصص جاری کرنا؛ یا

(د) کوئی بھی مالی معاہدہ کرنا۔

(۲) جب ایک دفعہ ارادہ کی اطلاع عام کر دی جائے تو، ٹارگٹ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹر اس حصول کی تکمیل تک کسی ایسے شخص کی ایڈیشنل ڈائریکٹر یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کی کسی اتفاقی خالی آسامی کے ضمن میں تقرر نہیں کرے گا جو حاصل کنندہ کی نمائندگی کر رہا ہو یا جس کا حاصل کنندہ کے ساتھ کوئی مفاد وابستہ ہے۔

(۳) ٹارگٹ کمپنی حاصل کنندہ کو حاصل کردہ سکیورٹیز اس وقت تک منتقل نہیں کرے گی تاوقتیکہ حاصل کنندہ اس باب کے تحت عائد تمام ذمہ داریاں پوری نہیں کر لیتا جو اس پیشکش کے منتظم سے تصدیق شدہ ہوں۔

(۴) کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں شامل کسی امر کے باوجود، ایک بار جب اس حصّہ کی مطابقت میں حصص کا حصول مکمل ہو جائے تو ٹارگٹ کمپنی بورڈ آف ڈائریکٹرز میں ایسی تبدیلیوں کی اجازت دے گی جس سے حاصل کنندہ کو کمپنی کے بورڈ یا کنٹرول میں متناسب نمائندگی ملے۔

(۵) اگر حاصل کنندہ کو ٹارگٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹران میں متناسب نمائندگی نہیں ملتی یا بورڈ کی تکمیل کے لیے بایں طور پر پیدا کردہ آسامیوں کی تعداد متناسب نمائندگی کی بناء پر ناکافی ہے تو حاصل کنندہ ٹارگٹ کمپنی کو نئے انتخابات کے انعقاد کا نوٹس بھجوائے گا اور اسی نوٹس کی ایک نقل فوراً کمیشن کو ارسال کرے گا۔

(۶) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت، نوٹس کی وصولی کے تیس دنوں کے اندر ٹارگٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر، انتخاب برائے ڈائریکٹران کا انعقاد کرے گا، اور ان انتخابات کا انعقاد کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۱۷۸ کی ذیلی دفعات (۲) تا (۵) کے احکامات کی مطابقت میں ہو گا۔

(۷) اس طور سے منتخب شدہ بورڈ آف ڈائریکٹران ٹارگٹ کمپنی کے رخصت ہونے والے ڈائریکٹران کی بقیہ مدت کے دوران عہدے پر فائز رہیں گے۔

۱۲۰۔ **مسابقتی بولی۔** (۱) حاصل کنندہ جس نے پہلی اطلاع عام جاری کی کے علاوہ کوئی بھی شخص جو مسابقتی بولی دینے کا خواہش مند ہے تو پہلی پیشکش کی عوامی اطلاع کے اکیس دن کے اندر اندر کم از کم اتنی ہی تعداد میں ٹارگٹ کمپنی کے ووٹنگ حصص کے حصول کی اپنی پیشکش کی عوامی اطلاع جاری کرے گا۔

تشریح۔ اس دفعہ کی غرض کے لیے محض وہی بولی مسابقتی سمجھی جائے گی جس میں زیادہ قیمت خرید کی پیشکش کی گئی ہو۔

(۲) مسابقتی بولی پچھلی عوامی پیشکش سے کم تعداد میں ووٹنگ حصص کے لیے نہیں ہو گی۔

(۳) اس حصّہ کے احکامات کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی مسابقتی بولی پر اطلاق ہو گا۔

۱۲۱۔ **پیشکش میں اضافہ شدہ نظرثانی۔** قطع نظر اس کے کہ مسابقتی بولی موجود ہو یا نہیں، حاصل کنندہ جس نے عام اعلان کیا ہو وہ اپنی پیشکش قیمت کے لحاظ سے بھی اور ووٹنگ حصص کی تعداد کے لحاظ سے بھی عوامی پیشکش کی آخری تاریخ سے سات یوم کار قبل تک بڑھا سکتا ہے۔

۱۲۲۔ **عوامی پیشکش سے دستبرداری۔** (۱) ماسوائے ذیلی دفعہ (۲) میں دی گئی صورتوں کے، ایک بار کی گئی عوامی پیشکش واپس نہیں لی جائے گی۔

(۲) حسب ذیل عوامی پیشکش واپس لے لی جائے گی۔

(الف) اگر مسابقتی بولی دی ہو؛

(ب) اگر واحد حاصل کنندہ، بطور ذاتی فرد ہو اور حصول حصص کی تکمیل سے قبل اس کی موت واقع ہو جائے یا فاتر العقل قرار دے دیا جائے؛ یا

(ج) ایسے مخصوص حالات میں جن کا ذکر کیا گیا ہو۔

(۳) اگر حاصل کنندہ جس نے ابتدائی عوامی پیشکش کی ہو مسابقتی بولی کے اعلان عام کے سات یوم کار کے اندر اپنی پیشکش واپس نہیں لے لیتا یا اپنی پیشکش میں دفعہ ۱۲۱ میں دیئے گئے وقت کے اندر اندر اضافہ نہیں کر دیتا تو اس کی پرانی پیشکش انہی شرائط کے ساتھ بدستور مؤثر ہو گی اور اس کی پابندی حاصل کنندہ پر لازم ہو گی ماسوائے اس صورت میں کہ جب ایسی پیشکش آخری مسابقتی بولی کے تحت حق کی وجہ سے آخری تاریخ عوامی پیشکش کی بندش کی تاریخ تک بڑھا دی جائے۔

۱۲۳۔ **حاصل کنندہ کی طرف سے زر ضمانت فراہم کی جائے گی۔** (۱) حاصل کنندہ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے مقررہ قیود و شرائط کے مطابق زر ضمانت فراہم کرے گا۔

(۲) عوامی پیشکش کے تحت مجموعی قابل ادائیگی معاوضہ مکمل قبولیت فرض کرتے ہوئے حساب کیا جائے گا قطع نظر اس امر کے کہ عوامی پیشکش کے لیے معاوضہ کی ادائیگی خواہ نقد یا کسی دوسری صورت میں ہو۔

(۳) کسی مسابقتی بولی یا کسی بھی اور وجہ سے پیشکش میں کسی اضافے کی صورت میں زر ضمانت کو حساب سے بڑھا دیا جائے گا، جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کیا گیا ہے۔

(۴) فراہم کردہ ضمانت مقررہ طریقہ کار کے مطابق واپس کر دی جائے گی۔

۱۲۴۔ **قبضہ لینے کا طریقہ کار۔** (۱) کمیشن قبضہ لینے کی پیشکشوں کی تشکیل اور طریقہ کار اور اس سے منسلک اور اتفاقی معاملات کے حوالے سے ضوابط وضع کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، کمیشن درج ذیل کے لیے یا ان کی نسبت ضوابط وضع کرے گا۔۔

(الف) پیشکشوں کی ہیئت، طریقہ کار، اوقات کار اور جمع کئے جانے کے حوالے سے؛

(ب) ارادے کی اطلاع عام اور عوامی پیشکش؛

(ج) حصص داران کو آزادانہ مشورہ؛

(د) ڈائریکٹران کے فرائض؛

(ہ) معیارات برائے احتیاط و ذمہ داری؛

(و) دستاویزات کے متن اور اوقات کار؛

(ز) پیشکش کے لیے اوقات کار؛

(ح) اثاثوں کی قدر و قیمت کا اندازہ اور پیشکشی قیمت؛

(ط) پیشکش سے قبل اور دوران تجارت پر پابندیاں؛

(ی) قبضہ لینے کی پیشکش کی تکمیل یقینی بنانے کے لیے زرِ ضمانت کے حوالے سے؛

(ک) لازمی پیشکش، پیشکش کا حجم اور حصول؛

(ل) کم حصص یافتگان کے گروپ سے تمام حصص کا نقدی کے عوض حصول؛

(م) مسابقتی بولیاں؛

(ن) مشروط پیشکشیں؛ اور

(س) حصول نظم و نسق کے موزوں نظام کار کو یقینی بنانے کے لیے کوئی بھی دوسرے معاملے میں جسے کمیشن ضروری سمجھے۔

۱۲۵۔ **اس حصّہ کے تحت کمیشن کا ہدایت جاری کرنے کا اختیار۔** کمیشن، سکیورٹیز مارکیٹ کے مفاد میں ایسی مناسب ہدایات جاری کرے گا جیسا کہ وہ منصفانہ متصور کرے اس میں۔۔۔

(الف) متعلقہ شخص کو حکم جاری کرنا کہ وہ سکیورٹیز کا مزید لین دین نہ کرے؛

(ب) متعلقہ شخص کو اس حصّہ کی خلاف ورزی میں حاصل کی گئی سکیورٹیز کی فروخت سے منع کرنا؛

(ج) متعلقہ شخص کو اس حصّہ کی خلاف ورزی میں حاصل کردہ ووٹنگ حصص کی فروخت کا حکم جاری کرنا؛ اور/یا

(د) متعلقہ شخص کے خلاف ایسی کارروائی کرنا جو ضروری ہو۔

۱۲۶۔ **عدم تعمیل کی صورت میں جرمانے۔** (۱) دفعہ ۱۲۲ میں فراہم کردہ کے علاوہ عوامی پیشکش سے دستبرداری کی صورت میں یا اس حصّہ کے کسی حکم کی خلاف ورزی پر، کمیشن سماعت کا مناسب موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری حکم نامہ کے ذریعے حاصل کنندہ یا شریک کار کے طور پر عمل کرنے والے کسی بھی شخص پر تین سال کے لیے کسی فہرستی کمپنی کے ووٹنگ حصص حاصل کرنے پر پابندی عائد کر دے گا۔

(۲) اگر کمیشن کے علم میں آتا ہے کہ ٹارگٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر یا انتظامیہ کے کسی رکن میں سے کوئی اس حصّہ کی کسی شق کی خلاف ورزی کرتا ہے تو کمیشن کی جانب سے جانچ پر، سماعت، کا مناسب موقع فراہم کرنے کے بعد مذکورہ اشخاص کو ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو افسر جس کو کسی بھی نام سے پکارا جائے، فہرستی کمپنی میں چیف فنانشل افسر یا کمپنی سیکرٹری کے عہدے کے لیے دو سال تک نااہل قرار دیا جائے گا۔

(۳) اگر کوئی بھی شخص۔۔۔

(الف) اس حصّہ کے تحت یا اس کی رُو سے مطلوبہ معلومات، دستاویز یا کوئی ضروری کاغذ فراہم کرنے میں ناکام رہے یا انکاری ہو؛

(ب) اس حصّہ کے تحت وضع یا جاری کردہ کسی بھی حکم یا ہدایت کی پیروی میں ناکام ہو جاتا ہے یا انکاری ہو؛ یا

(ج) اس حصّہ کی شقوں کی خلاف ورزی کرتا ہے یا ان پر عملدرآمد میں ناکام ہوتا ہے تو

کمیشن اس شخص کو صفائی کا موقع دینے کے بعد اگر مطمئن ہو کہ اس کی ناکامی، انکار یا خلاف ورزی جان بوجھ کر تھی پر جرمانہ عائد کرے گا جو دس کروڑ روپے تک ہو سکتا ہے جیسا کہ حکم میں صراحت دی جائے۔

حصّہ دہم

بھیدی کی تجارتی سرگرمیاں

۱۲۷۔ **اس حصے کا اطلاق**۔ اس حصے کی شقوں کا اطلاق فہرستی کمپنیوں کی جانب سے فہرستی سکیورٹیز کے کاروبار اور دفعہ ۱۳۰ میں متذکرہ واقف کاران پر ہو گا۔

۱۲۸۔ **بھیدی کی تجارتی سرگرمیوں کی ممانعت**۔ (۱) کوئی بھی شخص واقف کارانہ تجارت میں ملوث نہیں ہو گا اور اس دفعہ کی خلاف ورزی جرم ہو گی۔

(۲) واقف کارانہ کاروبار حسبِ ذیل پر مشتمل ہو گا،۔۔۔

(الف) بھیدی شخص بلاواسطہ یا بلواسطہ فہرستی سکیورٹیز سے متعلق داخلی معلومات استعمال کرتے ہوئے جن پر داخلی معلومات مشتمل ہوں کوئی سودا انجام دے رہا ہو یا مذکورہ سودا انجام دینے کے لئے کسی اور کو استعمال کر رہا ہو؛

(ب) کوئی بھی دوسرا شخص جس کو بھیدی نے داخلی معلومات منتقل یا ظاہر کر دی ہوں، بلاواسطہ یا بلواسطہ فہرستی سکیورٹیز سے متعلق داخلی معلومات استعمال کرتے ہوئے جن پر داخلی معلومات مشتمل ہوں کوئی سودا انجام دے رہا ہو یا مذکورہ سودا انجام دینے کے لئے کسی اور کو استعمال کر رہا ہو؛

(ج) کسی بھی شخص سے لین دین جیسا کہ شقات (الف) اور (ب) میں صراحت کی گئی ہو یا کوئی بھی دوسرا شخص جو حسب معمول یا معقول حالات کے تحت جانتا ہے یا جسے جاننا چاہیے تھا کہ وہ معلومات جو قبضے میں رکھی گئی ہیں اور کسی بھی سودے کی لین دین میں استعمال کی گئی ہیں داخلی معلومات ہیں؛

(د) اندر کا شخص کسی بھی دوسرے شخص کو داخلی معلومات فراہم کرے یا کسی بھی دوسرے شخص کو بتائے بغیر فہرستی سکیورٹیز کا کاروبار کرنے یا اس میں شامل ہونے کا مشورہ یا سفارش کرے جو مذکورہ سکیورٹیز میں لین دین کر چکا ہو کو داخلی معلومات ظاہر کرے۔

(۳) مندرجہ ذیل بھیدی کی تجارتی سرگرمیوں متصور نہیں کی جائیں گی،۔۔۔

(الف) کسی معاہدے کے تحت انجام پا گیا کوئی لین دین جو اندرونی معلومات تک رسائی حاصل کرنے سے قبل انجام پا گیا ہو؛ یا

(ب) کسی بھیدی کے شخص کے ذریعے اندورونی معلومات ظاہر کرنا جیسا کہ قانون کے تحت مطلوب ہو۔

(۴) اس دفعہ کے تحت محض کسی جرم کی بناء پر کوئی بھی معاہدہ باطل یا ناقابل نفاذ پذیر نہیں ہو گا۔

۱۲۹۔ **داخلی معلومات**۔ اس حصّے کی اغراض کے لیے عبارت ''داخلی معلومات'' سے مراد،۔۔۔

(الف) معلومات جو عام ظاہر کرنے کے لئے نہ ہوں جو بلواسطہ یا بلاواسطہ ایک یا ایک سے زیادہ فہرستی سکیورٹیز کے اجراء کنندگان سے متعلق ہوں اور اگر یہ کھلے عام ظاہر کر دی جائیں تو یہ غالباً ان فہرستی سکیورٹیز کی قیمتوں پر یا ان سے متعلقہ فہرستی سکیورٹیز کی قیمتوں پر اثر انداز ہوں گی؛

(ب) اشیائے صرف کی بابت معلومات جو کھلے عام ظاہر کرنے کے لئے نہیں ہوتی جو بلواسطہ یا بلاواسطہ ایک یا اس سے زائد ایسی مصنوعات سے متعلق ہوں اور جن کی ان بازاروں میں منظور شدہ بازاری عمل کی مطابقت میں تجارت ہوتی ہے؛

(ج) ان اشخاص کی بابت جو فہرستی سکیورٹیز سے متعلق احکام، کی تعمیل کے لئے ذمے دار ہوں، مذکورہ شخص کو گاہک کی جانب سے دی گئی ہوں جو گاہک کے زیر التواء آرڈرز سے متعلق ہوں؛

(د) فہرستی سکیورٹیز میں کسی بھی کاروبار کو انجام دینے کے لئے کسی شخص کے فیصلوں یا سرگرمیوں کی بابت معلومات۔

۱۳۰۔ **اندر کا بھیدی**۔ اندر کے بھیدی میں حسب ذیل شامل ہوں گے۔۔۔

(الف) فہرستی سکیورٹیز کے اجراء کنندہ کا کوئی بھی سپانسر، ایگزیکٹو افسر، ڈائریکٹرز؛

(ب) کوئی بھی سپانسر، ایگزیکٹو افسر، ڈائریکٹر یا قانونی شخص کا حصہ دار یا غیر تشکیلی کاروباری تنظیم جس میں جاری کنندہ بلاواسطہ یا بلوواسطہ پچیس فیصد یا اس سے زائد حصص یا ووٹنگ کا حقوق رکھتا ہے؛

(ج) کوئی بھی سپانسر، ایگزیکٹو افسر، ڈائریکٹر یا کسی قانونی شخص کا حصہ دار یا غیر تشکیلی کاروباری تنظیم جو بلاواسطہ یا بلوواسطہ کسی مالیاتی دستاویز کے اجراء میں بیس فیصد یا اس سے زائد حصص یا ووٹنگ کا حقوق رکھتا ہے؛

(د) کسی تنظیم کا کوئی بھی سپانسر، ایگزیکٹو افسر، ڈائریکٹر جو سکیورٹیز رکھنے یا سیکیورٹیز کی پیشکش عام کر چکا ہو، نیز جاری کنندہ کا کوئی ملازم یا کوئی تنظیم جو بازار داری یا اجراء میں حصہ لے رہا ہو اس کو اس کی ملازمت کے دوران اور ملازمت چھوڑنے کے بعد ایک سال کی مدت تک داخلی معلومات تک رسائی رہی ہو؛

(ہ) کوئی بھی شخص جو بلاواسطہ یا بلواسطہ فہرستی سکیورٹیز کے جاری کنندہ کے اتنے حصص جو اس کو بورڈ کے ڈائریکٹر کی تقرری کرنے کا اہل کرے یا دس فیصد یا زیادہ حصص کا مالک ہو یا اس سے زیادہ کے حصص کا مالک ہو۔؛

(و) کسی قرض دینے والے ادارے کا کوئی بھی سپانسر، ایگزیکٹو افسر یا ڈائریکٹر جس میں مالیاتی دستاویزات کے جاری کنندہ کا کھاتہ ہو؛

(ز) کوئی بھی شخص جو داخلی معلومات بطور تعلق ملازمت یا جب وہ بلحاظ عہدہ معمول کے فرائض انجام دے رہا ہو یا کسی دوسرے طریقے سے جو معاہدہ ملازمت کے انجام دئے گئے کام سے متعلق ہو یا بصورت دیگر حاصل کرتا ہے؛

(ح) کوئی بھی شخص جو غیر قانونی ذرائع سے داخلی معلومات حاصل کر رہا ہو؛

(ط) زوج، والدین بچے بشمول سوتیلے بچے حصہ دار یا شقات (الف) تا (ح) میں متذکرہ شخص کا نامزد کردہ نمائندہ؛ اور

(ی) کوئی بھی شخص جو شقات (الف) تا (ط) میں متذکرہ کسی بھی شخص سے سیکیورٹی کے کاروبار کے لئے معلومات یا رائے حاصل کرے۔

۱۳۱۔ **فہرستی کمپنیوں کی اندرونی معلومات ظاہر کرنے کی ذمہ داریاں**۔ (۱) جب کبھی ایک فہرستی کمپنی یا کوئی شخص جو ان کے حوالے سے کام کر رہا ہو، کسی بھی تیسرے فریق کو ملازمت، پیشہ یا فرائض کے حسب قاعدہ طریقہ کار میں کوئی بھی اندرونی معلومات ظاہر کرتا ہے تو ایسی معلومات کو بیک وقت مکمل اور موثر طور پر عام کیا جانا چاہیے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی شخص جسے معلومات حاصل ہو رہی ہیں راز داری رکھنے کا پابند ہے تو یہ احکامات اس پر لاگو نہیں ہوں گے بلالحاظ خواہ مذکورہ ذمہ داری قانون، ضوابط، تنظیم یا معاہدے کی شرائط کی بنیاد پر ہو۔

(۲) فہرستی کمپنیاں یا ان کے حوالے سے فرائض انجام دینے والے اشخاص معاہدے کے تحت یا بصورت دیگر مجوزہ طریقہ کار میں ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کی ایک فہرست برقرار رکھیں گے جن کو اندرونی معلومات تک رسائی حاصل ہے اور یہ کمپنیاں اور ان کے حوالے سے فرائض انجام دینے والے اشخاص اس فہرست کو باقاعدگی سے تازہ ترین بناتے رہیں گے اور کمیشن کو ارسال کریں گے جب کبھی کمیشن کی طرف سے اس کا حکم دیا جائے گا۔

(۳) فہرستی کمپنی ان اشخاص کی فہرست میں جن کو اندرونی معلومات تک رسائی حاصل ہے بیان کرے گی کہ فہرست میں موجود اشخاص نے اس حصے میں ان شرائط کو تسلیم کیا جن کے تحت اندورنی معلومات استعمال کر کے لین دین کی ممانعت ہے اور ان اشخاص کو مشورہ دینے کے لئے جن کو وہ اندرونی معلومات فراہم کرتے ہیں۔

(۴) کوئی بھی شخص جو اس دفعہ اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ جرم کا مرتکب ہوا۔

حصّہ گیارہ

مارکیٹ کے دیگر ناجائز استعمال کے ہتھکنڈے

۱۳۲۔ **خلاف قانون تجارت اور دھاندلی پر مبنی مارکیٹ لین دین۔** (۱) کوئی بھی شخص سکیورٹیز مارکیٹ میں تجارتی سرگرمیوں کے ضمن میں خلاف قانون یا گمراہ کن تاثر پیدا کرے گا اور نہ پیدا کرنے کا سبب بنے گا، یا ایسا کوئی امر نہیں کرے گا جو سکیورٹیز مارکیٹ میں سکیورٹیز کی قیمتوں کی نسبت جھوٹا یا گمراہ کن تاثر پیش کرے اور اس دفعہ کی کوئی بھی خلاف ورزی جرم تصور کی جائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عمومی نوعیت کو محدود کئے بغیر، کوئی امر جو موثر کاروبار کی غلط اور گمراہ کن تصور کو تشکیل کرتا ہے، اس دفعہ کی غرض کے لئے سکیورٹیز میں موثر کاروبار کی گمراہ کن اور غلط مشابہت وجود میں لائی گئی، اگر کوئی شخص۔۔۔

(الف) سکیورٹیز کی خرید و فروخت کے لئے کسی بھی لین دین میں بلاواسطہ یا بلواسطہ شریک ہوتا ہے یا تعمیل کرتا ہے جس سے ان کی نفع بخش ملکیت میں تبدیلی نہیں ہوتی یا ایسا کرنے کی پیشکش کرتا ہے؛

(ب) سکیورٹیز اسی قیمت پر فروخت کرنے کی پیشکش کرتا ہے جو بڑی حد تک اس قیمت سے یکساں ہو جس پر اس نے حاصل کئے ہوں یا حاصل کرنے کی تجویز دی ہو یا جانتا ہے کہ اس کے کسی ساتھی نے حاصل کئے ہوں یا حاصل کرنے کی تجویز دی ہو، مذکورہ کو یا بڑی حد تک ان کی وہی تعداد کو حاصل کرنے کی پیشکش کرتا ہے؛ یا

(ج) سکیورٹیز اسی قیمت پر خریدنے کی پیش کش کرتا ہے جو بڑی حد تک اس قیمت سے یکساں ہو جس پر اس نے حاصل کئے ہوں یا حاصل کرنے کی تجویز دی ہو یا جانتا ہو کہ اس کے کسی ساتھی نے حاصل کئے ہیں یا حاصل کرنے کی تجویز دی ہو یا بڑی حد تک ان کی وہی تعداد فروخت کرنے کی پیش کش کرتا ہے۔

۱۳۳۔ **مارکیٹ میں ہیر پھیر**:۔ کوئی شخص جرم کا مرتکب ہو گا اگر،۔۔۔

(الف) وہ کسی کمپنی کی فہرستی سکیورٹیز میں بلاواسطہ یا بلواسطہ کسی بھی لین دین کے لئے کوئی سودا کرتا ہے یا اس کی تعمیل کرتا ہے جو ان کے ذریعے سے یا بشمول کسی بھی دوسرے دیگر لین دین کے ساتھ۔

(اوّل) اسی کمپنی یا اس سے متعلقہ کمپنی کی جانب سے جاری کردہ سکیورٹیز (سکیورٹیز) کی قیمتوں میں اضافہ کرے یا اس میں اضافہ ہونے کا امکان ہو اس کی نسبت سے کسی دوسرے شخص کو ترغیب دے کہ وہ ان کو خریدے یا فروخت کرے یا فروخت کرنے سے اجتناب کرے؛

(دوم) اسی کمپنی یا اس سے متعلقہ کمپنی کی جانب سے جاری کردہ سکیورٹیز (سکیورٹیز) کی قیمتوں میں کمی کرنے یا اس میں کمی ہونے کا امکان ہو اس نسبت سے کسی دوسرے شخص کو ترغیب دے کہ وہ فروخت کرنے یا خریدنے سے اجتناب کرے؛

(سوم) اسی کمپنی یا اس سے متعلقہ کمپنی کی طرف سے جاری کردہ سیکورٹیز (سیکورٹیز) کی قیمتوں میں استحکام لائے یا اس میں استحکام لانے کا امکان ہو اس نسبت کسی دوسرے کو ترغیب دے کہ وہ ان کو فروخت کرے، خریدے یا اس کے لئے کوئی رقم دے یا فروخت کرنے سے، خریدنے سے یا کوئی رقم دینے سے اجتناب کرے؛ یا

(چہارم) ایسے سرمایہ کاروں پر جو سیکورٹیز (سیکورٹیز) میں اختتامی قیمتوں کی بنیاد پر کاروبار کرتے ہیں گمراہ کن اثرات مرتب کرے۔

(ب) وہ کسی بھی شخص کے خلاف ترغیب دے، منع کرے، پورا کرے، باز رکھنے کی اغراض کے لئے، یا کسی بھی طریقہ کار میں اثر انداز ہو یا اس کے مفاد کو بدلے، کسی بھی حصص (سیکیورٹی) کو فروخت کرے یا خریدے، بلاواسطہ یا بلواسطہ کوئی فعل یا عمل کرے یا کسی کاروباری طریق عمل میں مائل ہو، یا کسی بھی فعل کو کرنے سے اجتناب کرے جو بطور فریب، دھوکہ دہی یا اثر انداز ہوتا ہے یا اثر انداز ہوگا، بالخصوص،۔۔۔

(اوّل) کوئی بھی خود ساختہ تخمینہ دے؛

(دوم) کسی بھی سیکیورٹی کے فعال کاروبار میں غیر حقیقی اور گمراہ کن منظر کی تشکیل کرے؛

(سوم) ایسے سیکیورٹی کے کسی بھی لین دین میں جاذب توجہ پیدا کرے جن کی اپنی منفعت بخش ملکیت میں کسی تبدیلی کا اثر نہیں ہوتا؛

(چہارم) سیکیورٹی کی خریداری اور فروخت کے لئے سودا یا سودے کر کے جن کو آخر کار ایک دوسرے سے موقوف کر دیا جائے گا اور مذکورہ سیکیورٹی کی منفعت بخش ملکیت میں کسی بھی تبدیلی کا نتیجہ نہیں نکلتا؛

(پنجم) کسی بھی سیکیورٹی میں لین دین کے تسلسل کو بلاواسطہ یا بلواسطہ انجام دے جو فعال تجارت کا تاثر ظاہر کرے یا اس کی دوسروں کو خریداری کی ترغیب دینے کے مقصد کے لئے قیمت بڑھائے یا دیگر کو فروخت کی ترغیب دینے کے مقصد کے لئے اس کی قیمت گھٹائے؛

(ششم) فہرستی ایکویٹی سیکیورٹی کا جاری کنندہ بحیثیت ڈائریکٹر یا افسر یا مذکورہ سیکیورٹی کا کم از کم دس فیصد کا منفعت بخش مالک جس کے پاس اہم حقائق ہوں لیکن کسی بھی مذکورہ حقائق کو ظاہر کرنے سے اجتناب کرے جب مذکورہ تمسک کی خرید و فروخت کر رہا ہو۔

۱۳۴۔ **<u>دھوکہ دہی سے سیکورٹیز کی تجارت کے لئے راغب کرنا</u>۔** ایک شخص جرم کا مرتکب ہوگا اگر وہ کسی شخص کو سیکورٹیز کی رکنیت حاصل کرنے، بیچنے یا خریدنے کے لئے راغب کرنے کی کوشش کرتا ہے،۔۔۔

(الف) کوئی بیان، وعدہ یا پیش گوئی کرتے ہوئے اس کی اشاعت کرتے ہوئے یا سرمایہ کاری کا مشورہ دیتے ہوئے جو کہ غیر حقیقی، گمراہ کن اور دھوکہ دہی پر مبنی ہے؛

(ب) مادی حقائق کو چھپاتے ہوئے؛ یا

(ج) میکانی، برقی یا دوسرے آلات استعمال کر کے کسی خاص حوالے سے کوئی ایسی معلومات، ریکارڈ محفوظ کرتا ہے جو مادی طور پر غیر حقیقی اور گمراہ کن ہے۔

۱۳۵۔ **فریب کاری یا دھوکہ دہی کے آلات کی تنصیب**۔ کوئی بھی شخص جرم کا مرتکب ہو گا اگر وہ بلاواسطہ یا بلواسطہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ ایسے لین دین کے معاملے میں جو سکیورٹیز کی خرید و فروخت کے لئے رکنیت سازی کی دلالت کرتا ہو،۔۔۔

(الف) اس دوسرے شخص کو دھوکہ دینے کے لئے کسی آلہ، سکیم یا ہنر کا سہارا لیتا ہے؛

(ب) اس دوسرے شخص کے ساتھ کاروبار کے دوران کسی ایسے کام، عمل یا طریقہ کار میں ملوث ہے جو دھوکہ یا فریب کے زمرے میں آتا ہے یا اس کے دھوکہ یا فریب کے زمرے میں آنے کا امکان ہے؛ یا

(ج) کسی مادی حقیقت کے بارے میں جھوٹا بیان دیتا ہے یا کسی ایسے حقائق کو بیان کرنے سے باز رہتا ہے جو حالات و واقعات کی روشنی میں گمراہ کن بیانات سے بچانے کے لئے ضروری تھے۔

۱۳۶۔ **لین دین کے لئے راغب کرنے والا غیر حقیقی یا گمراہ کن بیان**۔ (۱) ایک شخص جرم کا مرتکب ہو گا اگر وہ دوسروں کو کسی فہرستی کمپنی کی سکیورٹیز کی براہ راست یا بلاواسطہ خرید و فروخت کی غرض سے رکنیت سازی کے لئے راغب کرے، یا پھر اس کی سکیورٹیز کی قیمتوں کی سطح برقرار رکھنے، بڑھانے، کم کرنے یا مستحکم کرنے کے لئے، ان سکیورٹیز کی نسبت، یا کمپنی کے طرز عمل یا ماضی یا مستقبل کی کارکردگی کے حوالے سے،۔۔۔

(الف) وہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے کوئی بیان دیتا ہے یا معلومات عام کرتا ہے جو وقت و حالات جس میں بیان یا معلومات عام کی گئی کی روشنی میں کسی مادی حقیقت کے تناظر میں غیر حقیقی یا گمراہ کن ہے یہ جانتے ہوئے یا کافی حد تک اسے یقین ہو کہ یہ غیر حقیقی یا گمراہ کن ہے؛ یا

(ب) وہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے کوئی بیان دیتا ہے یا معلومات عام کرتا ہے جو کسی حقیقت کو حذف کرنے کی وجہ سے غیر حقیقی یا گمراہ کن قرار دی گئی اور جس کی کسی حقیقت کے حذف کر دیئے جانے کی وجہ سے غیر حقیقی اور گمراہ کن ہونے کے بارے میں اسے علم ہے یا اس کے پاس اس حوالے سے یقین کرنے کے لئے کافی شواہد ہیں۔

(۲) ایک شخص جرم کا مرتکب ہو گا اگر وہ براہ راست یا بالواسطہ روایتی یا برقی ذرائع ابلاغ تک کبھی کبھار یا باقاعدگی سے رسائی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے عوام پر بیک وقت مفادات کے تصادم کو مناسب اور مؤثر ذریعے سے ظاہر کئے بغیر ان سکیورٹیز کے بارے میں اپنی رائے دیتا ہے جس کے حوالے سے وہ پہلے ہی سودمند مقام حاصل کر چکا ہے۔

حصہ بارہ

نگرانی اور تحقیقات

۱۳۷۔ **کمیشن کا معلومات کے لئے طلب کرنے کا اختیار**:۔ (۱) فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، کمیشن تحریری اطلاع کے ذریعے کسی بھی شخص کو ایسی معلومات کی فراہمی کے لئے کہہ سکے گا جیسا کہ تحقیقات معائنہ یا تفتیش کے دوران اور ان کی اغراض کے لئے ایسی مدت کے اندر اس کو درکار ہوں اور ایسے طریقہ کار میں تصدیق کردہ، جیسا کہ یہ صراحت کرے۔

(۲) کمیشن تحریری اطلاع کے ذریعے کسی بھی شخص کو کمشنر یا کمیشن کی جانب سے مجاز کردہ کسی افسر کے رُوبرُو پیش ہونے کے لیے یا ایسا ریکارڈ اور دستاویزات طلب کر سکے گا جیسا کہ کمیشن کو درکار ہوں۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مطلوبہ ہر ایک شخص،۔۔۔

(الف) اس کے سامنے رکھے گئے تمام معقول سوالات کے جواب اور سچ بیان کرنے کا پابند ہو گا؛ اور

(ب) حقائق پر مبنی بیان تیار کرنے کے لیے کہا جائے گا جسے تحریراً تخفیف کر دیا جائے گا اور اس کا دستخط لیا جائے گا یا اس کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان ثبت کر دیا جائے گا۔

(۴) کمشنر یا کوئی ملازم جسے اس دفعہ کے تحت کارروائی کی اغراض کے لیے کمیشن کے کوئی کارہائے منصبی یا اختیارات تفویض کیے گئے ہوں کسی کو بھی، طلب کر سکے گا،۔۔۔

(الف) اس کے سامنے پیش کرنے کے لیے، اور اس کا معائنہ کرنے کی اجازت دے گا اور کوئی بھی حساب کتاب کے گوشوارے، کھاتے یا دیگر دستاویزات اس شخص کے قبضے یا نگرانی میں رکھنے کی اجازت دے گا دستاویزات کسی بھی امر سے متعلق ہونے پر مذکورہ کمشنر یا افسر کے ذریعے کارروائیوں کے تصفیہ کے لیے ان کا معائنہ ضروری متصور کیا جائے گا؛ اور

(ب) کسی بھی امر سے متعلق ایسی دستاویزات اور معلومات جو اس کے قبضے میں ہوں فراہم کرے گا جیسا کہ کارروائیوں کی اغراض کے لیے ضروری ہوں۔

(۵) اس دفعہ کے تحت معلومات کی فراہمی کی ذمہ داری پاکستان میں قانون یا دیگر وضع شدہ قانون کے باوصف لاگو ہوتی ہے۔

(۶) کوئی بھی شخص جو کمیشن کو درکار معلومات فراہم نہیں کرتا تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا اور اس ایکٹ کے تحت سزا کا مستوجب ہو گا۔

۱۳۸۔ <u>معائنہ:۔</u> (۱) تحقیق کے مقصد کے لئے جہاں کوئی شخص لائسنس یافتہ ہو یا کسی بھی وقت لائسنس یافتہ رہ چکا ہو، اس ایکٹ کے تحت یا اس کے تحت بنائے گئے کسی بھی قاعدے یا ضابطے میں اس کے لائسنس کی قیود و شرائط میں کسی بھی فراہمی یا طلب کی تعمیل کر رہا ہو یا کر چکا ہو، تو کمیشن وقتاً فوقتاً کسی بھی ریکارڈ یا کاروبار سے متعلقہ کسی بھی دستاویز جس پر لائسنس کا اطلاق ہوتا ہے کا معائنہ کر سکے گا۔

(۲) کمیشن تحریری حکم کے ذریعے کسی بھی شخص کو، جس کا بعد ازیں "مجاز شخص" حولہ دیا گیا ہے کو اس دفعہ کے تحت کمیشن کے اختیار استعمال کرنے کے لئے مجاز کر سکے گا۔

(۳) اس دفعہ کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے مجاز شخص۔۔

(الف) لائسنس یافتہ شخص یا کسی دوسرے شخص کو مطالبہ کر سکتا ہے کہ جس پر اس کو یقین ہو کہ اس کے قبضے میں یا اس کے زیر نگرانی اس کو فراہم کرنے کے لئے ذیلی دفعہ (۱) میں، متذکرہ کوئی ریکارڈ یا دستاویز ہے اس کے سامنے پیش کی جائے؛

(ب) لائسنس یافتہ شخص یا کسی دوسرے شخص کی تحقیقات تیار کر سکے گا جس کے پاس ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ کسی بھی ریکارڈ یا دستاویز رکھنے کی معقول وجوہات کا اس کو یقین ہو، ایسے دیگر ریکارڈ یا دستاویز کی نسبت یا کسی بھی لین دین یا سرگرمی جو کاروبار کے لئے لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے لی گئی یا جو اثر انداز ہو سکتی ہو؛ اور

(ج) معائنہ کر سکے گا اور کاپیاں تیار کر سکے گا یا نقل حاصل کر سکے گا، اور جہاں ضروری ہو مذکورہ دستاویزات کو قبضے میں لے سکے گا۔

(۴) اس دفعہ کے تحت کسی معائنے کی غرض کے لئے، لائسنس یافتہ شخص یا ذیلی دفعہ (۳) میں متذکرہ دیگر شخص مجاز کردہ شخص کو ریکارڈ یا دستاویزات تک رسائی مہیا کرے گا، جیسا کہ معائنہ کے لئے درکار ہوں اور مجاز کردہ شخص کو مذکورہ ریکارڈ یا دستاویزات مہیا کرے گا جیسا کہ وہ طلب کرے۔

(۵) کوئی بھی شخص جو بغیر معقول عذر کے مجاز کردہ شخص کی جانب سے اس دفعہ کے تحت عائد کردہ شرط کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے، تو وہ جرم کا مرتکب ہوگا اور اس ایکٹ کے تحت تعزیر کا مستوجب ہوگا۔

۱۳۹۔ **تحقیقات**۔ (ا) جہاں کمیشن کے پاس یا تو اس کی اپنی تحریک پر یا موصول شدہ شکایت کے نتیجے پر یقین کرنے کے لئے معقول وجہ ہو، کہ۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت یا کسی بھی قاعدے کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی ضابطے کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے یا کیا جانے والا ہے؛

(ب) ایک لائسنس یافتہ شخص جو اس کی لائسنس یافتہ سرگرمیوں کی بابت غبن، فراڈ، اختیار کے ناجائز استعمال یا دیگر غلط روی میں مصروف رہا ہو یا جو مصروف رہنے کو ہے؛ یا

(ج) وہ طریقہ انداز جس میں ایک لائسنس یافتہ شخص اس کی لائسنس یافتہ سرگرمی میں مصروف رہ چکا ہے یا مصروف ہو یا مصروف رہنے کو ہے جو صارف یا عوام الناس کے مفاد میں نہیں ہے، تو کمیشن تحریراً اس کے ایک یا ایک سے زائد ملازمین یا ایک یا ایک سے زائد دیگر اشخاص ("تفتیش کار") کو شقات (الف)، (ب) یا (ج) میں متذکرہ معاملات کی تحقیقات کرنے اور کمیشن کو تحقیقات کے نتائج کی رپورٹ کرنے کی ہدایت کرسکے گا۔

(۲) کوئی بھی شخص جس پر تفتیشی کو شبہ ہو یا یقین ہو کہ اس کے قبضے یا تسلط میں کوئی بھی ریکارڈ یا دستاویز ہے جو اس دفعہ کے تحت تفتیش سے متعلق ہے یا بصورت دیگر اس کے قبضے یا تسلط میں ایسی معلومات ہونے کا شبہ یا یقین ہو تو۔۔۔

(الف) تفتیشی کی جانب سے صراحت کردہ کوئی بھی ریکارڈ یا دستاویز جو تفتیش سے متعلق ہو یا ہوسکتی ہو جو اس کے قبضے میں یا اس کی زیر نگرانی ہیں تفتیشی کو اس وقت کے اندر اور اس مقام پر پیش کرے گا، جیسا کہ تفتیشی تحریراً طلب کرے؛

(ب) تفتیشی کو شق (الف) کے تحت تیار کردہ کسی بھی دستاویز یا ریکارڈ کی بابت ایک وضاحت یا مزید تفصیلات دے، اگر تفتیشی طلب کرے؛

(ج) تفتیشی کے سامنے اس وقت اور مقام پر حاضر ہوگا جہاں تفتیشی تحریراً طلب کریگا اور تفتیشی کی جانب سے دیئے گئے حلف نامے کے تحت زیر تفتیش معاملے سے متعلق تمام سوالوں کا حسبِ مقدور اور سچائی کے ساتھ جواب دے گا جیسا کہ تفتیشی اس کے سامنے رکھے گا؛ اور

(د) تفتیشی کو تحقیقات سے متعلق تمام معاونت دے گا جو وہ معقول طور پر دینے کا اہل ہے جس میں تفتیشی کی جانب سے کسی بھی تحریری سوال کا جواب شامل ہے۔

(۳) ایک شخص جرم کا مرتکب ہوگا اور اس ایکٹ کے تحت لائق سزا ہوگا اگر وہ:۔۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) کی شق (الف) کے تحت فراہم کرنے کے لئے درکار کسی بھی دستاویز یا ریکارڈ کو فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے؛

(ب) تعمیل کرنے میں ناکام ہوتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ب) کے تحت مطلوب ہو؛

(ج) تفتیشی کے سامنے حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ج) کے تحت مطلوب ہو؛

(د) تفتیشی کو کسی سوال کا جواب دینے میں ناکام ہوتا ہے جو تفتیشی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ج) کے تحت اس کے سامنے پیش کرتا ہے یا غلط یا گمراہ کن جواب دیتا ہے یا وہ جوابدہی میں لاپرواہی سے غلط بیان دیتا ہے یا اس کو معلوم اہم معلومات حذف کرتا ہے؛ یا

(ہ) ذیلی دفعہ (۲) کی شق (د) کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے۔

۱۴۰۔ **اتلاف دستاویزات**۔ کوئی شخص جو دفعہ ۱۳۸ کے تحت کسی معائنے یا دفعہ ۱۳۹ کے تحت کسی تحقیقات سے متعلق کسی بھی دستاویز کو جسے وہ جانتا ہے یا جاننا اس کی ذمہ داری ہے، تلف کرتا ہے، تحریف کرتا ہے، چھپاتا ہے یا ضائع کرتا ہے یا سبب بنتا ہے یا اتلاف کرنے، تحریف کرنے یا چھپانے یا ضائع کرنے کی اجازت دیتا ہے تو، وہ جرم کا مرتکب ہو گا۔

۱۴۱ ۔**تحقیقات کی بابت تفتیشی کے اختیارات**۔ (۱) تفتیشی کو، تفتیش کی اغراض کے لئے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسا کہ ایک عدالت کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء)، کے تحت حاصل ہیں، جبکہ وہ حسب ذیل معاملات کی بابت کسی مقدمے کی سماعت کر رہی ہو، یعنی،۔۔۔

(الف) کسی بھی گواہ کو طلب کرنا اور حاضری پر زور ڈالنا اور اس کے حلف یا اعتراف پر بیان لینا؛

(ب) کسی بھی دستاویز یا دیگر مادی شئے کے انکشاف یا پیش کرنے پر زور ڈالنا؛

(ج) حلف نامے پر شہادت وصول کرنا؛ اور

(د) دستاویزات اور گواہوں کے معائنے کے لئے کمیشن جاری کرنا۔

(۲) کوئی بھی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف)، (ب) یا (ج) کی مقتضیات کی خلاف ورزی کرتا ہے اور اگر مذکورہ خلاف ورزی دیدہ دانستہ ہو تو تفتیشی، عدالت کو اس کی جائیداد کی قرقی کی درخواست دے گا یا اس کی حاضری کے لیے ضمانت کی فراہمی طلب کرے گا۔

(۳) تفتیشی کے سامنے کوئی بھی کارروائی مجموعہ تعزیراتِ پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۱۹۳ اور ۲۲۸ کے مفہوم میں عدالتی کارروائی متصور ہو گی۔

(۴) تفتیشی کا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے دی گئی کسی بھی ہدایات یا احکامات کی عدم تعمیل یا خلاف ورزی دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعہ (۸) کے تحت قابل سزا جرم ہو گی۔

حصّہ تیرہ

لائسنس یافتہ اشخاص کی بابت کمیشن کی جانب سے مداخلت کے اختیارات

۱۴۲۔ **اس حصہ کے تحت وسعت اختیارات**۔ (۱) اس حصہ کے تحت کمیشن کو عطاء کردہ اختیارات کسی بھی لائسنس یافتہ شخص کی بابت استعمال کئے جا سکیں گے اگر کہ کمیشن کو لگتا ہے کہ۔۔۔

(الف) اختیارات کا استعمال صارفین کے تحفظ یا مفاد عامہ میں سود مند ہے؛ یا

(ب) وہ ایک لائسنس یافتہ شخص ہونے کے لئے موزوں اور صحیح نہیں ہے؛ یا

(ج) لائسنس یافتہ شخص اس ایکٹ کے تحت کسی بھی حکم یا شرط، اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے بنائے گئے کسی بھی ضابطہ یا قاعدے کی تعمیل میں ناکام ہو چکا ہے یا خلاف ورزی کر چکا ہے یا کسی ایسے مذکورہ حکم یا شرط کی جو کمیشن کو ایسی معلومات کے ساتھ فراہم کی گئی ہوں جو غلط، نادرست یا گمراہ کن ہو کی تعمیل کا ارادہ رکھتا تھا۔

(۲) کمیشن وجوہات کو قلمبند کرتے ہوئے اپنی تحریک پر دفعہ ۱۴۳، ۱۴۴ یا ۱۴۵ کے ذریعے حاصل شدہ اختیارات کو از خود استعمال کرے گا۔

(۳) اس دفعہ کی اغراض کے لئے، کمیشن کسی بھی معاملے کو جس کو فیصلہ کرنے کے لئے زیر غور لایا جاسکتا ہو خواہ وہ لائسنس کو منسوخ کرنے یا معطل کرنے کا ہو، کو زیر غور رکھ سکے گا۔

(۴) کمیشن اس حصہ کے ذریعے حاصل شدہ اختیارات کو کسی شخص کی بابت جس کا لائسنس معطل یا منسوخ کیا گیا ہو، استعمال کر سکتا ہے یا اس کے خلاف دیگر تعزیری کارروائیاں عمل میں لائی جاچکی ہوں، خواہ معطلی یا منسوخی یا دیگر تعزیری کارروائیاں اپیل کا موضوع ہوں یا نہ ہوں۔

۱۴۳۔ **کاروبار کی پابندی۔** (۱) کمیشن لائسنس یافتہ شخص اور یا اس کے صارف کو حسبِ ذیل میں سے کسی بھی ایک یا ایک سے زیادہ کو کرنے سے منع کر سکے گا، یعنی:۔

(الف) شریک ہو رہا ہے:۔

(اوّل) کسی صراحت کردہ لین دین میں یا علاوہ ازیں صراحت کردہ لین دین کے؛ یا

(دوم) صراحت کردہ حالات میں لین دین یا علاوہ ازیں صراحت کردہ حالات کے؛ یا

(سوم) صراحت کردہ وسعت تک لین دین یا علاوہ ازیں صراحت کردہ حد کے؛

(ب) صراحت کردہ قسم کے اشخاص کے ساتھ کاروبار کے لئے استدعا کرنا یا علاوہ ازیں صراحت کردہ قسم کے اشخاص کے؛ یا

(ج) صراحت کردہ طریقے میں یا صراحت کردہ طریقے کے علاوہ کاروبار کو جاری رکھتا ہے۔

(۲) اس دفعہ کے تحت ممانعت ایسے لین دین سے متعلق ہو گی جو منضبطہ سرگرمی کی اغراض یا سلسلے سے متعلق ہو گی یا کسی دیگر کاروبار سے متعلق ہو گی جو منضبطہ سرگرمیوں سے متعلق ہو یا ایسی منضبطہ سرگرمیوں کے لئے سرانجام دیا گیا ہو۔

۱۴۴۔ **جائیداد کے بیوپار پر پابندی۔** کمیشن، کسی بھی جائیداد کی بابت خواہ پاکستان میں ہو یا اور کہیں اور خواہ یہ کسی لائسنس یافتہ شخص کی جائیداد ہے یا نہیں وجوہات کو تحریراً محفوظ کرنے کے بعد۔۔

(الف) لائسنس یافتہ شخص کو مذکورہ جائیداد فروخت کرنے سے منع کر سکے گا یا اس کا صراحت کردہ طریقہ کار یا صراحت کردہ طریقے کے علاوہ بیوپار کرنے سے منع کر سکے گا؛ یا

(ب) لائسنس یافتہ شخص کو مذکورہ جائیداد کا صرف صراحت کردہ طریقہ کار میں بیوپار کرنے کا حکم دے سکے گا۔

۱۴۵۔ **جائیداد کی دیکھ بھال۔** (۱) کمیشن لائسنس یافتہ شخص سے پاکستان میں ایسی لاگت کی جائیداد کو برقرار رکھنے کا تقاضا کر سکے گا جیسا کہ کمیشن کو یہ یقین کی غرض سے نظر آئے کہ لائسنس یافتہ شخص اپنی منضبطہ سرگرمی کی بابت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل ہو گا۔۔

(۲) کمیشن ہدایت کرے گا کہ، اس دفعہ کے تحت کسی بھی اقتضاء کی اغراض کے لیے کسی بھی صراحت کردہ درجے کی یا قسم کی جائیداد زیر غور لائی جائے گی یا نہیں۔

۱۴۶۔ **امتناع یا اقتضاء کی تبدیلیاں اور انفساخ۔** کمیشن یا تو اس کی اپنی تحریک پر یا لائسنس یافتہ شخص یا اس کے صارف کی درخواست پر جن پر امتناع یا اقتضاء اس باب کے تحت لاگو کی گئی ہے، اگر کمیشن کو یہ نظر آئے کہ یہ امتناع یا اقتضاء کے موثر ہونے یا مسلسل نافذ رہنے میں مزید ضروری نہیں ہے تو امتناع یا اقتضاء کو منسوخ یا تبدیل کرے گا یا، جیسی بھی صورت ہو، اس کو مختلف شکل میں موثر اور مسلسل نافذ رہنا چاہیے۔

۱۴۷۔**نوٹسز**۔ (۱)اس حصے کے تحت امتناع یا اقتضاء کی تبدیلی، منسوخی یالا گو کرنے کا اختیار کمیشن کی جانب سے پیش کئے گئے تحریری نوٹس کے ذریعے متعلقہ لائسنس یافتہ شخص پر لا گو ہو گا اور مذکورہ کوئی نوٹس اس تاریخ سے موثر ہو گا جیسا کہ اس میں صراحت کیا گیا ہے۔

(۲) اگر کمیشن لائسنس یافتہ شخص کی درخواست پر کسی امتناع یا اقتضاء کو منسوخ کرنے یا تبدیلی کرنے سے انکار کرتا ہے جس پر یہ لا گو ہوتی ہے تو یہ اس مفہوم میں نوٹس کی تعمیل کروائے گا۔

(۳) اطلاع نامہ جو امتناع یا اقتضاء لا گو کر رہا ہو، امتناع یا اقتضاء تبدیل کر رہا ہو بجز اس کے کہ لائسنس یافتہ شخص کی درخواست پر جس پر یہ لا گو ہو تا ہے، اور ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کوئی بھی نوٹس، وہ وجوہات بیان کرے گا جن کے لئے امتناع یا اقتضاء لا گو کی گئی یا تبدیل کی گئی یا، جیسا کہ حالات متقاضی ہوں، کہ کسی وجہ سے تبدیلی یا منسوخی کی درخواست کیوں مسترد کی گئی تھی۔

(۴) کمیشن اس حصے کے تحت اس کی جانب سے لا گو کی گئی کسی بھی امتناع یا اقتضاء کا اور اس کی کسی بھی منسوخی یا تبدیلی کا اطلاع عامہ جاری کرے گا، اور کوئی بھی مذکورہ نوٹس اگر کمیشن ضروری سمجھے تو امتناع، مقتضیات، تبدیلی یا منسوخی کی وجوہات کا گوشوارہ شامل کر سکے گا۔

۱۴۸۔ **خاتمے کے احکامات**۔ (۱) لائسنس یافتہ شخص کی صورت میں جو کہ ایک کمپنی ہے، اگر، کمیشن کو یہ نظر آئے کہ صارفین کے تحفظ کے لئے یہ سود مند ہے کہ کمپنی کو کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء)، کے تحت ختم کیا جانا چاہیے، کمیشن اس آرڈیننس کے تحت اس کے لئے ان وجوہات کی بناء پر ایک درخواست پیش کرے گا کہ یہ درست اور منصفانہ ہے کہ اس کو ختم کیا جانا چاہیے اور وہ آرڈیننس مذکورہ درخواست پر لا گو ہو گا جیسا کہ یہ اس آرڈیننس کے تحت پیش کردہ درخواست پر لا گو ہو تا ہے۔

(۲) کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں شامل کسی امر کے باوصف،۔۔۔

(الف) کوئی لائسنس یافتہ شخص خاتمے کے لیے درخواست داخل نہیں کر اسکے گا تاوقتیکہ یہ کمیشن کو صراحت کردہ طریقہ کار میں مطمئن نہ کر سکے کہ اس نے سرمایہ کار کے تمام واجب الادا دعوٰی جات کا تصفیہ کر دیا ہے اور کمیشن سے پیشگی منظوری حاصل کی ہے اور کمیشن مفاد عامہ میں یا سرمایہ کاروں کے مفاد میں ایسی شرائط عائد کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے؛

(ب) عدالت کسی بھی کمپنی کے خاتمے کی درخواست مسترد کر سکتی ہے اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ،۔۔۔

(اوّل) شق (الف) کے تقاضے پورے نہیں کئے گئے ہیں؛

(دوم) درخواست گزار اس ایکٹ کے تحت جرائم کی تحقیقات سے بچنے یا ان پر اثر انداز ہونے کا ارادہ رکھتا ہے؛ یا

(سوم) دیگر کسی وجہ کے جسے عدالت مقدمہ کے حقائق اور حالات وواقعات کے تناظر میں مناسب سمجھے۔

۱۴۹۔ **عدالت کے احکامات**۔ (۱) جہاں، کمیشن کی درخواست پر عدالت کو، یہ نظر آئے کہ ایک لائسنس یافتہ شخص اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ یا اس کے لائسنس کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کر چکا ہے یا ایک عمل انجام دینے والا ہے، انجام دیا گیا ہے، تو ایسی ہی خلاف ورزی ہو گی، تو عدالت، بلا مضرت کسی حکم کے بصورت دیگر بہ نسبت اس دفعہ کی پیروی کے حسب ذیل میں سے ایک یا ایک سے زائد احکامات وضع کرنے کی حقدار ہو گی، یعنی:۔

(الف) ایک حکم جو لائسنس یافتہ شخص کو حاصل کرنے، فروخت کرنے یا بصورت دیگر اس حکم میں صراحت کردہ جائیداد کا کاروبار کرنے سے روک رہا ہو؛

(ب) ایک حکم جو لائسنس یافتہ شخص کی جائیداد کا انصرام کرنے کے لئے کسی شخص کا تقرر کر رہا ہو؛

(ج) ایک حکم جو ایک معاہدے کو کالعدم ہونے یا قابل ابطال ہونا قرار دے رہا ہو؛

(د) اس دفعہ کے تحت کسی دیگر حکم کی تعمیل کو محفوظ کرنے کی غرض سے، ایک حکم جو لائسنس یافتہ شخص کو حکم میں صراحت کردہ کسی بھی عمل کے کرنے یا بچنے کی ہدایت دے رہا ہو؛ یا

(ہ) کوئی بھی ضمنی حکم جس سے عدالت اس دفعہ کے تحت کسی دوسرے حکم کے وضع کرنے کے نتیجے میں ضروری خیال کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی حکم وضع کرنے سے قبل عدالت ایسے اشخاص کو جیسے درخواست کا نوٹس بھجوانے کی ہدایت کرے گی کہ درخواست کی اطلاع اس شخص کو دی جائے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے یا ہدایت کرے کہ درخواست کی اطلاع ایسے طریقے میں شائع کی جائے جیسا کہ یہ مناسب سمجھے یا دونوں۔

(۳) عدالت، اس کی اپنی تحریک پر یا دلچسپی رکھنے والے فریق کی درخواست پر، اس دفعہ کے تحت اس کا وضع کیا گیا کوئی حکم واپس، تبدیل یا منسوخ کر سکے گی یا مذکورہ حکم کا نفاذ معطل کر سکے گی۔

حصّہ چودہ

لائسنس یافتہ شخص کا نظم وضبط

۱۵۰۔ **لائسنس یافتہ شخص کے حوالے سے انضباطی کارروائی۔** (۱) دفعہ ۱۵۴ کے مطابق، جہاں،۔۔

(الف) کوئی لائسنس یافتہ شخص کسی بھی وقت، غلط روی کا مرتکب ہوا ہے یا ہوا تھا؛ یا

(ب) کمیشن کی یہ رائے ہو کہ لائسنس یافتہ شخص لائسنس یافتہ شخص رہنے کے لئے موزوں اور مناسب شخص نہیں رہا،

کمیشن حسب ذیل اختیارات میں سے مذکورہ اختیارات کو استعمال کرے گا جیسا کہ وہ قرائن معاملہ میں مناسب سمجھے،۔۔۔

(اوّل) اس کا لائسنس معطل کر دے، خواہ اس کی تمام یا کسی ایک باضابطہ سرگرمیوں کے لئے جن کے لیے اس کو لائسنس دیا گیا ہے، اتنی مدت کے لئے یا مذکورہ وقوعہ پیش آنے تک جیسا کہ کمیشن صراحت کرے؛ یا

(دوم) اس کا لائسنس منسوخ کر دے، چاہے اس کی تمام یا کسی ایک سرگرمیوں کی نسبت جس کے لئے اسے لائسنس دیا گیا ہے؛ یا

(سوم) لائسنس یافتہ شخص کی سر عام سرزنش کرے۔

(۲) دفعہ ۱۵۱ کے مطابق، جہاں کوئی لائسنس یافتہ شخص کسی بھی وقت غلط روی کا مرتکب تھا یا ہے تو کمیشن حسبِ ذیل میں جداگانہ طور پر ایک یا ایک سے زائد احکامات یا ذیلی دفعہ (۱) کی شق (اوّل)، (دوم) یا (سوم) کے تحت قابل استعمال کسی بھی اختیار کو وضع کرے گا کہ لائسنس یافتہ شخص کمیشن کو جرمانے کی مد میں اتنی رقم ادا کریگا۔۔۔

(الف) جو پانچ کروڑ سے زیادہ نہ ہو؛

(ب) لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے کمیشن کو زیر بحث، غلط روی کے نتیجے کے طور پر اتنی رقم کی ادائیگی کی جائے جو کہ حاصل شدہ منافع یا اختراز شدہ نقصان سے زیادہ نہ ہو؛

(ج) کمیشن کو ایسے مصارف یا اخراجات کی بازادائیگی کے لئے جو اس نے معقول طور پر لائسنس یافتہ شخص کے برتاؤ یا تفتیش کے ضمن میں اٹھائے ہوں۔

(۳) لائسنس یافتہ شخص جسے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ادائیگی کا حکم دیا گیا ہو وہ کمیشن کو پندرہ دنوں کے اندر یا ایسی مزید مدت میں جیسا کہ کمیشن دفعہ ۱۵۱ کے تحت تحریری اطلاع میں صراحت کرے، حکم دی گئی رقم ادا کرے گا حکم کے مؤثر ہونے کے بعد۔

(۴) لائسنس یافتہ شخص ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اگر حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا۔

(۵) اس دفعہ میں "غلط روی" سے مراد۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے کسی بھی احکامات، کمیشن کی جانب سے وضع کردہ قواعد، ضوابط یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی؛

(ب) اس ایکٹ کے تحت جاری کئے گئے لائسنس کی کسی قیود و شرائط کی خلاف ورزی:

(ج) کمیشن کی ہدایت کی تعمیل کرنے میں ناکامی؛ یا

(د) لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے اس کی سرگرمی کی نسبت کوئی فعل یا فروگزاشت، جو کہ کمیشن کی رائے میں، عوام الناس کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہے یا ہو سکتی ہے، اور عبارت "غلط روی کا قصوروار" بحسبہٖ تعبیر کیا جائے گا۔

(۶) شک سے بچنے کے لئے، کوئی بھی تادیبی کارروائی جو کہ کمیشن کی جانب سے اس دفعہ یا دفعہ ۱۴۹ کے تحت کی گئی ہو، کسی ایسے دوسرے قدم سے، آیا وہ دیوانی یا فوجداری ہو، سے متناقض نہیں ہو گی، جو کہ لائسنس یافتہ شخص کے خلاف ایسی ہی روش کے باعث اٹھایا گیا ہو۔

(۷) یہ تعین کرنے کے لئے کہ آیا لائسنس یافتہ شخص ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کی اغراض کے لئے موزوں اور مناسب ہے، کمیشن دفعہ ۱۵۱ میں صراحت کردہ معاملات کے مطابق اس کا خیال رکھے گا۔

۱۵۱۔ **"موزوں اور مناسب" ہونے کا تعین۔** (۱) ذیلی دفعہ (۲) سے مشروط، کمیشن لائسنس یافتہ شخص یا کمپنی مجلس ناظمین کے رکن اور لائسنس یافتہ اشخاص کی اعلیٰ انتظامیہ کے افسران کے لیے موزوں اور مناسب ہونے کا معیار صراحت کرے گا۔

(۲) بلحاظ اس کے کہ آیا لائسنس یافتہ شخص یا کمپنی کی صورت میں مجلس ناظمین کا رکن یا اعلیٰ انتظامی افسران اس ایکٹ کے اغراض کے لئے مناسب موزوں ہیں، کمیشن دیگر کسی معاملے کے علاوہ جس سے وہ مناسب سمجھے حسبِ ذیل کو مد نظر رکھے گا۔

(الف) مالیاتی رتبہ یا اہلیت ادائے قرضہ؛

(ب) تعلیمی یا دوسری قابلیتیں یا تجربہ؛

(ج) ان کی سرگرمی کو مستعدی، ایمانداری اور منصفانہ طور پر جاری رکھنے کی صلاحیت؛ اور

(د) ساکھ، کردار اعتماد اور مالیاتی دیانتداری، کے لحاظ سے۔۔۔۔

(اوّل) جہاں لائسنس یافتہ شخص ایک فرد واحد ہو، فرد واحد بذات خود؛ یا

(دوم) جہاں لائسنس یافتہ شخص ایک کمپنی ہو، کمپنی اور کمپنی کا کوئی بھی افسر۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، کمیشن، اس پر غور و خوض کرتے ہوئے، کہ آیا لائسنس یافتہ شخص موزوں اور مناسب شخص ہے ذیل کو ملحوظ رکھے گا،۔۔

(الف) کوئی بھی معلومات جو کمیشن کے قبضہ میں ہو، خواہ وہ لائسنس یافتہ شخص نے فراہم کی ہو یا نہ کی ہو، جو ذیل سے تعلق رکھتی ہو۔۔۔

(اوّل) کوئی شخص جسے ملازم رکھا جائے، شریک ہو یا جو لائسنس یافتہ شخص کے لئے یا اس کے واسطے اس کی منضبطہ سرگرمی کی اغراض کے لئے عمل سرانجام دے رہا ہو؛

(دوم) جہاں لائسنس یافتہ شخص کمپنیات کے گروہ میں ایک کمپنی ہو۔۔۔

(الف) اسی گروہ کمپنیات میں کوئی دوسری کمپنی؛ یا

(ب) کوئی حقیقی حقدار یا کمپنی کا افسر یا ذیلی شق (الف) میں حصہ دار کوئی کمپنی؛

(ب) آیا کہ منضبطہ شخص نے مؤثر اندرونی کنٹرول کا طریقہ کار اور خدشات کے بندوبست کا نظام قائم کیا ہے تا کہ تمام قابل اطلاق انضباطی تقاضوں کو جو کہ اس پر لاگو ہیں کی تعمیل یقینی بنا سکے؛

(ج) کسی بھی دوسرے کاروبار کی موجودہ صورت حال جسے لائسنس یافتہ شخص چلاتا ہے یا چلانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) کی شق (الف) کی ذیلی شق (دوم) میں "گروہ کمپنیات" سے کوئی بھی دو یا زائد کمپنیات جن میں سے ایک شرکت قبضہ ہو دوسرے کی یا دوسروں کی، جیسی بھی صورت ہو، مراد ہے۔

۱۵۲۔ **<u>لائسنس یافتہ شخص کی نسبت انضباطی کارروائی کے لئے دیگر حالات۔</u>** (۱) دفعہ ۱۵۱ کے مطابق، کمیشن خواہ تمام یا کسی ایک سرگرمی کی بابت جس کے لیے اسے لائسنس دیا گیا ہے اس کا لائسنس منسوخ کر سکے گا یا خواہ اس کی ایک یا تمام سرگرمیوں کی بابت جن کے لیے اسے لائسنس دیا گیا ہے ایسی مدت کے لیے یا ایسے واقع کے وقوع پذیر ہونے تک جیسا کہ کمیشن صراحت کرے اس کا لائسنس معطل کرے گا، اگر،۔۔۔

(الف) جہاں لائسنس یافتہ شخص فرد واحد ہو تو، وہ۔۔۔۔

(اوّل) مستند طبی شہادت دکھائے کہ وہ ذہنی طور پر یا جسمانی طور پر معذور ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کی ادائیگی کے قابل نہیں ہے جس سے لائسنس کا تعلق ہے؛

(دوم) پاکستان میں یا کہیں بھی دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہو؛

(سوم) مجاز اختیار سماعت کی عدالت کی جانب سے ایک لاکھ روپے یا زائد کی رقم کے قرض کی واپسی پر نادہندہ قرار دیا جا چکا ہو؛

(چہارم) پاکستان میں یا کہیں بھی، دھوکہ دہی یا دوسرے جرائم بشمول بد دیانتی کا سزا یافتہ ہو؛

(پنجم) اس ایکٹ کے، کسی قاعدہ یا ضابطہ جسے کمیشن نے یا اس ایکٹ کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج نے وضع کیا ہو، کی خلاف ورزی کی ہو؛

(ششم) لائسنس کی بابت قابل اطلاق کسی بھی شرائط کی تعمیل میں ناکام ہوا ہو یا خلاف ورزی کی ہو؛

(ہفتم) کمیشن کے حکم کی تعمیل میں ناکام ہو جاتا ہے؛

(ہشتم) کمیشن کو درکار معلومات کے فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کرتا ہے؛

(نہم) جس کاروبار کے لئے اسے لائسنس جاری کیا گیا ہو اس کی انجام دہی ترک کر دیتا ہے؛

(دہم) نمائندگی کا لائسنس رکھتا ہو اور پرنسپل کا لائسنس جیسا کہ وہ مستند تھا منسوخ یا معطل کر دیا گیا ہو؛ یا

(یز دہم) کسی بھی دیگر حالات کی وجہ سے، اب وہ لائسنس رکھنے کے لئے صحیح اور موزوں شخص نہیں رہا۔

(ب) جہاں منضبطہ شخص ایک کمپنی ہو۔۔۔۔

(اّول) کمپنی تحلیل ہو جائے یا اس کو ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہو؛

(دوم) کمپنی کے تمام یا اس کے حقیقی حصے کے وصول کنندہ کا تقرر ہو گیا ہو؛

(سوم) کمپنی اس کاروبار کو ختم کر رہی ہو جسے جاری رکھنے کے لئے اسے لائسنس دیا گیا تھا؛

(چہارم) کمیشن کے پاس یہ یقین کرنے کے لئے وجہ موجود ہو کہ کمپنی یا اس کے ڈائریکٹروں یا ملازمین نے اپنے فرائض منصبی دیانتداری سے اور عمدگی سے ادا نہیں کئے؛

(پنجم) کمپنی لائسنس کی بابت قابل اطلاق کسی شرط کی خلاف ورزی کرتی ہے یا اس پر عمل درآمد میں ناکام رہتی ہے؛

(ششم) کمپنی نے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ یا کسی ضابطے کی خلاف ورزی کی ہو؛

(ہفتم) کمیشن کے حکم کی تعمیل میں ناکام ہو؛

(ہشتم) کمیشن کو درکار معلومات کے فراہم کرنے میں ناکام ہوا ہو یا غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کی ہوں؛ یا

(نہم) کسی بھی دیگر حالات کی وجہ سے، کمپنی لائسنس رکھنے کے لئے صحیح اور موزوں شخص نہیں رہی۔

(۲) جہاں کمیشن اس دفعہ کے تحت لائسنس معطل کرتا ہے، معطلی تین ماہ سے زائد کی مدت کے لئے نہیں ہو گی، مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن، اگر ضروری خیال کرے تو ایسی مدت کے لئے جو کہ تین ماہ سے زائد نہ ہو توسیع کر سکتا ہے جیسا کہ کمیشن صراحت کرے جس کے خاتمہ پر کمیشن یا تو معطلی کو اٹھائے گا یا لائسنس کو منسوخ کرنے کی کارروائی کرے گا، جیسا کہ وہ مناسب متصور کرے۔

(۳) ایک شخص کا لائسنس معطل شدہ متصور ہو گا اگر وہ صراحت کردہ سالانہ فیس ادا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے اور، ذیلی دفعہ (۴) سے مشروط، معطلی اس وقت تک نافذ رہے گی جیسا کہ کمیشن موزوں خیال کرتا ہو کہ اس کے لائسنس کو اب معطل نہیں رہنا چاہیے اور تحریری نوٹس کے ذریعے لائسنس یافتہ شخص کو اس کے مقصد سے مطلع کرے گا۔

(۴) جہاں ذیلی دفعہ (۳) کے تحت لائسنس معطل کیا گیا ہو اور صراحت کردہ فیس اس دن سے تیس دنوں کے اندر ادا نہیں کی گئی ہو جس دن سے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت معطلی مؤثر ہو یا ایسی مزید مدت میں جیسا کہ کمیشن لائسنس یافتہ شخص کو تحریری اطلاع کے ذریعے صراحت کرے، تو لائسنس منسوخ شدہ سمجھا جائے گا۔

(۵) کمیشن لائسنس یافتہ شخص کی درخواست پر لائسنس کو منسوخ یا معطل کر سکتا ہے۔

(۶) شق (الف) کی ذیلی شق (ششم) اور ذیلی دفعہ (۱) کی شق (سوم) کی اغراض کے لئے ایک لائسنس یافتہ شخص کو اس کاروبار سے جس کے لیے اس سے لائسنس دیا گیا ہے، اس کو جاری رکھنے سے روکا گیا سمجھا جائے گا اگر،۔۔۔

(الف) وہ اس کاروبار کو جس کے لئے اسے لائسنس دیا گیا ہو تیس دن سے زیادہ تک جاری رکھنا منقطع کر دیا ہو تاوقتیکہ اس نے کمیشن سے ایسا کرنے کی پیشگی منظوری نہ لی ہو؛ یا

(ب) اس نے کمیشن کے حکم کے تحت اپنے کاروبار کو جاری رکھنا منقطع کر دیا ہو۔

(۷) جہاں کمیشن اس دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ شخص کے لائسنس کو منسوخ یا معطل کرے تو وہ اس مقصد کے لئے نوٹس کو ایسے طریقہ کار میں نشر کرے گا، جیسا کہ کمیشن مناسب متصور کرے۔

۱۵۳۔ **لائسنس کی معطلی یا منسوخی کا اثر۔** (۱) اس ایکٹ کے تحت لائسنس کی منسوخی یا معطلی پر عمل درآمد نہ ہو سکے گا اسی طرح جیسا کہ۔۔۔

(الف) سکیورٹیز ایکسچینج کے بازار سکیورٹیز میں کسی معاہدہ، لین دین یا تصفیہ کی منسوخی یا متاثر کرنا، جس میں کہ لائسنس یافتہ شخص شریک تھا جبکہ معاہدہ یا تصفیہ اس معطلی یا تنسیخ سے قبل ہو گیا تھا؛ یا

(ب) حق، وجوب یا ذمہ داری جو معاہدہ، لین دین یا تصفیہ سے جنم لیتی ہو کو متاثر کرے۔

(۲) جہاں لائسنس اس باب کے تحت معطل یا منسوخ کیا گیا ہو، تو کمیشن تحریری نوٹس کے ذریعے اور اس شرائط کے مطابق جیسا کہ کمیشن اطلاع نامہ صراحت کرے۔۔۔

(الف) منضبط شخص سے یہ تقاضا کرے گا کہ اپنے صارف کی ہدایت پر مذکورہ ریکارڈ جو کہ صارف کی املاک سے متعلقہ ہے یا صارف کے امور کی بابت ہے جو کہ کسی بھی وقت صارف کے زیر قبضہ رہے، اور اس طرز پر، جیسا کہ کمیشن نے نوٹس میں صراحت کی ہو منتقل کرے؛ یا

(ب) لائسنس یافتہ شخص کو اجازت دے۔۔۔۔

(اوّل) منسوخی کی صورت میں، منسوخی سے منسلک کاروبار کے خاتمے کی غرض سے کاروباری عمل کو جاری رکھنے کے لئے؛ یا

(دوم) معطلی کی صورت میں معطلی کی مدت کے دوران صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے صرف ضروری کاروباری عمل جاری رکھے۔

۱۵۴۔ اس باب کے تحت انضباطی اختیار ات کے استعمال کے لیے باضابطہ تقاضے:۔

(۱) لائسنس یافتہ شخص کو جس کی بابت اختیارات کو استعمال کیا جائے گا پہلے ایک معقول سماعت کا موقع دیئے بغیر کمیشن دفعہ ۱۴۷ یا ۱۴۸ کے تحت کوئی بھی اختیار استعمال نہیں کریگا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ لائسنس یافتہ شخص کے صارف کو انتہائی مالیاتی نقصان کا باعث بن سکتا ہے یا سرمایہ کاروں یا عوام الناس کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہے تو، کمیشن، وجوہات کو تحریراً قلمبند کرنے کے بعد، فوراً اس کے رکن کو معطل کرے گا جب تک کہ لائسنس یافتہ شخص کو سماعت کا موقع فراہم نہ کیا جائے اور تیس دنوں کے اندر حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

(۲) کمیشن وہ طریقہ مقرر کرے گا جس میں لائسنس یافتہ شخص کو سماعت کا موقع دیا جائے گا۔

(۳) جہاں کمیشن دفعہ ۱۲۷ یا ۱۲۸ کے تحت کوئی بھی اختیار استعمال کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو وہ جن کی بابت اختیار استعمال کیا ہو، ایسا کرنے کے اس کے فیصلے سے تحریری نوٹس کے ذریعے لائسنس یافتہ شخص کو آگاہ کرے گا اور نوٹس حسبِ ذیل پر مشتمل ہو گا۔۔۔

(الف) وجوہات کی ایک تفصیل جس کے لئے فیصلہ وضع کیا گیا ہے؛

(ب) وہ وقت جس سے یہ فیصلہ مؤثر ہو گا؛

(ج) جہاں تک کہ قابل اطلاق ہے کہ کسی بھی منسوخی یا معطلی کی مدت اور شرائط فیصلے کے تحت لاگو کئے جائیں گے؛

(د) جہاں تک کہ قابل اطلاق ہے شرائط جن میں کسی لائسنس یافتہ شخص کی فیصلے کے تحت سرزنش کی جائے؛

(ہ) جہاں تک کہ قابل اطلاق ہے کسی بھی مالی تعزیر کی رقم لاگو کی جائیگی اس فیصلے اور مدت کے تحت فیصلے کے نافذ ہونے کے بعد بطور مدت صراحت کیا جارہا ہے جس کے اندر یہ ادا کئے جانے کے لئے درکار ہو۔

حصہ پندرہ

متفرقات

۱۵۵۔ **استثناء**:۔ اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل شدہ قواعد وضوابد کے تحت صراحت کئے گئے، یا سونپے گئے کارہائے منصبی، اختیارات یا فرائض کی ادائیگی یا اختیارات کے استعمال کے دوران کسی کام کی انجام دہی یا اس سے اجتناب کے لئے کمیشن، کمشنرز، کمیشن کے افسران اور ملازمین کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ، کوئی قانونی کارروائی یا ہرجانہ کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ یہ ثابت ہوجائے کہ فعل کی انجام دہی یا اس سے اجتناب بری نیت کے ساتھ کیا گیا۔

۱۵۶۔ **درخواست گزاروں اور حاملین لائسنس کے حقوق**۔ (۱) کمیشن نہیں کرے گا۔۔

(الف) کسی بھی سرگرمی کی بابت کوئی بھی لائسنس کے اجراء کی درخواست کو مسترد نہیں کریگا؛ یا

(ب) اس ایکٹ کے تحت جاری کیا گیا کوئی لائسنس معطل نہیں کریگا، درخواست گزار یا حامل لائسنس کو، جیسی بھی صورت ہو پہلے سماعت کا ایک موقع دیئے بغیر۔

(۲) کمیشن اگر کوئی درخواست منظور کرتا ہے تو درخواست گزار کو اس کی تحریری اطلاع فراہم کرے گا۔

(۳) کمیشن اگر کوئی لائسنس معطل یا منسوخ کرتا ہے تو حامل لائسنس کو اس کی معطلی یا تنسیخ کی تحریری اطلاع فراہم کرے گا اور اس:۔

(الف) تاریخ کی جس سے معطلی یا تنسیخ مؤثر ہوگی؛ اور

(ب) معطلی کے دورانیے یا اس وقوعہ سے جس کے ہوجانے پر یہ معطلی ختم ہوجائے گی۔

(۴) جس طریقہ کار کے مطابق اس شخص کو صفائی کا موقع دیا جائے گا وہ بھی مقرر کردیا جائے گا۔

۱۵۷۔ **سول ذمہ داریاں**۔ (۱) اس ایکٹ کی شقوں یا اس کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی میں کیا گیا کوئی بھی معاہدہ قابل تنسیخ ہوگا ایسی شقوں کی خلاف ورزی کرنے والے معاہدہ میں فریق نہ ہوتے ہوئے ان حقائق کے علم کے باوجود جن کی وجہ سے معاہدہ کی تشکیل یا کارکردگی

ایسی کوئی خلاف ورزی تھی معاہدہ کے تحت کوئی حقوق حاصل کرلیتا ہے کی بابت قابل تنسیخ ہو گا اور کوئی ایسا شخص جو خود اس خلاف ورزی میں فریق نہ تھا معاہدہ کی وجہ سے متاثر ہوتا ہے تو اس معاہدہ کے تکمیل شدہ حصے کی تنسیخ کے لئے یا اگر تنسیخ ممکن نہ ہو تو ہرجانے کی وصولی کے لئے قانونی دعویٰ کر سکتا ہے۔

(۲) کوئی شخص جو کمیشن یا سکیورٹیز ایکسچینج کے پاس اس ایکٹ یا اس کے تحت تشکیل شدہ قواعد وضوابط کی پیروی میں جمع کرائی گئی کسی درخواست، رپورٹ یا دستاویز میں وقت وحالات کے تناظر میں ایسا بیان دینے کی وجہ بنتا ہے جو کسی مادی حقیقت کے حوالے سے غیر حقیقی یا گمراہ کن تھا ایسا شخص ہرجانے کی ادائیگی کا پابند ہو گا جس کے بیان پر انحصار کرتے ہوئے سکیورٹیز کی خرید وفروخت کی اور انحصار کی وجہ سے اسے نقصان کا سامنا کرنا پڑا قطع نظر اس بات کے کہ دونوں کے مابین کوئی معاہدہ جاتی تعلق تھا یا نہیں تاوقتیکہ جس شخص نے درخواست، رپورٹ یا دستاویز بنائی یا بنانے کی وجہ بنا ثابت کرتا ہے کہ اس نے اچھی نیت کے ساتھ کام کیا اور اس کو کوئی علم یا مناسب بنیاد نہ تھی جس کی بناء پر وہ یقین کرتا کہ بیان غیر حقیقی یا گمراہ کن ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص گیارہویں حصہ (مارکیٹ کا ناجائز استعمال) کی شقوں کی خلاف ورزی کسی عمل یا لین دین میں حصہ لیتا ہے تو وہ شخص کو ہرجانے کی ادائیگی کا پابند ہو گا جس نے اس عمل یا لین دین پر انحصار کرتے ہوئے سکیورٹیز کی خرید یا فروخت کی اور اس انحصار کی وجہ سے اسے نقصان کا سامنا کرنا پڑا، قطع نظر اس بات کے کہ دونوں کے مابین کوئی معاہدہ جاتی تعلق تھا یا نہیں تاوقتیکہ ایسی خلاف ورزی کرنے والا شخص ثابت کرتا ہے کہ اس نے اچھی نیت کے ساتھ کام کیا اور اس کے پاس یہ یقین کرنے کے لئے کوئی معلومات یا مناسب بنیاد نہ تھی کہ کہیں کوئی دھوکہ، جھوٹ یا غفلت کا ارتکاب ہو رہا ہے۔

(۴) کوئی شخص جو بلاواسطہ یا بلواسطہ اس دفعہ کے تحت کسی ذمہ دار شخص کے معاملات پر کنٹرول رکھتا ہے اتنا ہی ذمہ دار ہو گا جتنا وہ شخص جس کے معاملات کنٹرول کئے جا رہے ہیں بجز اس کے کہ اس نے اچھی نیت کے ساتھ کام سرانجام دیا اور اس نے بلاواسطہ یا بلواسطہ کسی فعل یا افعال کی ترغیب نہیں دی جن کی وجہ سے وہ عمل واقعہ ہوا۔

(۵) اس دفعہ کے تحت عائد ذمہ داری مشترکہ ہو گی اور بہت سے یا ہر فرد جس پر ذمہ داری عائد ہو معاہدہ کے مقدمات میں کسی بھی شخص سے حصہ وصول کرے گا جسے اگر اصل مقدمہ میں شامل کر لیا جاتا تو اتنی ہی رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار قرار پاتا ہے بجز اس کے کہ مدعی دغابازی سے غلط نمائندگی کا مرتکب تھا اور مدعاعلیہ مرتکب نہ تھا۔

(۶) اس تاریخ جس پر اس فعل کا ارتکاب ہوا کے تین سال کے بعد اس دفعہ میں مہیا کی گئی کسی دادرسی یا حق کے حصول کا کوئی مقدمہ نہیں کیا جا سکے گا۔

(۷) اس ایکٹ میں فراہم کئے گئے حقوق اور دادرسی کسی دوسرے فی الوقت نافذ العمل قانون میں میسر حقوق و دادرسی کے علاوہ ہیں۔

۱۵۸۔ **ثبوت کا معیار**۔ جہاں کمیشن کو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے یہ قائم کرنے یا اطمینان کرنے کے لئے ضروری ہو علاوہ فوجداری کارروائیوں سے متعلقہ احکامات کے، کہ ایک لائسنس یافتہ شخص نے خلاف ورزی کی ہے،۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کی کسی بھی شرط یا اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا کوئی بھی قاعدہ یا ضابطہ کی؛

(ب)اس ایکٹ کی کسی بھی شرط کے تحت یا پیروی میں دیا گیایا بنایا گیا کوئی بھی نوٹس یا اقتضاء کی۔

(ج)اس ایکٹ کے تحت عطاء کردہ لائسنس کی کوئی بھی شرائط وضوابط؛ یا

(د)اس ایکٹ کی کسی بھی شرط کے تحت یا پیروی میں لاگو کی گئی کوئی شرط،

کمیشن کو شق (الف)،(ب)،(ج) یا(د) میں متذکرہ امر کی بابت تصفیہ کرنے یا اطمینان حاصل کرنے کے لئے کافی ہو گا، جیسی بھی صورت ہو، ثبوت کے معیار پر جو ایک عدالت میں فوجداری کارروائیوں میں قابل اطلاق ہوں۔

۱۵۹۔ **جرائم اور تعزیر۔** (۱) کوئی بھی شخص جو دفعہ ۱۲۸ (اندر کے بھیدی کی تجارت) کے تحت جرم کا مرتکب ہو تو سزاوار ہو گا۔

(الف) انفرادی شخص ہونے کی صورت میں تین سال تک قید کی سزا یا بیس کروڑ روپے یا اس شخص کے حاصل کردہ منافع یا نقصان جس سے بچا گیا یا جو نقصان کسی دوسرے شخص کو ہوا کے تین گنا دونوں میں سے جو رقم بھی زیادہ ہو تک جرمانے کا؛ اور

(ب) کمپنی ہونے کی صورت میں تیس کروڑ روپے یا اس شخص کے حاصل کردہ منافع یا نقصان جس سے بچا گیا یا جو نقصان کسی دوسرے شخص کو ہوا کے تین گنا دونوں میں سے جو رقم بھی زیادہ ہو تک جرمانہ کا؛

(۲) کوئی شخص جو دفعات ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵ اور ۱۳۶ حصہ گیارہ (مارکیٹ کے دیگر ناجائز استعمال)، کے تحت جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ سزا کا مستوجب ہو گا۔

(الف) انفرادی شخص ہونے کی صورت میں تین سال تک قید کی سزا یا بیس کروڑ روپے تک جرمانہ پھر دونوں کا؛ اور

(ب) کمپنی ہونے کی صورت میں تیس کروڑ روپے تک جرمانہ۔

(۳) کوئی شخص جو دفعہ ۱۳ اور دفعہ ۲۲ اور دفعہ ۶۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی (لائسنس یا کسی اجازت کے بغیر کام کرنا) کرتا ہے تو کمیشن کو جرمانہ کی مد میں ادائیگی کا سزاوار ہو گا۔

(الف) انفرادی شخص ہونے کی صورت میں دس کروڑ روپے تک کی رقم؛

(ب) کمپنی ہونے کی صورت میں بیس کروڑ روپے تک کی رقم؛ اور

(ج) جرم کے مسلسل ارتکاب کی صورت میں مزید دو لاکھ روپے فی یوم یا اس کا کوئی حصہ جب تک ارتکاب جرم جاری رہتا ہے۔

(۴) کوئی شخص جو دفعہ ۹۲ کے تحت (ناقص تعارفی کتابچہ کے لئے فوجداری سزائیں) جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو تین سال تک قید یا دس کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں کا سزاوار ہوگا تاوقتیکہ وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ بیان بے وقعت تھا یا اس تعارفی کتابچہ کے اجراء کے وقت اس کے پاس یہ یقین کرنے کے لئے کافی بنیاد تھی اور اس نے یقین کیا کہ بیان سچائی پر مبنی ہے۔

(۵) باوصف ذیلی دفعات (۱)، (۲)، (۳) اور (۴) کے کوئی بھی شخص جو،۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے کسی بھی حکم یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی بھی قاعدہ یا ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے یا تعمیل میں ناکام ہوتا ہے؛

(ب) اس ایکٹ کی اغراض یا اس ایکٹ کے احکامات کے تحت لاگو کردہ کوئی اقتضاء یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کوئی قاعدہ یا ضابطہ کی اغراض کے لیے کوئی بھی گوشوارہ، دستاویزات یا بیان فراہم کرتا ہے جس کے مندرجات اس کے علم میں غلط، نادرست یا گمراہ کن ہوں؛ اور

(ج) کمیشن بشمول کمیشن کے کسی ملازم یا مجاز کردہ شخص یا تفتیش کار کے اس ایکٹ کے تحت اس کے فرائض کی انجام دہی میں، رکاوٹ ڈالتا ہے، خلاف ورزی کرتا ہے یا اس کے کسی حکم یا ہدایت کی تعمیل نہیں کرتا تو وہ جرمانے کے ذریعے ادا کرنے کا مستوجب ہوگا۔۔

(اوّل) فرد واحد کی صورت میں، ایسی رقم جو دس کروڑ روپے تک ہوگی؛ اور

(دوم) کمپنی کی صورت میں، ایسی رقم جو بیس کروڑ روپے تک ہوگی۔ اور

(۶) اگر ذیلی دفعہ (۵) کے تحت جرم فریب، دھوکہ دہی پر مشتمل ہو یا انضباطی ضرورت کو دانستہ یا نتائج کی پرواہ کئے بغیر نظرانداز کرتا ہے تو جرمانہ کے ادا کرنے کا مستوجب ہوگا،۔۔۔

(اوّل) کسی فرد واحد کی صورت میں، ایسی رقم جو دس کروڑ روپے تک ہو؛

(دوم) کمپنی کی صورت میں، مذکورہ رقم جو بیس کروڑ روپے تک ہوگی۔

(۷) جہاں ذیلی دفعہ (۵) کے تحت جرم فریب، دھوکہ دہی پر مشتمل ہو یا انضباطی ضرورت کو دانستہ یا نتائج کی پروہ کئے بغیر نظرانداز کرتا ہے اور مذکورہ جرم معتدبہ نقصانات کا نتیجہ بنا ہو یا دیگر اشخاص کے لیے معتدبہ نقصانات کا بڑا خطرہ پیدا کرتا ہو یا جرم کے مرتکب شخص کے لیے بڑے مالی فائدے کا سبب بنا ہو تو وہ بذریعہ تعزیر ادا کرنے کا مستوجب ہوگا،۔۔۔

(الف) فرد واحد کی صورت میں، ایسی رقم جو دس کروڑ روپے تک یا اس شخص کے حاصل کردہ منافع یا نقصان جن سے بچا گیا کے دو گنا تک دونوں میں سے جو رقم زیادہ ہو؛ اور

(ب) کمپنی کی صورت میں، ایسی رقم جو بیس کروڑ یا اس شخص کے حاصل کردہ منافع یا نقصان جس سے بچا گیا کے دو گنا تک دونوں میں سے جو رقم زیادہ ہو۔

(۸) ذیلی دفعات (۱)، (۲)، (۳)، (۴)، (۵)، (۶) اور (۷) کے باوصف، کمیشن اضافی جرمانہ بھی لاگو کر سکے گا، جو فرد واحد یا کمپنی کے نقصان کا سبب بننے والی رقم سے زیادہ نہ ہو گا اگر کمپنی یا فرد واحد اس ایکٹ کے کسی بھی حکم یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی بھی قاعدے یا ضابطے یا کمیشن کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت دی گئی ہدایت کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے اور یہ عدم تعمیل کسی بھی دوسرے شخص کو نقصان پہنچانے کا سبب بنتی ہے۔

۱۶۰۔ **کمیشن جرمانہ لاگو کرے گا۔** جہاں جرمانہ کسی بھی جرم کی خلاف ورزی یا اس ایکٹ کے کسی بھی احکامات اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کی عدم تکمیل کے لیے فراہم کیا گیا ہو تو مذکورہ جرمانہ کمیشن فریق کو سماعت کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد لاگو کرے گا۔

۱۶۱۔ **اپیل۔**(۱) کمیشن کی جانب سے دیئے گئے حتمی فیصلے سے متاثر ہونے والا کوئی بھی شخص مذکورہ فیصلے کے خلاف عدالت میں اس تاریخ سے جس پر فیصلے کی اطلاع اس شخص کو دی گئی ہو سے تیس دنوں کے اندر اپیل کر سکے گا۔

(۲) عدالت، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس کو کی گئی اپیل پر، کمیشن کا فیصلہ منظور، منسوخ یا تبدیل کر سکے گی یا ایسا دیگر حکم وضع کر سکے گی جیسا کہ انصاف کے حق میں درکار ہو۔

تشریح:۔ ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے، "کمیشن کے حتمی فیصلے" سے کمیشن کی اپیلٹ بینچ کا سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۳۳ کے تحت کوئی فیصلہ مراد ہے۔

(۳) عدالت، اپیل کے داخلے کے مرحلے میں یا اس کے بعد کسی بھی وقت متاثرہ فرد کی درخواست پر کمیشن کو باضابطہ نوٹس دے گی کہ کمیشن استدلالی حکم کے ذریعے فیصلہ کرے آیا اپیل کو مقدمے کے حالات اور حقائق پر بھروسہ کر کے جزوا ریا پوری داخل کی جا سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اپیل کا داخلہ بطور التواء بنفسہ نافذ نہیں ہو گا اور نہ ہی اس پر کوئی التواء دیا جائے گا، تاوقتیکہ کمیشن کو سماعت کا موقع نہ دیا گیا ہو۔

(۴) فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے باوصف، اپیل کی سماعت یوم بہ یوم جاری رکھے گی، تاوقتیکہ فریقین کی جانب سے مشترکہ یا انفرادی طور پر معقول سبب ظاہر نہیں کیا گیا ہو جو کہ فریقین کے اختیار سے باہر ہو، عدالت سماعت کو زیادہ سے زیادہ دو تاریخوں تک ملتوی کر سکے گی اور مذکورہ التواء کسی بھی ایک وقت میں پندرہ ایام سے زیادہ یا مجموعی طور پر تیس ایام سے زائد نہیں ہو گا۔

(۵) جہاں تیسری سماعت پر کوئی بھی فریق عدالت کے رُوبرُو پیش ہو کر دلائل دینے میں ناکام ہوتا ہے تو عدالت کارروائی کا آغاز کرے گی اور اپیل کا اہلیت کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی اور یہ سمجھا جائے گا کہ مذکورہ فریق اپنے دلائل دینے کے حقوق سے دستبردار ہو چکا ہے۔

۱۶۲۔ **جرمانوں کی وصولی**۔(۱) کمیشن کی جانب سے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ کسی بھی قاعدے یا ضابطے کے تحت اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے عائد کردہ کوئی جرمانہ کمیشن کو قابل ادا ہو گا اور کمیشن کے ذریعے جرمانہ بطور ڈگری ادائیگی زر وصول کی جائے گی جہاں مذکورہ حکم سے متاثر ہونے والے شخص نے۔۔۔۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کی دفعہ ۱۶۱ اپیل کے تحت داخل کی ہو اور عدالت نے کمیشن کے حتمی حکم کو برقرار رکھا ہو اور یہ خود بخود کارروائی اجراءِ ڈگری میں تبدیل ہو گا اور اپیل گزار کو کوئی نیا نوٹس جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی؛ یا

(ب) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۳۳ کے تحت کمیشن کی مرافعہ بینچ کو اپیل داخل نہ کی ہو اور عدالت نے کمیشن کی درخواست پر کارروائی اجراءِ ڈگری کی توثیق کی ہو اور فریقین کو نوٹسز دینے کے بعد جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے تبدیلی یا آغاز کی اجازت دی ہو۔

(۲) عدالت، انتظامی عدالت، کے تمام اختیارات استعمال کرے گی جیسا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں جرمانوں کی وصولی کے لیے فراہم کیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت، وجوہات کو قلمبند کرتے ہوئے، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے کسی بھی ضابطے کی پابندی سے بری کر سکے گی اور ایسے طریقہ کار پر عمل کریگی جیسا کہ یہ مقدمے کے حالات میں فوری تصفیہ کے لیے موزوں سمجھے۔

(۳) انتظامی عدالت اس شخص یا کمپنی جس کے اُوپر اس ایکٹ کے تحت جرمانہ لاگو کیا گیا ہے اس کی غیر منقولہ املاک یا منقولہ املاک بشمول بینک کے کھاتوں کو قرق کر سکے گی، اور مذکورہ املاک کو منتقل کرنے بیع کرنے، بار ڈالنے یا گروی میں رکھنے کے لیے کوئی بھی لین دین یا کوشش کالعدم، غیر قانونی اور بغیر کسی قانونی اختیار کے ہو گی۔

(۴) تمام سرکاری شعبے، حکام، جماعتیں، نجی افراد، ہاؤسنگ سوسائٹیاں یا اسکیمیں جس نام سے بھی پکارا جائے، بینکوں اور دیگر متعلقہ افراد عدالت کے حکم پر مدیون ڈگری کی منقولہ اور غیر منقولہ املاک کی تفصیلات کے لیے کمیشن کی معاونت کے پابند ہوں گے۔

۱۶۳۔ **جرائم کا اختیار سماعت**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوصف، کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قید یا جرمانے یا دونوں کے ساتھ کسی لائق تعزیر جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے کمیشن کی طرف سے اس معاملے میں مقرر کردہ مجاز افسر کی جانب سے جرم کا سبب بننے والے حقائق کے بیان پر مبنی اسی تحریری شکایات کے جس پر کسی کمشنر کے دستخط ہوں اور سیشن عدالت سے ادنیٰ کوئی عدالت ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

۱۶۴۔ **کمیشن کی جانب سے جرائم پر قانونی کارروائی۔** (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوصف، اس ایکٹ کے تحت جرائم کی تمام قانونی کارروائیاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی شخص کے خلاف وضع کردہ قواعد یا ضوابط کا انصرام کمیشن کی جانب سے تقرر کردہ سرکاری وکیل کے ذریعے کیا جائے گا۔

(۲) شکایت کی وصولی پر عدالت ملزم کی پہلی پیشی کے لیے سمن جاری کرے گی اور ملزم کے عدالت کے روبرو پیش ہونے میں ناکامی کی صورت میں عدالت گرفتاری کے وارنٹ جاری کرے گی۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے اصطلاح "شکایت" میں کمیشن کے مجاز تفتیشی افسر کی جانب سے جرم کا سبب بننے والے حقائق کے بیان پر مبنی ایسی تحریری رپورٹیں بھی شامل ہیں جس کا حوالہ دفعہ ۱۳۹ میں دیا گیا ہے۔

(۳) مقدمہ کی کارروائی کے دوران سماعت کرنے والی عدالت کے روبرو ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ سرکاری وکیل کی موجودگی میں شکایت دائر کرنے والے کمیشن کے مجاز افسر کی ہر تاریخ سماعت پر ذاتی حاضری ضروری نہیں۔

(۴) عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے باب ۲۲۔ الف کے تحت فراہم کردہ طریقہ کار اختیار کرے گی اور اس ایکٹ کے تحت عدالت کے رُوبرو تمام قانونی کارروائیوں کا تصفیہ کیا جائے گا اور فیصلے کا جتنی جلد ممکن ہو سکے اعلان کیا جائے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ امور کی سماعت ماسوائے معقول سبب قلمبند کرنے کے یا ایک وقت میں چودہ ایام سے زیادہ کے لیے ملتوی نہیں کی جائے گی اور عدالت ایسی لاگت لاگو کرے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۶) عدالت، وجوہات قلمبند کرتے ہوئے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے کسی بھی طریقہ کار کو مستثنیٰ کر سکے گی اور ایسے طریقہ کار پر عمل کرے گی جیسا کہ یہ مقدمے کے حالات میں شکایت کے فوری تصفیہ کے لیے موزوں سمجھے۔

۱۶۵۔ **کمیشن کی جانب سے جاری کئے گئے اعلامیوں کا رجسٹر۔** کمیشن، اس ایکٹ کے تحت جاری کئے گئے اعلامیوں کا رجسٹر برقرار رکھے گا اور اس رجسٹر کی عوام الناس کے لئے دستیابی کو کمیشن کی ویب سائٹ پر یقینی بنائے گا۔

۱۶۶۔ **کمپنیات کی جانب سے جرائم پر، ڈائریکٹرز کی ذمہ داری، وغیرہ۔** (۱) جہاں اس ایکٹ کے تحت، اس ایکٹ کے وضع کردہ کسی قاعدہ یا کسی ضابطہ کے تحت کسی بھی جرم کا کسی بھی کمپنی کی جانب سے ارتکاب کیا گیا ہو یہ ثابت ہو جائے کہ اس کا ارتکاب کمپنی کے کسی افسر کی رضامندی کے ساتھ یا چشم پوشی سے یا اس کی جانب سے کوئی غفلت برتنے سے قابل منسوب ہے، تو وہ افسر نیز کمپنی اس جرم کی قصوروار ہو گی اور بالترتیب اس کے خلاف کی گئی کارروائی اور دی گئی سزا کی مستوجب ہو گی۔

(۲) جب کسی کمپنی کے امور کا انتظام کسی اور شخص کے احکامات پر کیا جا رہا ہو جو پیشہ ور مشیر نہیں ہے تو ذیلی دفعہ (۱) کا اطلاق کسی رکن کے افعال اور عدم تعمیل اس کے انتظامی کارہائے منصبی کی نسبت ایسا ہو گا جیسا کہ وہ شخص کمپنی کا ڈائریکٹر ہو۔

(۳)اس دفعہ میں " افسر " سے ڈائریکٹر، انتظامی کمیٹی کا رکن، چیف ایگزیکٹو، منیجر، سیکرٹری یا کوئی بھی شخص مراد ہے جو کسی بھی مذکورہ حیثیت میں کام انجام دے رہا ہو۔

۱۶۷۔ **نمائندگان وغیرہ، کے افعال پر لائسنس یافتہ شخص کی ذمہ داری**۔اس ایکٹ کے اغراض کے لئے، کسی نمائندہ، کارندہ، ملازم یا دیگر شخص کا کوئی فعل، فروگزاشت یا ناکامی جو اپنے عہدہ یا ملازمت کی وسعت کے اندر لائسنس یافتہ شخص کے لئے یا اس کی جانب سے کام کر رہا ہو تو لائسنس یافتہ شخص کا فعل فروگزاشت یا ناکامی متصور ہوگی اسی طرح جیسے نمائندہ، کارندہ، ملازم یا دیگر شخص، کا فعل، فروگزاشت یا ناکامی۔

۱۶۸۔ **اچھی نیت سے حاصل شدہ سکیورٹیز**۔(۱) کوئی شخص جو بغیر دھوکہ دہی کے اور قانونی منشاء کے ساتھ ایکویٹی سکیورٹیز، سکرپ، سند مقروضیت (debenture)، سند مقروضیت حصص (debenture stock) یا بانڈ کا مالک بنتا ہے اور جسے علم نہیں ہے کہ جس شخص سے اس نے ملکیت حاصل کی اس شخص کی اپنی ملکیت ناقص تھی ایسا شخص ان سرٹیفکیٹس اور ان سے جڑے حقوق کا سابقہ فریقین کے نقص ملکیت سے مبرا اور بلا نقص مالک ہوگا اور سابقہ فریقین کے لئے میسر دفاع سے بھی مبرا ہوگا۔

(۲) سکیورٹیز ایکسچینج دستاویزات، طریقہ ہائے کار اور مطلوبہ ضمانتیں برائے منتقلی جائیداد بطور ضمانت اور فریقین کے حقوق و ذمہ داریوں پر اس کے مرتب ہونے والے اثرات کے لئے ضابطے بنائے گی اور ایسے ضوابط اگر کمیشن کی طرف سے منظور کر لئے جائیں تو اس ایکسچینج میں تکمیل پانے والے معاہدے کی لازمی اور قابل نفاذ قیود و شرائط کا تعین کریں گے، فریقین معاہدہ کے حقوق و ذمہ داریوں پر ان ضوابط کی عملداری ہوگی اور فہرستی سکیورٹیز کے جاری کنندہ کی کتب میں حصص کی منتقلی سے متعلقہ حقوق و ذمہ داریوں پر ان کی عملداری ہوگی باوجود یہ کہ ان کے منافی کوئی شقیں قانون معاہدہ، ۱۸۷۲ء (نمبر ۹ بابت ۱۸۷۲ء)، قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ، (نمبر ۲۶ بابت ۱۸۸۱ء) ایکٹ برائے انتقال جائیداد، ۱۸۸۲ء (نمبر ۴ بابت ۱۸۸۲ء)، کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) یا کسی دوسرے رائج الوقت قانون میں موجود ہیں۔

۱۶۹۔ **کمیشن کا ضوابط وضع کرنے کا اختیار**۔(۱) اس ایکٹ کے تحت کسی اور شق میں تفویض اختیارات کے ساتھ ساتھ کمیشن اس ایکٹ کے مقاصد اور شقوں کو لاگو کرنے اور اس ایکٹ کی مناسب عمل داری کے لئے ضوابط تشکیل دے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، کمیشن اس کے لئے یا اس سے متعلق ضوابط وضع کر سکے گا۔۔۔

(الف) لائسنسوں کی بابت درخواستوں، لائسنسوں کے اجراء اور ضمنی معاملات سے متعلق؛

(ب) حصہ پنجم کے تحت لائسنس حاصل کرنے والے درخواست گزاروں کی اہلیت، تجربہ اور تربیت کے معیارات کی بابت؛

(ج) بازار سکیورٹیز پر انصرام کاروبار کے لیے شرائط؛

(د) اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ یا مجاز کردہ کسی بھی منضبطہ سکیورٹیز سرگرمی یا دیگر سرگرمی کی اصل مقتضیات سے متعلق کمیشن کے حکم کے ذریعے مذکورہ اصل مقتضیات میں تبدیل کرنے کے اختیار کے ساتھ جیسا کہ کمیشن مناسب سمجھے؛

(ہ) دلال سکیورٹیز کی مالیاتی ذمہ داری چاہے بذریعہ کم از کم سرمایہ یا تناسب مابین مجموعی سرمایہ یا جملہ قرضداری یا پھر دونوں؛

(و) دلال سکیورٹیز کی مختلف درجوں میں تقسیم اور ان سے جڑی شرائط؛

(ز) دلال سکیورٹیز کی جانب سے تجارت کی جانے والی سکیورٹیز کا درجہ یا درجے اور قیود و شرائط جن کے تابع دلال سکیورٹیز نے سکیورٹیز کی تجارت کرنی ہے؛

(ح) سکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے مرکزی فنڈ تحفظ و تلافی برائے خریداران کی لازمی فراہمی؛

(ط) قلیل فروخت؛

(ی) حصہ نہم کے تحت قبضہ میں لینے سے متعلقہ معاملات؛

(ک) بہترین کاوش اور عہد ذمہ نویسی کے مدراج؛

(ل) بھاؤ اور تجارتی رپورٹنگ کے نظام کی رجسٹریشن، عمل کاری اور ضوابط؛

(م) منضبط اشخاص، اس کے ملازمین اور گاہکوں کے مابین مراعات میں تفاوت اور مفادات کا ٹکراؤ؛

(ن) صارفین کی شکایات کا طریقہ کار اور حل؛

(س) معاہدہ کے فارم اور مندرجات، صارفین کے معاہدات اور خطرات کے افشاء کے بیانات؛

(ع) باقاعدہ سکیورٹیز سرگرمیوں، سکیورٹیز سرمایہ کاری یا تجارت سے متعلقہ تحریری، مطبوعہ، تصویری مواد یا اشتہارات یا معلوماتی کتابچہ کی شکل، مواد، تقسیم، رپورٹنگ اور اشاعت؛

(ف) اشخاص جو فہرستی سکیورٹیز سے متعلقہ یا فہرستی سکیورٹیز کے جاری کنندگان سے متعلقہ تحقیق پیش یا شائع کرتے ہیں اور اشخاص جو تقسیم کار چینلز یا عوام الناس کے لئے حکمت عملی برائے سرمایہ کاری کی تجویز یا سفارش کرتے ہوئے دیگر معلومات پیش یا شائع کرتے ہیں؛

(ص) محاسبین کی رپورٹس جن کا اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ شخص کے سالانہ حسابات کی بنیاد پر جمع کروایا جانا ضروری ہے میں شامل معلومات؛

(ق) اس ایکٹ کے تحت تقرر کئے گئے محاسب کا تقرر، معاوضہ اور ذمہ داریاں اور اس ایکٹ کے تحت کئے گئے محاسبی کی لاگت؛

(ر)اہل ادارہ جاتی صارفین کی رجسٹریشن، کارہائے منصبی اور طریقہ ہائے کار؛

(ش)ادارہ جاتی صارفین کے لئے مختص سکیورٹیز کی ثانوی مارکیٹ کا قیام اور ضوابط کار؛

(ت)لائسنس کی آویزگی اور نقول کا اجراء؛

(ث)لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے کمیشن کے پاس سالانہ اور دیگر باقاعدہ گوشواروں کی تیاری اور جمع کروایا جانا؛

(خ)شیلف رجسٹریشن کے تقاضے اور طریقہ کار؛

(ز)منضبط شخص اور لائسنس یافتہ شخص کی انتظامیہ اور ڈائریکٹران کی طرف سے مفادات کے ٹکراؤ کا انکشاف؛

(ض)منضبط شخص اور لائسنس یافتہ شخص کی انتظامیہ اورڈائریکٹران کا تقرر اور طریق عمل؛

(الف الف)منضبط شخص اور لائسنس یافتہ شخص کی انتظامیہ اورڈائریکٹران کے لئے معیار برائے موزوں ومناسب؛

(ب ب)مارکیٹ پر نظر رکھنے اور نگرانی کے اقدامات اور احتیاطی تدابیر، سرمایہ کاروں اور عوام الناس کے لئے یکساں مواقع کی فراہمی کو فروغ دینے کے لئے پیشگی اقدامات؛

(ج ج)منضبط شخص یالائسنس یافتہ شخص کی عمومی یا خصوصی جانچ اور پڑتال اور تفتیش اور محاسبہ؛

(د د)سکیورٹیز مارکیٹ کا طرز عمل باقاعدہ بنانا، دھوکہ دہی کی سرگرمیوں اور غیر منصفانہ تجارتی سرگرمیوں کی ممانعت اور مارکیٹ کے ناجائز استعمال کو روکنا؛

(ہ ہ)سکیورٹیز دلال، مشیران سکیورٹیز اور تجزیہ کاروں کے لئے ضابطہ عمل؛

(و و)اندر کے بھیدی کی تجارت کا سراغ لگانے اور روکنے نیز مارکیٹ کے ناجائز استعمال کے ہتھکنڈوں پر نظر رکھنا اور مؤثر نگرانی؛

(ز ز)اپنے خریداروں کے بارے میں مؤثر علم ہونا اور صارفین کے بارے میں حسب ضرورت احتیاطی تدابیر اور پالیسیاں اور دیگر ذیلی معاملات برائے انسداد تطہیر زر؛

(ح ح)سکیورٹیز ایکسچینج، کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) یا مرکزی امانت خانہ کی جانب سے اہم افعال کی باہر کے ذرائع سے کروانے کا طور طریقہ؛

(ط ط) سکیورٹیز ایکسچینج، کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) اور مرکزی امانت خانوں کے ساتھ ہم آہنگی سے منضبطہ اشخاص کے معائنہ اور تفتیش کی انجام دہی کے لئے طریقہ کار وضع کرنا بشمول اس مقصد کے لئے مخصوص ادارے کا قیام؛

(ی ی) درخواست گزاروں اور حاملین لائسنس کو صفائی کا موقع فراہم کرنے کا طریقہ کار اور دستور عمل؛

(ک ک) اس ایکٹ کے تحت تمام چیزیں اور معاملات جنہیں مقرر کرنے کی اجازت اور ضرورت ہے یا جو اس ایکٹ کے نفاذ کے لئے ضروری اور مناسب حال ہیں۔

(۳) کسی شک وشبہ سے بچنے کے لئے اس دفعہ میں کمیشن کے ضوابط کی تشکیل کے اختیارات اس ایکٹ کے کسی حکم یا کسی دیگر ایکٹ کے تحت ضوابط تشکیل دینے کے اضافی اختیارات ہیں نہ کہ کمی کا باعث۔

(۴) اس ایکٹ کے تشکیل دینے یا اس میں ترمیم کرنے سے پہلے کمیشن مسودہ ضوابط سرکاری جریدے میں شائع کرے گا اور اس مسودہ ضوابط پر عوامی آراء حاصل کرنے کی غرض سے کم از کم چودہ دن کے لئے اپنی ویب سائٹ پر بھی چڑھائے گا اور ان ایام کا شمار اس کے ویب سائٹ پر چڑھائے جانے کے دن سے کیا جائے گا۔

(۵) کمیشن کی طرف سے تشکیل دیا گیا ہر ضابطہ اور ترمیم سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا اور اس دن سے مؤثر ہو گا جس کا اعلان اطلاع عام میں کیا جائے گا۔

۱۷۰۔ **کمیشن کا سکیورٹی ایکسچینج، تصفیہ گاہ اور مرکزی امانت دہندہ کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔** (۱) کسی دوسری دفعہ کے ذریعے عطا کردہ اختیارات کے علاوہ کمیشن مفاد عامہ میں یا سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے یا سکیورٹیز ایکسچینج، دارالتصفیہ اور مرکزی امانت دہندہ کے مناسب انتظام وانصرام کے لئے جہاں ضروری یا حسب حال خیال کرے تو فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، بذریعہ تحریری نوٹس، عمومی یا خصوصی نوعیت کی ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، اس ذیلی دفعہ کے تحت جاری کردہ ہدایات محیط ہو سکتی ہیں بشمول لیکن صرف انہی تک محدود نہیں،۔۔۔

(الف) زیادہ بہتر کارپوریٹ گورننس پالیسیاں؛

(ب) غیر جانبداری یقینی بنانے اور مفادات کے ٹکراؤ سے بچنے کے لئے بورڈ آف ڈائریکٹران کا مقرر ہ ڈھانچہ؛

(ج) ڈائریکٹران کے لئے بالکل واضح تعلیمی قابلیت اور مناسب وموزوں کا معیار اہلیت؛

(د) اعلیٰ انتظامی افسران کے لئے بالکل واضح تعلیمی قابلیت اور مناسب وموزوں کا معیار اہلیت؛

(ہ) تخمینہ اور اندازہ خطرات برائے فرم اور اس میں کمی لانے کے لئے اقدامات؛

(و) تخمینہ اور اندازہ خطرات برائے قطعہ اور اس میں کمی لانے کے لئے اقدامات؛

(ز) دھوکہ دہی اور جعلسازی وغیرہ کے خطرات میں کمی؛

(ح) اندرونی محاسبہ، اندرونی کنٹرول اور تعمیل؛

(ط) کمیٹیوں کی بناوٹ اور قیود بشمول محاسبہ اور تعمیل، انسانی وسائل، آئی ٹی سکیورٹی، وغیرہ؛

(ی) بورڈ آف ڈائریکٹران اور انتظامیہ کے خلاف کسی فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون اور اس کے تحت جاری کردہ قواعد، ضوابط اور ہدایات کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کی صورت میں کمیشن کی طرف سے انضباطی وتعزیری اقدامات؛

(ک) حصہ منقسمہ کی تقسیم، منافع اپنے پاس رکھ لینا یا مکرر سرمایہ کاری برائے ترقی، شراکت داروں اور سرمایہ کاری کرنے والوں کا تحفظ، خطرات اور خدشات کے خلاف بیمہ کاری؛

(ل) کوئی اور معاملہ جسے کمیشن مناسب خیال کرے؛

اور سکیوٹیز ایکسچینج، کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) اور مرکزی امانت دہندہ ایسی ہدایت پر عمل کریں گے۔

۱۷۱۔ **فارمز۔** کمیشن سرکاری جریدے میں نوٹس کے ذریعے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد وضوابط کے کسی مقصد کے لئے استعمال کی خاطر فارمز مقرر کرے گا۔

۱۷۲۔ **ضابطے اور رہنما اصول۔** (۱) کمیشن ایسے ضابطے اور رہنما اصول منضبط بیانات یا پالیسی بیانات جاری کرسکتا ہے جنہیں کمیشن رہنمائی فراہم کرنے کے لئے ذیل کی بابت ضروری خیال کرے۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی بھی منضبط مقاصد؛

(ب) اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے فرائض سے متعلقہ کسی معاملے میں؛

(ج) لائسنس یافتہ شخص کو رہنمائی کی فراہمی؛

(د)اس ایکٹ کی کسی حکم کا طریق عمل؛

(۲) کمیشن ایسے ضابطے رہنما اصول، منضبط بیانات یا پالیسی بیانات ایسے انداز میں شائع کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۱۷۳۔ **ایکٹ بینک دولت پاکستان کے اختیارات پر اثر انداز نہیں ہو گا۔** کسی بھی قانون کے تحت اس ایکٹ میں کوئی بھی شئے بینک دولت پاکستان کے کارہائے منصبی اور اختیارات میں کمی، مداخلت یا متاثر کرنے والی نہ پڑھا جائے گی اور نہ سمجھی جائے گی۔

۱۷۴۔ **ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہو گا۔** اس ایکٹ کے احکامات فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی شئے سے غیر موافق ہونے کے باوجود مؤثر ہوں گے۔

۱۷۵۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** (۱) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے اس ایکٹ کے اغراض کو عمل میں لانے کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، وفاقی حکومت ذیل کے لئے یا ذیل کی بابت قواعد تشکیل دے گی،۔۔۔

(الف) شئیر زر جسٹرارز، ذمہ نویسوں، قرعہ اندازی کرنے والوں، سند مقروضیت کے متولین، اجراء کرنے والے بینک، اجراء کے لئے مقرر مشیران اور پیشہ ور ماہرین کے طرز عمل، طریقہ کار، کارہائے منصبی اور ضوابط؛

(ب) کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کی رجسٹریشن، فرائض اور طریق عمل؛

(ج) صارفین کے لئے تلافی فنڈ انتظامات کا قیام اور طریق عمل؛

(د) سکیورٹیز کی عوامی پیشکش اور ادارہ جاتی تعین؛

(ہ) سکیورٹیز بروکرز کی مختلف کلاسوں کے قیام؛

(و) متبادل تجارتی پلیٹ فارمز کا قیام؛

(ز) بانڈز کی قیمتوں کا تعین کرنے والی ایجنسیز کے قیام اور باقاعدہ طرز عمل؛

(ح) قرض، قرض دینے کا عمل اور سکیورٹیز بروکرز کی جانب سے سکیورٹیز ادھار لینا اور صارفین کی سکیورٹیز گروی رکھنا؛ اور

(ط) ایسے صارفین کی پہچان کے لئے مرکزی تنظیم برائے پہچان خریداران کا قیام اور باقاعدہ طرز عمل اور اس سے منسلکہ معاملات۔

(۳) اس دفعہ کے تحت قواعد تشکیل دینے کا اختیار قبل ازیں اشاعت سے مشروط ہے اور کوئی بھی قواعد تشکیل دینے سے پہلے مسودہ قواعد سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا اور ویب سائٹ پر چڑھانے کے دن سے تیس دن کے اندر عوامی آراء کے حصول کے لئے کمیشن کی ویب سائٹ پر بھی رکھا جائے گا۔

۱۷۶۔ **ازآلہ مشکلات**۔ اگر اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے تو وفاقی حکومت ازآلہ مشکلات کے لئے ایسے ضروری احکامات جاری کر سکتی ہے۔

۱۷۷۔ **عبوری احکامات**۔ (۱) کوئی کمپنی اس ایکٹ کے حصہ دوم کے نفاذ سے فوری پہلے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کی دفعہ ۵ کے تحت بحیثیت اسٹاک ایکسچینج رجسٹر ہوئی تو اسی بنیاد پر سمجھا جائے گا کہ اس ایکٹ کے تحت بطور سیکیورٹیز ایکسچینج رجسٹر ہوئی ہے اور اسے مستقبلی معاہدات میں تجارت کے لئے ضروری سہولیات فراہم کرنے کی اجازت ہوگی تاوقتیکہ اسے بطور مستقبل کی ایکسچینج نیا لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت درپیش ہو۔

(۲) کوئی سٹاک ایکسچینج جو اس ایکٹ کے حصہ دوم کے نفاذ سے فوری پہلے سیکیوٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کی دفعہ ۵ کے تحت رجسٹر ہوئی ہو تو اس ایکٹ کے نفاذ کے ایک سال کے اندر دفعہ ۳ کے تحت لائسنس حاصل کرے گی۔

(۳) کوئی شخص جو اس ایکٹ کے حصہ پنجم کے نفاذ سے فوری پہلے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کی دفعہ ۵ الف کے تحت بحیثیت بروکر رجسٹر ہو اس وقت تک اس ایکٹ کے تحت بطور سیکیورٹیز بروکر لائسنس یافتہ شخص سمجھا جائے گا جتنی مدت کے لئے اس کی موجودہ سند رجسٹریشن قانوناً درست ہے اور اس کے بعد اسے اس ایکٹ کے تحت لائسنس حاصل کرنا ہوگا اور ایسے شخص کو یہ بھی اجازت ہوگی کہ وہ اس وقت تک مستقبل کے معاہدات میں لین دین کر سکتا ہے جب اسے بطور مستقبل کا بروکر نیا لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت درپیش ہو۔

(۴) کوئی شخص جو اس ایکٹ کے حصہ پنجم کے نفاذ سے فوری پہلے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کی دفعہ ۵ الف کے تحت بحیثیت ایجنٹ رجسٹر ہوا اس وقت اس تک اس ایکٹ کے تحت بطور نمائندہ لائسنس یافتہ شخص سمجھا جائے گا جتنی مدت کے لئے اس کی موجودہ سند رجسٹریشن قانوناً درست ہے اور اس کے بعد اسے اس ایکٹ کے تحت لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔

(۵) کوئی کمپنی جو اس ایکٹ کے حصہ دوم کے نفاذ سے فوری پہلے کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) (رجسٹریشن وضوابط) قواعد، ۲۰۰۵ء کے قاعدہ ۴ کے تحت بطور کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) رجسٹر ہے اس کے بعد سمجھا جائے گا کہ اس ایکٹ کے تحت بحیثیت کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) رجسٹر ہے جتنی مدت کے لئے اس کی موجودہ سند رجسٹریشن قانوناً درست ہے اور اس کے بعد اسے اس ایکٹ کے تحت لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔

(۶) کوئی شخص جو اس ایکٹ کے حصہ چہارم کے نفاذ سے فوری پہلے مرکزی امانت خانہ کمپنیاں (رجسٹریشن وضوابط) قواعد، ۱۹۹۶ء کے قاعدہ ۴ کے تحت بطور مرکزی امانت خانہ رجسٹر ہے بعد ازاں سمجھا جائے گا کہ اس ایکٹ کے تحت بطور مرکزی امانت خانہ اس وقت تک رجسٹر ہے جتنی مدت کے لئے اس کی موجودہ سند رجسٹریشن قانوناً درست ہے اور اس کے بعد اسے اس ایکٹ کے تحت لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔

(۷) اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت تشکیل دیئے گئے وہ قواعد جو اس ایکٹ کے نفاذ سے فوری پہلے نافذ ہیں اور جنہیں اس ایکٹ کے ذریعے صاف صاف منسوخ نہیں کیا گیا اسی طرح نافذ رہیں گے اور ایسے ہی مؤثر ہوں گے جیسا کہ وفاقی حکومت نے اسی ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے ہوں۔

(۸) اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت سے کمیشن کی طرف سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط جو اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے سے فوری پہلے نافذ ہیں اسی طرح نافذ رہیں گے اور ایسے ہی مؤثر ہوں گے جیسا کہ کمیشن نے اسی ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے ہوں۔

(۹) اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت سے کمیشن کی طرف سے فہرستی کمپنیاں (قابل ذکر ووٹنگ حصص کا حصول اور زیر تصرف میں لے آنا) آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۰۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) کے تحت دیئے گئے ضوابط جو اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے سے فوری پہلے نافذ ہیں اسی طرح نافذ رہیں گے اور ایسے ہی مؤثر ہوں گے جیسا کہ کمیشن نے اسی ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے ہوں۔

(۱۰) اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے کے وقت سے سٹاک ایکسچینج کی طرف سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط جو اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے سے فوری پہلے نافذ ہیں اسی طرح نافذ رہیں گے اور ایسے ہی مؤثر ہوں گے جیسا کہ سکیورٹیز ایکسچینج نے اسی ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے ہوں۔

(۱۱) اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے کے وقت سے کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط جو اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے سے فوری پہلے نافذ ہیں اسی طرح نافذ رہیں گے اور ایسے ہی مؤثر ہوں گے جیسا کہ کلیئرنگ ہاؤس (دارالتصفیہ) نے اسی ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے ہوں۔

(۱۲) کوئی شرط جو کمیشن نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت کسی رجسٹر شخص کے ساتھ منسلک کر رکھی ہیں اور جو اس ایکٹ کے حصہ پنجم کے نافذ العمل ہونے سے فوری پہلے نافذ ہے ایسے سمجھی جائے گی جیسا کہ کسی ایسے لائسنس سے منسلکہ خیال کیا جائے گا جو ان عبوری شقوں کے سبب سے وجود رکھے ہوئے ہے۔

(۱۳) کمیشن کی جانب سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) اور فہرستی کمپنیاں (قابل ذکر ووٹنگ حصص کا حصول اور زیر تصرف لے آنا) آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۰۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) کے تحت کوئی چیز جو انجام دی گئی، اٹھائے گئے اقدامات، جاری کئے گئے احکامات، تیار کئے گئے قانونی کاغذات، اجراء شدہ نوٹیفکیشن، شروع اور مقرر کی گئی کارروائیاں، دائر کردہ استغاثے، جاری کردہ مسل یا مراسلات، اور اختیارات جو تفویض شدہ، تصور شدہ یا استعمال کئے گئے اس ایکٹ کی شقوں کو عملی جامہ پہنائے جانے پر قانونی طور پر انجام دیئے گئے، تشکیل دیئے گئے، جاری کئے گئے، اٹھائے گئے، شروع کئے گئے، تفویض شدہ، تصور شدہ اور استعمال کئے ہوئے اور ہر عمل، استغاثہ اور مقررہ کارروائی اور ہر حکم، ہدایت، نوٹیفکیشن، مراسلہ، مجموعہ قانون،

گائیڈ لائنز وغیرہ جو کمیشن کی طرف سے جاری کئے گئے سمجھا جائے گا کہ اس ایکٹ کے تحت شروع، مقرر یا جاری کئے گئے اور انہیں پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے آگے بڑھایا جائے گا اور انہیں نافذ کیا جائے گا اور اسی حساب سے مؤثر ہوں گے۔

(۱۴) کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ہر حکم، ہدایت نامہ یا نوٹیفکیشن، مراسلہ، مجموعہ قانون، گائیڈ لائنز وغیرہ جو اس ایکٹ کی کسی دفعہ کے نافذ العمل ہونے سے پہلے نافذ ہے، کا نفاذ جاری رہے گا اور ایسے ہی مؤثر ہو گا جیسا کہ کمیشن نے اس ایکٹ کے تحت جاری کیا ہے۔

۱۷۸۔ **تنسیخ اور استثنیات**۔ (۱) اس ایکٹ کے شیڈول میں مذکورہ قوانین ان کے چوتھے کالم میں بیان کی گئی حد تک منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(۲) اس دفعہ کے تحت کسی قانون کی منسوخی کے باوجود،۔

(الف) کسی ایسے قانون کے تحت کوئی اعلان، قواعد، ضوابط، مقامی طور پر بنائے گئے قوانین، احکامات اور استثناء جو جاری کیا گیا، تشکیل دیا گیا یا عطاء کیا گیا ایسے ہی مؤثر ہو گا جیسا کہ اس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ کے تحت جاری کردہ، تشکیل دیا گیا یا عطاء کیا گیا ہے؛

(ب) کوئی اہلکار جس کا تقرر، انتخاب یا تعین کسی ایسے قانون کے تحت کیا گیا اپنی حیثیت جاری رکھے گا اور سمجھا جائے گا کہ تقرر، انتخاب یا تعین جو بھی صورت ہو اس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ کے تحت کیا گیا ہے؛

(ج) کسی قانون سے منسوب کوئی بھی دستاویز جو اس کے ذریعے منسوخ کر دی گئی سمجھی جائے گی جہاں تک بھی منسوب کی جائے اس ایکٹ سے یا اس ایکٹ کی کسی متعلقہ دفعہ سے؛

(د) اس کے ذریعے منسوخ کئے جانے والے کسی بھی قانون کے تحت کسی دفتر میں رکھے گئے کسی رجسٹر میں ریکارڈ شدہ رہن ایسے ہی رکھا گیا سمجھا جائے گا جیسا کہ اس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ کے تحت کسی رجسٹر میں رکھا گیا ہے؛

(ہ) اس کے ذریعے منسوخ کئے جانے والے کسی قانون کے تحت جاری کردہ، تشکیل شدہ یا عطاء کردہ کوئی لائسنس، سند یا دستاویز ایسے ہی سمجھی جائے گی جیسے یہ اس ایکٹ کے تحت جاری، تشکیل یا عطاء ہوا اور اگر اس ایکٹ کی دفعہ کی پیروی میں منسوخ نہ کر دیا گیا ہو اتو اس کے سرٹیفکیٹ یا دستاویز میں درج تاریخ تک مؤثر رہے گا۔

جدول

دیکھئے دفعہ ۱۷۸

] مختصر عنوان	وسعتِ تنسیخ
(۱)	(۲)
سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، ۱۹۶۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹)	(اوّل) شقات (الف)، (الف ب)، (الف د)، (الف ج)، (الف د) (ج الف)، (ج ہ)، (ہ و)، (د)، (د د)، (د ہ)، (ہ)، (و)، (ز)، (ح)، شق (ا) کی شقات (اوّل)، (دوم) اور (سوم)، دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (ا) کی شقات (م)، (ن)، (س)، (ع) اور (ف)؛ (دوم) دفعہ ۲ میں، ذیلی دفعہ (ا) میں شق (د الف) میں الفاظ "سٹاک ایکسچینج یا"؛ (سوم) ۸، ۹، ۱۰، ۱۵الف، ۱۵ب، ۱۵ج، ۱۵د، ۱۵ہ، ۱۶، ۱۷، ۱۸الف، ۳۱، ۳۲، ۳۲الف، ۳۲ب، ۳۲ج اور ۳۲د
فہرستی کمپنیات (حصص رائے دہی کا حقیقی حصول اور انتظام سنبھالنا)	تمام آرڈیننس

آرڈیننس ۲۰۰۲ء، (نمبر ۱۰۳ مجریہ ۲۰۰۲ء)

کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) دفعات ۵۲ تا ۶۶ اور دفعات ۲۲۰ تا ۲۲۴

عبد الجبار

قائم مقام سیکرٹری

ایس ای سی پی نے عوام الناس کی رہنمائی کے لئے سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ء (ایکٹ نمبر ۳ بابت ۲۰۱۵) کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مجلس شوریٰ کے روبرو یہ ایکٹ انگریزی زبان میں پیش کیا گیا اور مجلسِ شوریٰ نے انگریزی متن کی منظوری دی ہوئی ہے۔ لہٰذا کسی ابہام یا قانونی رہنمائی کے لئے انگریزی متن ملاحظہ فرمائیں جس کا لنک ذیل میں فراہم کیا گیا ہے۔

www.secp.gov.pk/corporatelaws/pdf/**2015/SecuritiesAct_2015**.pdf